بسم الله الرحمن الرحيم نحمده ونصلي على رسوله الكريم

شافی برحق را ثنا که درین زمان صحت اقتران نسخهٔ صحیحه و رسالهٔ لطیفه مسمی به



باهتمام ابوالحسنات قطب الدین احمد مرید پیر احمد غفر الله الصمد بار دهم ماه صفر المظفر سنه ۱۳۳۱

مطبع واقع کریم
دکن نائک لکھنو مطبوع

بسم الله الرحمن الرحیم نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

شافی برحق را ثنا که درین زمان صحت اقتران نسخهٔ صحیحه و رسالهٔ لطیفه مسمی به



باهتمام ابو المحسنات قطب الدین احمد مدیر و پراپرائٹر غفر له الله الصمد بار دهم ماه صفر المظفر سنه ۱۳۴۱

مطبع کریمی واقع
در نامی لکھنو مطبوع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی ھُوَ یُطعِمُنِی وَیَسقِینِ ۝ وَاِذَا مَرِضتُ فَھُوَ یَشفِینِ ۝ وَالَّذِی یُمِیتُنِی ثُمَّ یُحیِینِ ۝ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیرِ خَلقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجمَعِین ۝

جاننا چاہیے بعد حمد و صلوٰۃ کے یہ بات کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے اپنی بندگی کیواسطے اور بندگی کرنا موقوف ہے بدن کی تندرستی پر اور تندرستی موقوف ہے بدن کی نگہبانی پر اور نگہبانی بدن کی کبھی ہوتی ہے دعا سے اور کبھی ہوتی ہے دوا سے اور کبھی کچھ ایک عمل ترک کرنے سے اور کبھی کسی عمل کے کرنے سے مگر حکماے جسمانی کہ جنکی حکمت نری تجربہ ہی پر موقوف ہے جیسے کہ جالینوس وغیرہ ہین وہ لوگ امراض جسمانی کیواسطے نری دعا کو مفید نہین جانتے بلکہ اہل اسلام پر طعن کرتے ہین کہ یہ لوگ بیوقوف ہین کہ دعا کے قائل ہوتے ہین کیونکہ دعا منھ کی بات ہے وہ انسان کے بدن مین جاکر کیا اثر کریگی سو اسکا جواب یہ ہے کہ بات کی تاثیر کا انکار کرنا محض بیوقوفی ہے کیونکہ بات کی تاثیر کرنیکا ہر کوئی قائل ہے مثلاً کوئی کسیکو بُرا کہنے لگے اور کہتا بھی ایک منھ کی بات ہے مگر غور کرو تو ایسی بات ہے کہ اوسنے بدن کو توڑ کر دلمین جاکر غصہ کو پیدا کیا اور اسی طرح بھلی بات دلمین جاکر خوشی پیدا کردیتی ہے یہاں سے معلوم ہوا کہ جب بری بھلی بات نے دل مین جاکر اثر کیا اور غصہ اور خوشی کو

پیدا کیا تو اللہ تعالیٰ کے نامون اور دعاؤن مین تاثیر نہ جاننا کمال اوسکی قدرت پر دلیل ہے اور ہر عاقل
کے نزدیک طعن کرنیکے قابل ہے کیونکہ دشنام مین تو تاثیر کا قائل ہو اور اسمائے الٰہی مین تاثیر کا قائل نہو اور انکار
کرے تو اوس شخص سے ہر عالم کو چاہیے کہ اعراض کرے اور گفتگو اس بات مین اوس سے کرنا موقوف کرے
سو حاصل کلام یہ ہے کہ انسان کو دو چیز سے پیدا کیا ہے ایک بدن دوسرے روح سو اللہ تعالیٰ نے
ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ رحمت ہین تمام جہان کیواسطے اونکو جہان علاج روح کا
سکھایا ہے علاج کرنا بدن کا بھی بتایا ہے کیونکہ ذات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت ہے تمام جہان کیواسطے
سو اگر اونکو علاج بدنکا نہ سکھاتے تو ہر کوئی اونکے وقت مین اونپر اور بعد اونکے اونکی امت کے عالمون پر اعتراض کرتا
اور کہتا کہ حقتعالیٰ نے قرآن شریف مین اونکو تمام عالم کیواسطے رحمت فرمایا سو جسم آدم کا بھی عالم مین داخل ہے سو
جسم کیواسطے کہان رحمت ہوئی پس ہر عالم کو جواب دینا اس اعتراض کا مشکل پڑتا اور وجہ ابدی نری پوری
نہ ہو سکتی سو اسواسطے اللہ تعالیٰ نے ہمارے حضرت کو علاج بدن کا بھی تعلیم فرمایا ہے مگر اتنا جاننا چاہیے کہ
اطبائے جسمانی فقط دوا سے علاج کرتے ہین اور یہ لوگ دوا سے بھی علاج کرتے ہین اور دعا بھی اپنی امت کو سکھائی ہین
اسواسطے کہ بعضے مرض دوا سے نہین جاتے ہین جیسے جادو اور آسیب کا ہونا اور نظر کا لگنا بلکہ بعضی چیزین طور
ٹھاٹ بندی کے ایسے سکھائے ہین کہ اونکی کسیسی بلا نہین آنے پاتی ہے اور اونکی برکت سے ترقی رہتی ہے جیسا کہ بیان اسکا
اسی رسالہ مین انشاء اللہ تعالیٰ کیا جاویگا یہ خاصہ سوائے انبیا علیہم السلام کے دوسرے کا نہین ہو سکتا ہے کہ
پہلے مرض کے آنیسے طور علاج اوسکا فرماوین یہی معنی ہین رحمۃ للعالمین کے مگر ایک بات جاننا چاہیے کہ
طب نبوی علاقہ وحی سے رکھتی ہے اور طب یونانی فقط تجربہ ہے سو تجربہ کو اگرچہ قریب یقین کے بعضون نے لکھا ہے
مگر رتبہ وحی کو ہرگز نہین پہونچ سکتا ہے سو اگر طب نبوی کے ساتھ کسیکو اپنے بدن کا علاج کرنا منظور ہووے
تو پہلے اپنے یقین کو کامل کرے کیونکہ ہر کسیکو اس طب سے موافق یقین کے فائدہ ہوتا ہے جتنا
یقین ہوویگا اوسیقدر اوس سے فائدہ بھی ظہور کریگا اور اگر اسمین عقل کو دخل دیگا تو اور لوگون کی
طرح اس فائدہ سے محروم رہیگا کیونکہ انبیا علیہم السلام اطبائے روحانی ہین سو جیسا اونکا علاج روحانی
عقل مین نہین سما سکتا ویسا ہی علاج جسمانی بھی موافق عقل کے نہین بن سکتا ہے سو مسلمانونکو چاہیے
کہ علاج اپنی بیماری کا دوا سے بھی کرین اور دعا سے بھی تاکہ سمجھ سا نرہی دوا پر ہو جانے کہ علاج کرنا دوا سے
اوس شخص کو درست ہے کہ شفا حق تعالیٰ کی طرف سے سمجھے اور دوا کو سبب کے سو سمجھے انکی فی اور دوا کو اگر

بذاتہ شفاے شافی سمجھے تو وہ شخص مشرک ہے ایسی وہم سے بعض علمانے دوا کرنیکو مکروہ جانا ہی کہ دوا کرتے کرتے کہین بھروسا اوسی پر نہ ہو جاوے اور مرنیکی وقت فرشتے کہنے لگین ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ یعنے یہ وہ موت ہی کہ بھاگتا تھا تو جس موت سے بھاگتا یعنے اگر ذرہ سی بھی بیماری تجھپر آجاتی تھی تو دوا کیطرف دوڑنے لگتا تھا اور کبھی بھروسا اپنے مالک پر نہیں کرتا تھا سو یہ وہ موت ہے کہ تو اس سے بھاگا کرتا تھا مگر صحیح مذہب یہ ہے کہ دوا کرنا بھی سنت ہے مضائقہ نہین کیونکہ اسامہ بن شریک نے کہا ہی کہ ایکدن مین آیا پیغمبر خدا کے پاس اور لوگ پوچھ رہے تھے اونسے کہ یا رسول اللہ صلعم اگر ہم لوگ بیماریون مین دوا کیا کرین تو کچھ گناہ تو نہین ہوتا ہی فرمایا حضرت نے کہ دوا کیا کرو ای اللہ کے بندو واسطے کہ حقتعالی نے جو بیماری پیدا کی ہے اوسکی دوا بھی ضرور پیدا کی ہے سواے بیماری موت کے مضمون حدیث کا تمام ہوا سو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دوا کرنا بھی جائز ہے مضائقہ نہین ہے اور مکروہ اونکے حق مین کہ جو لوگ دوا کو شافی سمجھین واللہ اعلم اب آئے ہم اس بیان پر کہ علاج کرنا بدن کا چار چیز سے ہے ایک دوا سے دوسرے دعا سے تیسرے کسی چیز کو عمل مین لانا چوتھے بعض چیز کو ترک کرنا ان چارو مین سے دعا کے ساتھ علاج بدن کا کرنا خاصہ نبیون کا ہی اس علاج مین کوئی حکیم شریک نہین ہے سو ان چارون چیزون کا بیان اس رسالہ مین انشاء اللہ تعالی کیا جاویگا اور ہم علاج کا بیان حدیث نبوی سے چاہتے اور اقوال علما کے بھی اس مقدمہ مین بیان ہوونگا اسلیے کہ وہ لوگ نائب ہین نبی کے اور شارح ہین اونکی حدیث کے اور اکثر جو روایت جس کتاب کی ہوگی اوس کتاب کا نام بھی لکھدیا جاویگا اور باب و فصل اس رسالہ مین نہین لکھے گئے کیونکہ یہ بڑی کتابون مین چاہیے مگر جو حدیث یا قول جس مقدمہ مین بیان ہوویگا اوسکے سری پر علاج کا لفظ لکھدیا جاویگا کیونکہ طب نبوی کا نفع بہت سب سے ہے

اب ہم شروع کرتے ہین بیان علاجون کا

صحت بدن

سو بدن کے علاجون مین نکاح کرنا پہلے ایک علاج ہے سو پہلے ہم اسی علاج کو بیان کرتے ہین بخاری مین عبادہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعًا روایت ہے تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ نکاح کرتا ہون مین عورتون سے اور جو شخص کہ انکار کری طریقہ میری سے پس نہین وہ مجھ سے اور سنن ابی داؤد و نسائی و حاکم مین معقل بن یسار سے مرفوعًا

روایت ہے تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّیْ مُکَاثِرٌ بِکُمُ الْاُمَمَ حضرت نے فرمایا نکاح کرو تم اون عورتون سے کہ دوست رکھنے والی ہون خاوندون اپنے کو اور جننے والی ہون اسواسطے کہ مین بڑھتی اپنی چاہتا ہون ساتھ تمھارے اور امتون پر اور بخاری اور مسلم وغیرہ مین عبداللہ بن مسعود سے مرفوعا روایت ہے یَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمُ الْبَاءَۃَ فَلْیَتَزَوَّجْ فَاِنَّہٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْہِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ لَہٗ وِجَاءٌ کہ حضرت نے فرمایا ہے اے گروہ جوانون کے جو شخص طاقت رکھے تم مین سے نکاح کی پس چاہیے کہ نکاح کرے اسواسطے کہ نکاح ڈھانکنے والا ہے آنکھ کو روکنے والا ہے شرمگاہ کو اور جو نہ طاقت رکھے پس اوپر اوسکے روزہ ہے اسواسطے کہ روزہ اوسکو حکم خصی کر ڈالنے مین ہے فائدہ اس حدیث مین دو علاج فرمائے ایک تو نکاح کرنا دوسرے روزہ رکھنا اسواسطے کہ نکاح کرنے سے بدن کے پھوڑے پھنسی سے امن مین رہتا ہے اور فساد خون نہین ہونے پاتا لیکن کثرت قربت سے بھی پرہیز کرے کیونکہ بدن کو ضعیف کر ڈالتا ہے اور آخر کو امراض طرح طرح کے پیدا ہو جاتے ہین اور اگر مفلس ہو نکاح کرنیکی طاقت نہ رکھے تو ورد روزہ رکھنے کا کرے کیونکہ روزہ رکھنے سے زیادتی رطوبت کی بڑھنے نہین پاتی ہے اور امراض بلغمی دفع ہوتے رہتے ہین مگر ورد اسکا بھی نہ کرے بلکہ سنت کے طور پر روزہ رکھا کرے کیونکہ اسکی کثرت سے اکثر رطوبت اصلی خشک ہو جاتی ہے تو آخر کو مزاج سوداوی بن جاتا ہے اور طریقہ سنت کا روزہ رکھنے مین یہ ہے کہ ہر ہفتے مین دوشنبے اور پنجشنبے کو روزہ رکھا کرے چنانچہ اسکا بیان کئی طرح سے حدیث مین آیا ہے جسکا جی چاہے مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی مین دیکھ لیوے اور ہر مہینے مین تین روزے مقرر کرے انکو حضرت نے کئی طرح سے رکھا ہے کسی وقت تو تاریخ کا لحاظ فرمایا ہے یعنے سیزدہم و چہاردہم و پانزدہم اور بعضے وقت ایام کی قید کے ساتھ رکھا کرتے یعنی ایک مہینے مین شنبہ و یکشنبہ و دوشنبہ مقرر کرتے تھے اور دوسرے مہینے مین سہ شنبہ و چہارشنبہ و پنجشنبہ چنانچہ ترمذی نے ایک حدیث کو حضرت عائشہ صدیقہ رضہ سے نقل کیا ہے اور بعضے وقت قید نہ کرتے تھے جس تاریخ مین چاہتے تھے اون تینون روزون کو رکھا کرتے تھے چنانچہ اس حدیث کو مسلم اور ابی داؤد اور ترمذی نے بیان کیا ہے اور سنت سال بھر مین یہ ہے کہ شعبان کے مہینے مین تمام مہینے روزہ رکھے اور بعد عید الفطر کے چھ روزے مقرر کرے اور دو روزے محرم مین اور نہ مورہے

اول عشرہ ذیحجہ کے ٹھہر رکھے پس جو شخص اس طرح روزہ رکھا کرے رطوبت اوسکی خشک نہیں ہوتی ہے اور
زیادہ رطوبت بھی پیدا نہو ویگی اور غایۃ الاحکام مین لکھا ہے کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو مفلسی سے نکاح
نہ کر سکے تو شہوت سست ہو جانے کیواسطے یہ علاج کرنا درست ہے **علاج** جب دلھن کو گھر مین لاوے
تو ہاتھ پکڑ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ دلھن
مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ **ف** یہ روایت ہے عمرو بن شعیب سے ابوداؤد وغیرہ
مین آئی ہے اس دعا کے پڑھنے سے حق تعالی اوس عورت کی بدی کو دور کریگا اور اوسکی نیکی کو
اوسکے گھر مین پھیلا دیگا اور اگر کوئی لونڈی یا غلام خریدے تو اوسکے بھی ماتھے کو پکڑ کر یہی دعا کرے اور
اگر کوئی جانور سواری کے واسطے مول لیوے تو اوسکے بھی ماتھے کو پکڑ کر یہ دعا پڑھے اور بعضے
علما نے لکھا ہے کہ جب دولھن کو گھر مین لاوے تو سنت یہ ہے کہ اوسکے دونون پانون دھوکے
گھر کے کونون مین چھڑک دے اس عمل سے حق تعالی اوسکے گھر مین برکت کریگا یہ روایت شرعۃ الاسلام
مین لکھی ہے **علاج** اور جب ارادہ صحبت کا کرے تو اول یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا علاج
الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا یہ روایت بہت کتابون مین آئی ہے جسکو دیکھنا منظور ہووے
تو دیکھ لیوے **ف** اس علاج کرنے سے شیطان دور رہتا ہے اور اولاد نیکبخت پیدا ہوتی ہے **علاج** علاج
فقیہ ابو اللیث نے اپنی بستان مین لکھا ہے کہ صحبت کرنا آخر شب مین بہتر ہے اول شب سے اسواسطے کہ اول علاج
شب معدہ بھرا رہتا ہے کھانے سے اور آداب یہ ہے کہ وقت صحبت کے قبلہ کو منھ نہ کرے **علاج** عورت آداب صحبت داری
اور مرد کو چاہیے کہ وقت صحبت داری کے اپنے اوپر کپڑا اوڑھے رہین چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا ہے کہ ننگے نہ ہوا کرو گدھے وحشی کی مانند فقیہ ابو اللیث نے بستان مین لکھا ہے کہ اولاد
بیحیا ہوتی ہے اسواسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ننگے ہونیکو منع فرمایا ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ
کہتے ہین کہ آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اوسنے کہا کہ میرے گھر مین اولاد
نہین ہوتی ہے پس حکم کیا حضرت نے اوسکو انڈے کھایا کرے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ ایک دن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے اپنی قوت باہ کا شکوہ کیا جبرئیل نے کہا تم
ہریسہ کھایا کرو کہ اسمین قوت چالیس مردون کی رکھی ہے انس بن مالک کہتے ہین فرمایا حضرت نے
کہ خضاب کیا کرو تم حنا کا اسلیے کہ حنا قوت باہ پیدا کرتی ہے اور ہزیل بن الحکم نے حضرت سے

روایت کی کہ جلدی دور کرتا بالون کا زیادہ کرتا ہے قوت باہ کو ان چاروں حلیثون کو غایۃ الاحکام
والے نے بیان کیا ہی علاج صحبت داری کے وقت بہت باتین نہ کیا کرے کیونکہ اسمین
خوف ہے کہ لڑکا گونگا پیدا نہ ہووے اس علاج کو ابواللیث نے بستان مین لکھا ہی علاج
احیاء العلوم والے نے بستان مین لکھا ہے کہ اگر کیسکو احتلام ہووے اور بے غسل کیے اپنی عورت
سے صحبت داری کری تو لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہوئیگا پس چاہیے آدمی کو کہ ایسی ایسی حرکتون سی پرہیز
کری علاج قنیہ وغیرہ مین لکھا ہے کہ کھڑی ہو کر صحبت داری کرنا بدن کو ضعیف کرتا ہی اور پیٹ
بھرے پر قربت نہ کرے اور اس حرکت سے لڑکا کند ذہن پیدا ہوتا ہی علاج ابونعیم نے کتاب الطب
مین لکھا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ ای علی آدھے
چھینے مین تو اپنے اہل سے صحبت نہ کیا کر واسواسطے کہ اوس تاریخ مین شیاطین حاضر ہوا کرتے ہین
علاج شرعۃ الاسلام مین لکھا ہے کہ آدمی کو چاہیے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالا کری اور نہین تو کسی
ایسی مرض مین گرفتار ہو جاویگا کہ علاج کرنا اوسکا مشکل ہو یگا علاج فقیہ ابواللیث نے لکھا ہی کہ
بعد قربت کے ذکر کو دھو ڈالے اس سے اونکو تندرستی حاصل ہوتی ہی لیکن اوسوقت سرد پانی سے
نہ دھووے کیونکہ اسمین خوف ہے بخار کے ہونے کا علاج شرعۃ الاسلام مین لکھا ہے کہ وقت
قربت کے عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھا کری اسلیے کہ اسمین خوف ہی کہ کہین لڑکا اندھا نہ پیدا ہووے
علاج فتاوی حجت مین لکھا ہے کہ اگر کسی عورت پر جننے کے وقت مشکل پڑی تو اس تعویذ کو لکھ کر
اوسکے بائین پانون کی ران مین یا ایک اجلے کپڑے مین لپیٹ کر باندھ دیوے انشاء اللہ تعالی
لڑکا اوسیوقت پیدا ہو دیگا تعویذ یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اَهْیَا اَشْرَاهِیَا علاج اور جب لڑکا پیدا ہووے تو اوسکے داہنے
کان مین اذان کہے اور بائین کان مین تکبیر کہے اسکی برکت سے اگر حق تعالے نے چاہا تو
لڑکا ام الصبیان سے پناہ مین رہیگا اس علاج کو احیاء العلوم مین لکھا ہی اور حصن حصین کے بعض
حاشیون مین اس علاج کو حدیث مرفوع ثابت کیا ہی علاج اور جب لڑکا پیدا ہووے تو ذرا سی کھجور
چبا کر اوسکے منہ مین ڈالدیوین اور اوسکے واسطے دعا کرین ف بعضی عالمون نے لکھا ہے کہ اس
علاج سے لڑکا حلیم اور خوش خلق ہو جاتا ہی علاج حدیث شریف مین آیا ہی کہ جب لڑکا پیدا ہووے

اذان دادن در گوش اطفال بعد تولد

نوساتوین دن اوسکا نام رکھے مگر کوئی نام اچھا دیکھ کر مقرر کرے کیونکہ برا نام اوسکے حق مین بدشگونی ہے اسواسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم برے نامون کو بدل ڈالتے تھے اور اوسکے بالون کو چاندی یا سونے کے برابر تولکر حق تعالی کی راہ مین دیدیوے اور ایک بکرا یا دو بکرے اوسکی جان کے بدلے مین ذبح کرکے بانٹ دیوے اسمین اوسکی نگہبانی رہیگی علاج اگر لڑکے کو نظر بد لگ جائیکا خوف ہووے تو اس تعویذ کو لکھکر اوسکے گلے مین ڈالدیوے تعویذ یہ ہے اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ نظر گذر لڑکون کیواسطے یہ تعویذ بہت مفید ہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ حسنؓ اور حسینؓ کو حضرت صلعم یہ تعویذ کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمھارا باپ ابراہیمؑ بھی اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ کو یہی تعویذ کیا کرتے تھے علاج تفسیر زاہدی مین لکھا ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے کہ حمقا عورتون سے اپنی اولاد کو دودھ نہ پلوؤ اسواسطے کہ دودھ بدن مین تاثیر کیا کرتا ہے اور اسیواسطے تفسیر مین لکھا ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اپنی اولاد کو فاحشہ عورتون کے حوالہ نہ کیا کرو کہ بدچلنی دودھ تاثیر کیا کرتا ہے اور اوسی تفسیر مین ہے علاج جس شخص کو منظور ہووے یہ بات کہ شیطان میرے ساتھ کھایا نہ کرے تو چاہیے اوسکو کہ داہنے ہاتھ سے کھایا کرے اور داہنے ہاتھ سے طعام کو پکڑا کرے اور نام اللہ تعالی کا لیکر اوس کھانیکو شروع کرے اسواسطے کہ ابوہریرہ نے روایت کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہر کسیکو چاہیے کہ اپنے داہنے ہاتھ سے کھایا کرے اور داہنے ہاتھ سے پکڑا کرے اور داہنے سے پیا کرے اسلیے کہ شیطان کھاتا ہے بائین ہاتھ سے اور پیتا ہے بائین ہاتھ سے اور پکڑتا ہے بائین سے اور فرمایا ہے حضرتؐ نے کہ ہر کھانے پر نام اللہ کا لیا کرو اور جس کھانے پر اللہ کا نام نہین لیا جاتا ہے وہ کھانا شیطان کیواسطے حلال ہوجاتا ہے علاج اور جب کھانا شروع کرے تو پہلے نمک کو چکھ لیا کرے کیونکہ صاحب جامع کبیر نے روایت کی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یا علی شروع کیا کرو کھانے کو نمک کے ساتھ اور تمام بھی کیا کرو نمک کے ساتھ اسواسطے کہ نمک مین شفا رکھی ہے ستر بیماریون سے یعنی ستر امراض کا علاج ہے اون ستر مین سے ایک جنون اور جذام اور کوڑھ اور پیٹ کا درد ہے اور دانتون کا دکھنا واللہ اعلم علاج اور اگر کسی مریض کے ساتھ کھانیکا اتفاق پڑجاوے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ

ف اسکی برکت سے اوس مرض سے امن مین رہیگا جب کہ کھانا کھاچکے تو کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا
خَیْرًا مِّنْہُ اور اگر شیر کھاوے تو کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ ف اسکے کہنے سے
اوس کھانے مین برکت ہوگی علاج برای اخذ نمودن برکت فقیہ ابو اللیث نے روایت کی ہی
حسن سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کھانا نہ کھایا کرو بیچ مین سے اسلیے کہ برکت نازل ہوتی ہے
اوسکی بیچ مین اور اس حدیث کو سعید بن جبیر نے بھی روایت کیا ہی ابن عباس سے اور ابن عباس نے پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم سے علاج برای دفع بدہضمی طحاوی مین لکھا ہی کہ تکیہ لگا کر کھانا بدہضمی پیدا کرتا ہے
ف بستان مین لکھا ہی کہ قبل طعام اور بعد طعام کے ہاتھ دھونا سنت ہی اسواسطے کہ اسکے
کرنے سے برکت پیدا ہوتی ہے علاج پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ مین تکیہ لگا کر
نہین کھایا کرتا ہون اور اس سے تکبر دور ہوجاتا ہی اور کھڑے ہو کر کھانے سے بھی ہضم کم ہوتا ہی
اور اسی طرح سواری مین بھی کھانا بدہضمی پیدا کرتا ہے علاج برائے دفع فقر وفاقہ ابی طالب المومنین
مین روایت کی ہے حضرت علی علیہ السلام سے اگر کسیکو حاجت غسل کی ہووی تو وہ شخص بغیر
کلی کیے کھانا نہ کھاوے اسمین اوسپر خوف محتاجگی کا ہی واللہ اعلم علاج داخل شدن دعای فرشتگان
بستان وغیرہ مین روایت کی ہی جابر بن عبد اللہ نے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص
بعد کھانے کے برتن چاٹ لیا کری تو وہ برتن کہتا ہی کہ یا رخدا آزاد کر اسکو آگ سے جیسا آزاد کیا
اسنے مجکو شیطان کے ہاتھ سے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر اللہ اور فرشتے
رحمت بھیجتے ہین اوپر کہ جو چاٹا کرتے ہین اونگلیان اپنی بعد کھانے کے اور بڑا علاج اسمین یہ ہے
کہ آدمی کا تکبر دور ہوجاتا ہی علاج کثرت رزق عمدۃ الاحکام وغیرہ مین لکھا ہی کہ فرمایا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ جو شخص کھاوے دسترخوان پر سے گری ہوئی چیز کو ہمیشہ رہتا ہے رزق کی
فراخی مین اور جابر نے روایت کی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جسوقت گر پڑی کوئی لقمہ
تمھارا تو اوٹھالو اوسکو اور پونچھ ڈالو جو کچھ کہ اوسمین لگا ہووے پھر اوسکو کھاجاؤ اور نہ چھوڑو اوسکو
واسطے شیطان کے ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ علاج تکبر کو بھی توڑا کرتا ہے اور بعض
حدیث مین آیا ہے کہ جو شخص دسترخوان پہ گرا ہوا کھالیوی تو وہ مہر ہوجاویگا واسطی حوران
جنت کے اور حق تعالی باز رکھے اوس سے جذام اور برص اور جنون کو اور اوسکی اولاد کو بھی بچاویگا

علاج کثرت رزق

علاج اخذ نمودن برکت

ان مرضون سے یہ حدیث کنز العباد مین لکھی ہے واللہ اعلم **علاج اخذ نمودن برکت** عمدۃ الاحکام مین لکھا ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع ہو کر کھایا کرو اے لوگو برکت دیجاویگی واسطے تمھارے اور جابرؓ نے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بہت پیارا کھانا اللہ کے نزدیک وہ ہے کہ جسمین بہت ہاتھ پڑا کرین اور فرمایا حضرتؐ نے کہ کھانا ساتھ بھائیونکے شفا ہے اور فرمایا حضرتؐ نے بدتر سب لوگون مین سے وہ شخص ہے کہ کھاوے اکیلا اور مارا کرے اپنی لونڈی کو اور بند کرے اپنی بخشش کو اور نکاح کرے ہاتھ سے یعنے جلق مارے بستان مین لکھا ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ٹھنڈا کرکے کھانیکو کھایا کرو اسواسطے کہ گرم کھانے مین برکت نہین ہوتی ہے **ف** بعض کتابون مین لکھا ہے کہ گرم کھانے سے معدہ ضعیف ہوتا ہے

علاج برای ہضم طعام

علاج برای ہضم طعام ابوداودؒ نے روایت کی ہے ام سعدؓ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اچھا سالن ہے سرکہ ای بار خدا برکت دے سرکہ مین **ف** جامع کبیر مین کہ شرح ہے جامع صغیر کی اوسمین لکھا ہے حکمت یہ ہے کہ سرکہ کھانیکو ہضم کرتا ہے ابن حبانؓ نے روایت کی ہے عطا سے اور عطاؓ نے نقل کیا ہے ابن عباسؓ سے کہ سب سالنون مین بہت پیارا سالن نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سرکہ ہے اور مسلمؒ نے جابرؓ بن عبداللہ سے روایت کی ہے کہ حضرت فرماتے تھے کہ اچھا بہت سالن سرکہ ہے اور سبز ترکاری بھی حضرت کو دسترخوان پر پسند آتی تھی کنز العباد مین لکھا ہے کہ حکمت اسمین یہ ہے کہ جس دسترخوان پر سبز ترکاری ہوتی ہے اوس جگہ فرشتے آیا کرتے ہین

علاج قوت قلب

علاج برای قوت قلب مسروقؓ نے کہا ہے کہ مین آیا عائشہ صدیقہؓ کے پاس اور نزدیک ونکے ایک اندھا بیٹھا تھا اور وہ ترنج کاٹکر شہد مین لگا لگا کر اوسکو کھلاتی تھین مین نے کہا اے ام المومنین یہ کون ہے کہا یہ وہ شخص ہے کہ جسکی بابت حق تعالی نے اپنے نبی پر غصہ کیا تھا اس حدیث کو ابو نعیمؓ نے کتاب الطب مین لکھا ہے **ف** اس حدیث کو لکھا ہے شارح نے کہ ترنج شہد کے ساتھ نہار منھ قوت قلب مین پیدا کرتا ہے اور دماغ کو بھی بہت مفید ہے واللہ اعلم

علاج حاصل شفا

علاج حاصل کردن شفا نسائیؒ نے ابو سعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت گر پڑے کوئی مکھی تمھارے کھانے مین تو غوطہ دیدو اوسکو اسواسطے کہ ایک بال مین اوسکے زہر ہے اور دوسرے مین اوسکے شفا ہے اور وہ اپنی عادت کے موافق پہلے زہر والا ہی پر ڈبویا کرتی ہے اور ابو داود نے بھی اس حدیث کو ابو ہریرہؓ سے نقل کیا ہے **ف**

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مکھی پہلے اپنا پر زہر والا ڈبویا کرتی ہی سو چاہیے آدمی کو کہ اوسکا دوسرا پر بھی
ڈبو دیوین تا کہ بدن مین زہر اثر نہ کرنے پاوے علاج برای دفع ضرر طعام و شراب کنز العباد مین لکھا ہی
کہ جو کوئی کھانا کھایا کرے یا کچھ پیوے تو اوسکو چاہیے کہ پہلے اس کلمہ کو کہہ لیا کرے بسم اللہ
خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض والسماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ
شیء فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم اسکی برکت سی جو کچھ ضرر کھانے مین یا دوائی
مین ہو ویگا تو مٹ جاویگا نقل ہی کہ ابو مسلم خولانی کی ایک لونڈی تھی اوسنی اپنے میان کو کئی بار زہر دیا لیکن
کچھ اوسکو اثر نہ ہوا جب بہت مدت گذر گئی تو اوس لونڈی نے کہا کہ مین نے تمکو مدت تک زہر پلایا مگر تمکو اثر
اوسنی کچھ نہ کیا اسکا کیا سبب ہے اوسنی پوچھا کہ تونے مجکو کیون زہر پلایا تھا اوسنے جواب دیا کہ تم بڈھے ہو گئے ہو اور
مجکو بڈھیان پسند نہین آتین اوسنی اوس لونڈی کو آزاد کیا اور کہا کہ میری عادت ہمیشہ سے یہ ہی کہ مین
اس کلمہ پاک کو اپنے ہر کھانے اور پینے پر کہہ لیتا ہون علاج ہضم طعام ترمذی اور ابو داؤد نے روایت
کی ہے حضرت عائشہ رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ کاٹا کرو گوشت کو چھری کے ساتھ
کہ وہ کام ہے عجمیون کا بلکہ دانتون سے کھایا کرو اوسکو اسواسطے کہ یہ بہت خوب کرتا ہی ف یعنی گوشت کو
دانتون سے کھایا کرو کہ ہاضمہ بہت کرتا ہے علاج دفع ضرر دندان ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہے
کہ عبد اللہ بن عمر رض نے کہا کہ ترک کرنا خلال کا دانتون کو سست کرتا ہے اور بعض روایت مین
آیا ہے کہ خلال کے ترک سے فرشتے بہت بیزار ہوتے ہین اور بڑی اونکو تکلیف ہوتی ہی علاج
درد دندان ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہی قبیصہ بن ذویب سے کہ فرمایا حضرت ص نے کہ خلال
نہ کیا کرو آس کی لکڑی سے اور نہ کسی خوشبو کی لکڑی سے پس تحقیق مین مرا جانتا ہون اس بات کو
کہ حرکت کری جذام ف بعضی کتابون مین آس کو فقیر نے دیکھا ہے کہ آس کہتے ہین حب الآس کی
لکڑی کو اور بعضی کہتے ہین آس سنا کی لکڑی کو واللہ اعلم ف اور علما نے لکھا ہے کہ ان لکڑیون سے
خلال کرنا منع ہے اوس مین خطرہ ہے دانتون مین کیڑا پڑجانیکا جیسے کہ زنار ہی بانس ہی نیزہ ہی قلم بنانیکا
اور ہر میوہ کی لکڑی جیسے امرود ہی سیب ہی ناشپاتی اور انجیر اور منقی اور کشمش اور سوا انکو میوہ کی
قسم مین اونکی لکڑیون سی ہرگز خلال نہ کیا کرین اور سونا اور چاندی اور پیتل اور رانگ یا ان کی ساتھ بھی
خلال نہ کیا کرین کیونکہ اونسے منہ مین بدبو پیدا ہوتی ہی مگر خلال سب سے بہتر اوس لکڑی سی جو تلخ ہے

علاج دفع زہر
ہضم طعام
درد دندان علاج ترک خلال

دفع اکثر امراض

واللہ اعلم علاج اخذ نمودن برکت کنز العباد مین روایت کی عائشہ رضہ سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پھونک مارنا کھانے مین لیجاتا ہے برکت کو علاج برای دفع اکثر امراض ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین پیدا کیا حق تعالی نے کوئی برتن کہ وہ بڑا پیٹ سے ہووے اور جب ضرر ہووے آدمی کو کھانے سے تو اوسکے تین حصے کرے ایک حصہ کھاوے اور ایک حصہ پانی کیواسطے چھوڑ دے اور ایک حصہ دم آنے جانے کے لیے خالی رکھے
ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تین پاؤ بھوکھ کیسی ہووے تو وہ پاؤ سیر کھاوے اوسمین اوسکی تندرستی خوب رہیگی اور حق یہی ہی کیونکہ کم کھانے مین فائدے ہین ایک تو اکثر تندرستی رہا کرتی ہی اور دوسرے حافظہ خوب رہتا ہی اور تیسرے فہم اوسکا تیزی پر آجاتا ہی چوتھے نیند کم آتی ہی پانچوین دم بہت سانس سے آتا ہی چھٹے نماز مین سستی اوسکو نہین آیا کرتی ہی اور بہت کھانیسے امراض مختلفہ پیدا ہوا کرتے ہین اور تخمہ اور ہیضہ اکثر اوسکے ساتھ لگا رہتا ہی اسواسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈکار سے بہت نفرت تھی فرمایا کرتے تھے کہ اتنا کیون کھاجایا کرتے ہو اور بہت کھانیوالے کو عبادت مین لذت بھی نہین آیا کرتی ہی اور اوسکی اولاد بد ذہن پیدا ہوتی ہی اور حکمت کی بات اوسکے اندر حق تعالی کیطرف سے نہین آیا کرتی ہے اور مطالعے کیوقت کتاب مین دل نہین لگا کرتا ہے اور بہت کھانیوالیکے اوپر خلقت کی شفقت نہین رہتی ہے کیونکہ جانتا ہی کہ جیسے مین پیٹ بھرا ہون سب لوگ اسیطرح سے ہونگے اور وقت نماز کے سب جاتے ہین طرف مسجد کے اور وہ جاتا ہے طرف جا ضرور کے علاج ابو نعیم نے

امتناع خوردن خاک

کتاب الطب مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کھایا کرے مٹی کو گویا مدد کی اوسنے اپنی جان مار ڈالنے کی اور جامع کبیر مین بھی ایک حدیث نقل کی ہی حضرت عائشہ رضہ سے کہ فرمایا حضرت صلعم نے کہ ای عائشہ تو کبھی مٹی نہ کھائیو اسواسطے کہ مٹی کے کھانے مین تین ضرر ہین ایک تو ہمیشہ بیمار رہتا ہے دوسرے پیٹ کو بڑا کردیتی ہی تیسرے رنگ کو زرد کرڈالتی ہے علاج برای دفع ضرر بدن ابو نعیم نے کتاب الطب مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

منافع خوردن گوشت

کہ سب سالنون مین کی سردار سالن گوشت ہی دنیا مین بھی اور آخرت مین بھی اور ابو نعیم نے کتاب الطب مین حضرت علی رضہ سے روایت کی ہے کہ کہا علی رضہ نے کہ اختیار کرو اے لوگو گوشت کو اور کھایا کرو اوسکو مقرر گوشت کھانا اچھا کرتا ہی حلق کو اور صاف کرتا ہی رنگ کو اور چھوٹا کردیتا ہی پیٹ کو یعنی توند نکلنے نہین دیتا ہی

اور کہا ہی علمانے کہ جو کوئی چالیس روز گوشت کھاوے تو خلق اوسکا برا ہو جاتا ہی اور راوی کتاب میں روایت ہے
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گوشت کھانے کے وقت دلکو
فرحت ہوا کرتی ہے **علاج** ضعف بدن ابونعیم نے لکھا ہی کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شکوہ کیا
حق تعالی سے اپنے بدن کے ضعف کا فرمایا کہ شیر میں گوشت کو پکا کر کھاؤ **علاج** براے دفع اکثر امراض
بجامع کبیر میں لکھا ہی کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کھانا انجیر کا امن میں رکھتا ہی قولنج سے **ف**
علمانے لکھا ہے کہ حق تعالی نے انجیر میں کئی طرح کے فائدے پیدا کیے ہیں لطیف ہے سریع الہضم ہے
طبیعت کو ملائم کرتا ہے اور سودا کو بدن کے اندر سے پسینے کے ساتھ باہر نکالتا ہی اور سدے کبد یا
طحال میں ہوں تو اونکو کھول دیتا ہی اور بعضی حدیث میں آیا ہی کہ کھایا کرو انجیر کو اسوسطے کہ کھانا اوسکا مادہ
بواسیر کو قطع کرتا ہی اور درد نقرس کو نفع دیتا ہی امام علی موسی رضا فرماتے ہیں کہ کھانا انجیر کا منھ کی بدبو کو کھو دیتا ہے
اور سر کے بالوں کو دراز کرتا ہی اور قولنج کو فائدہ کرتا ہی **علاج** براے دفع شیاطین ابونعیم نے کتاب الطب میں
لکھا ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو یا علی زیت کھایا کرو اور تیل اوسکا ملا کرو اسوسطے کہ
جو شخص تیل اسکا ملتا ہی اوسکی پاس چالیس روز شیطان نہیں آتا ہی **ف** علمانے لکھا ہے کہ زیتون میں بھی
حق تعالی نے فائدے طرح طرح کے پیدا کیے ہیں اگر اسکا اچار سرکہ میں ڈالکر کھاوے تو معدہ قوی ہو جاتا ہے
اور بھوک زیادہ پیدا ہوتی ہی اور کھانا اسکا آدمی کو موٹا کرتا ہی اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی اور اگر زیتون کا مغز
چربی اور آٹے میں ملا کر برص پر لگاوے تو انشاء اللہ تعالی برص بھی دور ہو جاویگا اور اگر کوئی عورت
اوسکے عصارے کو لیکر اپنے عضو مخصوص میں رکھ لیوے تو سیلان کو بند کرتا ہی اور قولنج کے درد کو کھو دیتا ہے
اور کوئی شخص زیتون کی کلی کرے تو دانت اوسکے مضبوط ہو جاوینگے اور اگر بچھو کے کاٹے پر زیتون کا تیل ملدیوے
تو اوسیوقت ٹھنڈک پڑجاتی ہی اور اوسکا تیل بالوں کو سیاہ کرتا ہی اور قولنج کے درد کو کھو دیتا ہی اور سدے
پڑجاویں تو اونکو کھول دیتا ہی اور قبض کو دفع کرتا ہی اور ضماد کرنا زیتون کا درد سر کو دفع کرتا ہی **علاج**
براے باز داشتن پیری ابونعیم نے روایت کی ہی انس رض بن مالک سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کھایا کرو اے لوگو رات کو کھانا اسواسطے کہ رات کا کھانا ترک کرنے سے بڑھاپا آتا ہے **ف**
یعنے رات کو تھوڑے قلیل کھایا کرو ہمیشہ شب کے کھانے کو ترک کرنا خوب نہیں ہے **علاج** براے
دفع مرض ابونعیم نے روایت کی ہی ابوبکر رض صدیق سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بہتر کھجوروں میں برنی کھجور ہے نکالتی ہے پیٹ سے بیماری کو اور اوسمین کچھ بیماری نہیں ہے ف کھجوروں کے اقسام میں ایک قسم کھجور برنی بھی ہے وہ اور چھوٹی ہوتی ہے اور گٹھلی اوسکی سپاٹ ہوتی ہے ایک طرف سے موٹی اور ایک سر اوسکا گجدار ہوتا ہے علاج برای دفع زہر ابو نعیم رض نے اور ابن حبان رض نے روایت کی ہے ابن عباس رض سے کہ بہت پیاری کھجور نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عجوہ ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عجوہ جنت میں سے ہے اور اوسمین شفا ہے زہر سے اور فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کو سات کھجوریں کھا لیا کرے تو ضرر نہ کریگا اوسکو اوس دن جادو اور نہ اثر کریگا اوسکو کوئی زہر اور بعض روایت میں آیا ہے کہ عجوہ جنت سے ہے اور اسمین شفا ہے بیماریوں سے علاج برای تقویت دماغ ابو نعیم رض نے واثلہ رض بن الاسقع سے روایت کی ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اختیار کرو اے لوگو کدو کھانے کو وہ زیادہ کرتا ہے دماغ کو قوت اور کہا عائشہ رض نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب پکاؤ تم ہانڈی کو ڈالدو اوسمین کدو کو اسواسطے کہ وہ سخت کر دیتا ہے غمگین دل کو ف یعنی دل پر سے غم کو دور کرتا ہے اور فائدہ اسمین یہ ہے کہ اسکی برودت گوشت کی حرارت کو دفع کرتی ہے اور گوشت کی حرارت اوسکی رطوبت کو بند کرتی ہے اس ترکیب سے سالن معتدل ہو جاتا ہے علاج برای دفع ضعف دماغ و قلب ابو نعیم نے روایت کی ہے ابن عباس رض سے کہ بہت پیارا کھانا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ثرید تھا ف روٹی قلیہ میں بھگو کر کھانے کو ثرید کہتے ہیں علما نے لکھا ہے کہ یہ کھانا دماغ میں قوت پیدا کرتا ہے اور قلب کو بھی قوی کرتا ہے اور ہضم جلدی کرتا ہے اور اکثر شیرہ میں کھجوریں بھگو کر اوپر سے تھوڑا سا کہ ملادیوے تو اوسکو بھی ثرید کہتے ہیں ابن عباس سے روایت ہے کہ ثرید حضرت کو بہت پیارا تھا ف اسکے کھانے سے قوت باہ بہت زیادہ ہوتی ہے اور ضعف دماغ اور قلب کو بھی بہت مفید ہے علاج برائے دفع حرارت از معدہ ابو نعیم نے روایت کی ہے عبد اللہ بن جعفر سے کہ کہا عبد اللہ نے کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے ہوئے ککڑی یا کھیرا کھجور کے ساتھ ف علما نے لکھا ہے کہ اس کھانے سے معدہ کی میل دفع ہو جاتی ہے اور ہضم جلدی ہو جاتا ہے اور ککڑی کی برودت کھجور کی حرارت کو مارتی ہے اور کھجور کی حرارت ککڑی کی رطوبت کو دفع کرتی ہے اور کھجور سے قوت باہ بھی زیادہ ہوتی ہے اور خون بدن میں پیدا کرتی ہے اور گردہ قوی ہو جاتا ہے اور بیماریاں جو بلغم کی جہت سے پیدا ہوویں یا سردی کے سبب سے اون مرضوں کو اسکا کھانا بہت مفید ہے اور قدرے اٹھنے کے ساتھ

اوسکو کھاوین تو سنگ مثانہ کو بھی فائدہ بخشتی ہی اور کھیرا کم بول آنیوالے کو بہت مفید ہی اور اسکی کھانیسی
بول بہت ہوتا ہے اور طبیعت ملین ہو جاتی ہے اور صفراوی مزاج والے کو اوسکے کھانے سی بہت
فائدہ ہوتا ہی اور ککڑی حرارت صفرا اور حرارت خون کو مار اکرتی ہی اور جلی ڈکار کو بہت فائدہ کرتی ہی
اور پیاس بجھاتی ہی اور ادرار بول ور سنگ مثانہ کو بھی مجرب ہے اور خفقان اور خارش بدنکو مفید ہی علاج
برای دفع خارش وخشکی دماغ وغیرہ ابو حاتم نے روایت کی ہی عائشہ رضی اللہ عنہ سی کہ کھایا کرتی تھی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خربزہ کو کھجور کے ساتھ اور فرماتے تھے تو ڑ ڈالتی ہی گرمی اسکی سردی اوسکی کے
یعنی اور سردی اوسکی گرمی اوسکی کو یعنے کھجور کی گرمی خربزہ کی سردی کو مارتی ہی اور خربزہ کی سردی
کھجور کی گرمی کو مارتی ہی ف اس حدیث سی معلوم ہوا کہ خربزہ سرد تر ہے اسواسطے صفراوی اور سوداوی
مزاج کو بہت موافق ہی اور دماغ مین رطوبت پیدا کرتا ہی اور سدون کو کھول دیتا ہی اور ادرار بول اس سے
خوب ہوا کرتا ہی اور سنگ مثانہ کو نکال ڈالتا ہی علاج برای قوت باہ - ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہی
کہ دوست رکھتے تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکہ کو کھجور کے ساتھ یعنے بعضے وقت کھایا کرتے تھے
مسکہ کھجور کے ساتھ ملا کر ف علما نے لکھا ہی کہ اس کھانے سے قوت باہ بہت ہوا کرتی ہی اور اس سے
بدن بھی فربہ ہوتا ہی اور آواز صاف ہو جاتی ہی اور مسکہ کو اگر قدری شہد کے ساتھ کھاوے تو ذات الجنب کو
مفید ہی اور بدن کو موٹا کرتا ہے علاج برای صاف کردن خون شرعۃ الاسلام والے نے لکھا ہے ایک
حدیث کہ ہر انار مین ایک قطرہ جنت کے پانی کا ضرور ملا ہوتا ہی ف اسواسطے اسمین فائدی بہت سے
ہین خون کو صاف کرتا ہی اور بگڑی ہوئی خون کو سنوار دیتا ہے اور قوت باہ زیادہ کرتا ہے اور معدہ کو
جلا کرتا ہی اور سدون کو کھول دیتا ہی اور طبیعت کو ملائم کرتا ہی اور اسہال کو بند کرتا ہے اور بعد کھانے کے
اگر کوئی کھاوے تو کھانے کو جلد ہضم کر ڈالتا ہی اور جگر مین قوت پیدا کرتا ہے اور خفقان کو نہایت مفید ہے
اور استسقای لحمی کو بھی فائدہ کرتا ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے اور بدن کو موٹا کرتا ہی اور رنگ کو
نکھارتا ہے لیکن بہت استعمال نہ کری کیونکہ معدہ کو ضعیف کرتا ہے اور انار ترش معدی کی حرارت کو
کم کر دیتا ہے لیکن خون کے جوش کو بجھا دیتا ہے اور دماغ پر چڑھنے سے بخارات کو بند کر دیتا ہے اور اگر
گرمی سے کیسکو استفراغ ہووے تو اسکا کھانا بہت فائدہ بخشتا ہے علاج برای دفع رطوبت خشکی وغیرہ
ابو نعیم نے انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ کھایا کرتے تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ککڑی کو

نمک کے ساتھ ف علما نے لکھا ہے کہ حکمت اسمین یہ ہے کہ کھیرے مین ہوتی ہے رطوبت اور نمک رطوبت کو
دفع کرتا ہے اور سوا دفع کرنے رطوبت کے نمک مین اور بھی فائدے ہین بلغم اور سودا کا مسہل ہے اور کھانیکو
ہضم کرتا ہے اور رنگ کو جلا کرتا ہے اور سرد غذا کو معتدل کر ڈالتا ہے اور بعد کھانے کے تخمہ کو کم ہونے دیتا ہے
اور جذام کو بھی بند کرتا ہے اور سکنجبین کے ساتھ افیون اور زہر کے ضرر کو دفع کرتا ہے اور استسقا اور امراض
سوداوی اور بلغمی کو بھی نفع بخشتا ہے اور اگر سکنجبین اور نمک کو پیکر قے کرے تو معدہ صاف کرتا ہے اور اسکی کلی
کرنے سے مسوڑھون کا لہو بند ہو جاتا ہے اور اگر صابون مین ملا کر لیپ کرے تو ورم بلغمی کو کھوتا ہے اور اگر کسیکو
چوٹ لگے اور خون اوس جگہ جم جاوے تو نمک کو شہد کے ساتھ لگا دے خون اوسیوقت بہجائیگا
اور بچھو وغیرہ کے کاٹے کو بھی نمک فائدہ کرتا ہے انشاء اللہ اسکا بیان آگے کیا جاویگا اب یہان جاننا چاہیے
کہ غرض اس بیان سے یہ ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فعل خالی از حکمت نہین تھا یہانتک کہ کھانا بھی
جو کھاتے تھے وہ بھی حکمت کے ساتھ ہوا کرتا تھا اور کوئی کام حضرت کا بیفائدہ نہین تھا علاج برای صاف
شدن خون ابو نعیم نے روایت کی ہے معاویہ بن زید سے کہ دوست رکھتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
میوون مین انگور کو یعنے انگور کو بہت دوست رکھتے تھے ف علما نے لکھا ہے کہ حکمت اسکے دوست رکھنے کی
یہ ہے کہ انگور سے خون صاف ہوتا ہے اور بدن موٹا ہوتا ہے اور گردے پر چربی بڑھاتا ہے اور مواد سوداوی کو
دفع کرتا ہے اور خلط جلے ہوئے کو صاف کرتا ہے علاج برای قوت باہ ابو نعیم نے روایت کی ہے عبد اللہ
بن جعفر سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب گوشتون مین پشت کا گوشت اچھا ہوتا ہے
ف علما نے لکھا ہے کہ حکمت اسمین یہ ہے کہ اس گوشت مین قوت باہ زیادہ ہوتی ہے اور جلد ہضم ہوتا ہے
اور درد کمر کو بہت مفید ہوتا ہے اور سینے مین طاقت پیدا کرتا ہے واللہ اعلم علاج برای درد چشم وغیرہ
جامع کبیر مین لکھا ہے اور روایت آئی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ کھنبی شفا ہے واسطے آنکھون کے اور ابو نعیم نے روایت کی ہے انس بن مالک سے کہ فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہنس پڑے جنت تو اوس سے نکلے کھنبی اور ہنس پڑے زمین تو اوس سے
نکلے خزانہ ف علما نے لکھا ہے کہ کھنبی تین قسم ہے ایک قسم تو وہ ہے جو سیاہ ہوتی ہے اوسمین زہر ہوتا ہے اوسکو ہرگز
استعمال نہ کرے اور ایک قسم ہوتی ہے کہ اوسمین سفیدی اور سرخی ملی ہوتی ہے اوسکو بھی کام مین لانا خوب نہین ہے
اور ایک قسم سفید ہوتی ہے سو آنکھونکو اسکا پانی بہت مفید ہے اور اگر آنکھ مین سفیدی ہو تو اوسمین اسکا پانی کوئی روز لگاوے

انشاءاللہ تعالیٰ سفیدی کنجا دیگی اور اوسکے لگانے سے نظر کی جودت زیادہ ہوتی ہے اور بعضی علما نے لکھا ہے کہ اگر آنکھ گرمی سے دُکھتی ہو تو صرف پانی اسکا مفید ہی اور اگر سردی سے دُکھتی ہو تو اوسکو فقط اسکا پانی فائدہ نہ کریگا مگر اور چیزون مین ملا کر لگاوی تو البتہ فائدہ حاصل ہوویگا اور بعضی کہتے ہین کہ اگر آنکھ سردی سے دُکھتی ہو تو اوسکے پانی مین سُرمے کو بھگو دی اور چالیس دن کے بعد اوسکو پیسکر آنکھ مین لگاوی اور کہا ہے دیلمی نے کہ مین نے تجربہ کیا ہے اسکا اس طرح سے کہ ایک لونڈی کی آنکھ دُکھتی آئی تھی اور اطبا اوسکی علاج سے عاجز آگئے تھے سو مین نے بموجب فرمانے حضرت کے اوسکی آنکھ مین کئی روز اسکا پانی ٹپکایا حق تعالیٰ کے فضل سے آنکھ اوسکی اچھی ہو گئی اور کہا ہے ابن قیم نے کہ اطبا سب کے سب اقرار کرتے ہین اسبات کا کہ کھنبی جلا کرتی ہے آنکھون کو مگر اتنا دیکھ لیوی کہ وہ آنکھ گرمی سے دُکھتی ہے یا سردی سے اور اگر اوسکو سوکھی کھاوے اور پیسکر کھاوے تو اسہال بند ہو جاوے اور اگر کسیکی ناف جاتی رہی ہو تو سرکہ مین اوسکو ملا کر لیپ کر دیوی تو اپنی جگہ پر آجاتی ہی اور اگر ہمیشہ کھاوی اوسکو تو اولاد ہونا بند ہو جاوے اور خلط غلیظ پیدا ہو جاویگا اور مداومت کرنا اوسکا سُدّون کو پیدا کرتا ہی اور قولنج اور درد معدہ اور فالج مین گرفتار ہو جاتا ہی **علاج رمد چشم و درد آن** ابن سُنّی نے اپنی کتاب مین اور حاکم نے مستدرک مین لکھا ہے اور حصن حصین مین بھی آیا ہے کہ جس شخص کو رمد ہووے تو وہ یہ دعا کرے اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِبَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي وَأَرِنِي فِي الْعَدُوِّ ثَارِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي **علاج دفع غبار چشم و افزونی روشنی چشم** علما نے لکھا ہے کہ جس کسیکی آنکھونمین غبار رہتا ہووے تو چاہیے اوسکو کہ ہر نماز کے بعد تین بار اس آیت کو پڑھ کر اپنی آنکھون پر دم کر لیا کری وہ آیت یہ ہے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ **علاج برائے تحریک باہ و دفع ناطاقتی** - ترمذی وغیرہ نے ام المنذر سے روایت کی ہے ایکبار آئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ساتھ اونکے علی اور خوشے کھجور کے لٹکے ہوئے تھے سو شروع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسمین سے کھانا اور علی بھی

ل [illegible]

ع [illegible] ۱۲ موضح القرآن

کھانے لگے اونکے ساتھ فرمایا حضرتؐ نے کہ اے علی تو نہ کھا اسمین سے اسلیے کہ تو ناطاقت ہے پھر کھانا
اُم المنذر نے کہ پکائے مین نے واسطے اونکے چقندر اور جو پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ اسمین سے کھا اوای علیؓ اسواسطے کہ یہ بہت تجکو موافق ہی ف بعضے علما نے لکھا ہے کہ حضرت علی رضی کی
اون دنو مین آنکھین دکھتی تھین اور دکھتی آنکھ پر کھجور کھانا ضرر کرتا ہے اسواسطے کہ دکھتی آنکھ مین کھجور کھانے سے
رمد پیدا ہوتا ہے سو اسواسطے منع کیا حضرتؐ نے علیؓ کو کہ اسوقت تجکو اسکا کھانا خلل کریگا مگر جسوقت
اوس بی بی نے چقندر و ن کو جو ملا کر پکایا تو فرمایا کہ ای علی اسمین سے کھا یہ تجکو موافق ہی اور تیری ناطاقتی کو
دور کریگا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پرہیز کرنا سنت کے خلاف نہین ہے اور معلوم ہوا کہ چقندر و ن کے
کھانے سے ناطاقتی بھی دور ہو جاتی ہے اسیواسطے حکیمون نے لکھا ہے کہ چقندر جلا کرتا ہے معدے کو
اور تحلیل کرتا ہی طعام کو اور بجھاتا ہی گرمی کو اور کھولتا ہی سدون کو اور قطع کرتا ہی بلغم کو اور دفع کرتا ہے
رعشے کو اور اوٹھادیتا ہے باہ کو اور دور کرتا ہی ضعف کو علاج برای رفع رمد جامع کبیر مین روایت ہے
اُم سلمہ رضی سے کہ جب آنکھ دکھنے کو آتی تھی کسی بی بی کی تو اوس سے قربت نہ کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جبتک کہ وہ اچھی نہ ہوتی تھی ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آنکھ دکھنے مین قربت کرنا مرض کو بڑھاتا ہے
علاج برای شدت رمد و تیز شدن نظر جامع کبیر مین روایت کی ہے عائشہ رضی سے کہ سب رنگو نمین
نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارا رنگ سبز تھا اور ایک حدیث مین آیا ہی کہ جاری پانی
اور سبز چیز کے دیکھنے سے نگاہ تیز ہوتی ہے ف بعض کتابون مین آیا ہی کہ سبز شیشہ کی عینک اگر
کوئی شخص گرمی مین لگاوے تو نظر تیز ہوتی ہے اور جاڑے مین خلل کرتی ہے واللہ اعلم علاج براے
قوت بدن و قوت باہ بعضی روایت مین آیا ہے حضرت عائشہ رضی سے کہ حضرت کو جیسین بہت پیارا تھا
ف جیسین بنا کرتا ہے تین چیز سے ایک کھجور دوسرے مسکہ تیسرے جما ہوا دہی یہ کھانا بھی بدن کو
موٹا کرتا ہے اور باہ کو بھی قوت دیتا ہے علاج براے دفع امراض بدن جامع کبیر مین ابو امامہ سے
روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زینت دیا کرو اپنے دستار خوانون کو
سبز چیز کے ساتھ اسلیے کہ سبز چیز ہانک دیتی ہے شیطان کو ساتھ نام اللہ کے ف علما نے لکھا ہے
کہ سبز چیز مراد پودینہ اور ترہ تیزک وغیرہ ہین اور گندنا اور پیاز اور لہسن اس جگہ مراد نہین کیونکہ حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو بدبودار چیز سے بہت نفرت تھی سو سبز چیز سے مراد پودینہ اور ترہ تیزک وغیرہ

رعشہ

جیسین

ہووے تو کیا عجب ہے کیونکہ پودینہ سے کھانا بہت جلد ہضم ہوتا ہے اور طبیعت کو خوش کرتا ہی اور ڈکار کھلکر آتی ہی اور غلیظ خون کو رقیق کر دیتا ہے اور معدہ قوی ہو جاتا ہے اور معدے کی ریاح کو نکال دیتا ہی اور باہ کو زیادہ کر دیتا اور پیٹ کے کرمون کو قتل کرتا ہے اور ترہ تیز کرتا ہے اور ادرار بول خوب ہوا کرتا ہے اور عورت اگر کھاوے تو دودھ بہت پیدا ہوتا ہی اور سنگ مثانہ کو نفع دیتا ہی اور منی کو پیدا کرتا ہے اور باہ کو اوٹھایا کرتا ہے اور نہار منھ کھاوے تو بغل گند کو فائدہ ہوتا ہی اور اگر اسکا تخم انڈے کی زردی ملاکر کھاوے تو باہ کو بہت فائدہ کرتا ہے اور بدن کی چھیپون کو لیپ اسکا فائدہ کرتا ہی **علاج برائے قوت بدن** ابو نعیم نے ابن عباس رض سے روایت کی ہے کہ پینے کی چیزون مین بہت پیارا دودھ تھا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے **ف** علمانے لکھا ہے کہ حکمت اسمین یہ تھی کہ دودھ سے قوت باہ بہت ہوا کرتی ہے اور بدن کی خشکی دور ہو جاتی ہی اور ہضم جلد ہوتا ہی اور قائم مقام غذا کے ہو جاتا ہے اور منی کو پیدا کرتا ہے اور رخسارہ سرخ کرتا ہے اور فضلات بول کی راہ سے نکال دیتا ہے اور جوہر دماغ کو قوی کرتا ہے اور طبیعت کو ملائم کرتا ہے اور دماغ کو تیزی پیدا کرتا ہے اور چار مغز ڈالکر کھاوے تو موٹا کرتا ہے مگر بہت استعمال نہ کرے اسلیے کہ آنکھون مین غبار پیدا کرتا ہے اور ہمیشہ دودھ پینے سے درد مفاصل ہو جاتا ہے اور معدہ مین نفخ پیدا کرتا ہے **علاج برای شفاے مطلق** ابو نعیم نے روایت کی ہے عائشہ رض سے کہ بہت پیارا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہد تھا **ف** علمانے لکھا ہے کہ حضرت کو شہد اسواسطے محبوب تھا کہ حق تعالی نے فرمایا ہے کہ اسمین شفا ہی واسطے لوگون کے اسیواسطے حکیمون نے اسکے فائدے بہت لکھے ہین کہ اگر نہار منھ اسکو چاٹئے تو بلغم کو دور کرتا ہی اور معدہ کو دھوتا ہی اور اوسکو جلا کرتا ہی اور اوسکے فضلات کو دفع کرتا ہی اور اوسکے سدون کو کھول دیتا ہے اور معدہ کو معتدل کر ڈالتا ہی اور دماغ کو قوت بخشتا ہی اور حرارت غریزی کو قوی کر دیتا ہی اور رطوبت بدن کو دور کرتا ہی اور سرکہ کے ساتھ اگر کھاوے تو صفراوی مزاج کو بھی فائدہ کر دیتا ہی اور مثانہ کو قوت پیدا کرتا ہی اور سنگ مثانہ کو دور کرتا ہی اور بند ہوی بول کو کھول دیتا ہے اور فالج اور لقوہ کو مفید ہوتا ہی اور قوت باہ اوٹھایا کرتا ہی اور ریاح کو دفع کرتا اور بھوک کو زیادہ لگاتا ہے اور بعض علمانے لکھا ہے کہ شہد اور شیر ہزارون بوٹیون کا عرق ہے اگر تمام جہان کے لوگ جمع ہو کر ایسا عرق بناوین تو ہرگز نہین بناسکتے یہ شان اوسی کبریائی ہے کہ اپنے بندون کے واسطے دو عرقون کو پیدا کیا ہے اور

اوسمین طرح طرح کے فائدے رکھے کسی حکیم کا مقدور نہین کہ اس طرح کا عرق بناسکے علاج برائے درد شکم
ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہے روایت ابو ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مین
شکم کے درد سے لیٹا ہوا تھا مسجد مین فرمایا کہ تو بیمار ہے مین نے کہا ہان یا رسول اللہ فرمایا اوٹھ کھڑا ہو
اور نماز پڑھ مقرر نماز مین شفا ہے اور بعضی روایت مین عائشہ رض سے آیا ہے کہ پچایا کرو کھانا اللہ کے
ذکر اور نماز مین اور روٹی کھاتے ہی سونہ جایا کرو اس سے تمھارے دل مین زنگ ہو جاویگا اس
حدیث سے معلوم ہوا کہ ذکر خدا ضرور ہے یہ ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہے علاج برائے دفع امراض
بدن ابو نعیم نے روایت کی ہے انس بن مالک رض سے کہ سعد بن معاذ نے حضرت کے آگے تل اور کھجورین
لاکر رکھین حضرت نے اوسمین سے کھایا اور بعد کھانے کے اوسکے حق مین دعا کی ف علما نے لکھا ہے
کہ اسمین حکمت یہ تھی کہ کھجور مواد سوداوی کو پیدا کرتی ہے اور تل اوس مواد کو دفع کرتا ہے اور کھجور سے
سدہ پیدا ہوتا ہے اور تل سے سدہ کھلا کرتا ہے سو حضرت نے دونونکو ملا کر کھایا تا کھانا معتدل ہو جاوے
اور تلون سے آواز بھی صاف ہوتی ہے اور حلق کی خشونت کو دور کرتا ہے اور رگون کو ملائم کرتا ہے اور اسکا
فائدہ یہ ہے کہ اورام کو تحلیل کرتا ہے اور چربی کو گردے پر پیدا کرتا ہے اور اوسکا شیرہ مصری کے ساتھ معدہ کی جلن کو
فائدہ دیتا ہے علاج برای دفع بخار صاحب سفر السعادۃ نے نقل کیا ہے کہ بخار لپٹ ہے دوزخ کی سو ٹھنڈا کرو
اوسکو پانی سے اور دوسری حدیث مین آیا ہے کہ جب بخار آوے کیسکو تو ڈالا جاوے اوسپر پانی
تین روز تک وقت صبح کے امام احمد حنبل نے اپنی مستدرک مین بیان کیا ہے کہ جب بخار آتا تھا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو تو ایک مشک پانی منگوا کر اپنے اوپر چھڑکواتے تھے اور صاحب ترمذی نے حدیث
نقل کی ہے کہ جب آوے کسی تمھارے کو بخار پس ایک ٹکڑا آگ کا ہے سو چاہیے اوسکو بجھاوے
اس پانی ٹھنڈے سے پس چاہیے کہ بیٹھے نہر مین کہ جدھر وہ پانی بہتا ہو پہلے سورج کے نکلنے سے
اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُوْلَكَ یعنی شروع کرتا ہون ساتھ نام
اللہ کے ای بار خدا شفا دے اپنی بندی کو اور سچا کر اپنے رسول کو اور غوطہ مارے اوسمین تین غوطے تین دن تک
پھر اگر اچھا ہو جاوے تو بہتر ہے اور نہین تو پانچ روز تک پھر اگر اچھا نہ ہووے پانچ روز مین بھی تو سات روز تک
یہی کام کرے یا نو دن تک اسی طرح صبحکو جاکر اوس بہتی نہر مین نہایا کرے اللہ کے حکم سے اچھا ہو جاویگا اور
نو دن سے زیادہ تجاوز نہ کریگا حدیث مین آیا ہے جو یہانتک تمام ہوا ف بعضی علما نے کہا کہ یہ خاص ہے

دفع درد شکم

دفع امراض بدن

دفع تپ

اون لوگونکو جنکو بخار آفتاب کی حرارت سے یا کوئی دوا گرم کہانے سے یا حرکت زیادہ کرنیسے ہوا کرتا ہے
اور جو بخار مواد کی جہت سے یا بلغم کے سبب سے ہووے تو اوسکا یہ علاج نہین ہے جیسے قرآن شریف
فائدہ نہین کرتا ہے شک لانیوالیکو اسیطرح سے یہ علاج بھی فائدہ نہین کرتا بلغم کو اور جو شخص یہ خیال کر کر کہ فرمودہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اونکے فرمانے کی برکت سے حقتعالی مجھے اچھا کر دیگا تو اوسکو بیشک فائدہ
ہو ویگا واللہ اعلم علاج برائے بند کردن اسہال بخاری اور مسلم نے لکھا ہے کہ ایک شخص نزدیک رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے گیا کہ میری بھائی کا شکم جاری ہو رہا ہے فرمایا کہ اوسکو جا کر شہد پلا پھر آیا اور کہا کہ اوس سے
زیادہ ہو گیا ہے فرمایا کہ پھر شہد پلا جا کر اوسکو غرض دو بار تین بار آیا گیا اسی طرح سے آخر کو حضرت نے فرمایا
کہ خدا سچا ہے اور تیری بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے بعضی روایت مین آیا کہ اوسنے جا کر پھر شہد پلایا آخر کو اوسکا
بھائی اچھا ہو گیا ف اور یہ جو فرمایا کہ اللہ سچا ہے اور تیری بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے سو اسکے معنی یہ ہین
کہ حضرت کو وحی سے معلوم کروا دیا تھا کہ آخر کو اوسکا بھائی اچھا ہو جاویگا مگر تیری بھائی کے پیٹ مین
کوئی بڑا مواد اکٹھا ہو رہا ہے جبتک یہ مواد نہین نکلے گا تب تک اوسے آرام نہین ہوئیگا سو اسلیے مین
تجھے کہتا ہون کہ اوسکو شہد پلا کیونکہ شہد مسہل ہے آخر اوس مواد کو جاری کر کے نکال ڈالے گا
مضمون حدیث کا تمام ہوا ف اب جاننا چاہیے اس بات کو کہ طب نبوی اور طب جالینوس مین
اگرچہ علما نے جہانتک موافقت ہو سکی ہے وہانتک موافقت کی ہے لیکن حقیقت مین دیکھیے تو
بڑا فرق ہے کیونکہ طب نبوی فقط وحی الہی ہے اور یہ طب نری ذہن کی تیزی اور تجربہ سے نکالی گئی ہے
سو اینمین اور اوسمین زمین اور آسمان کا فرق ہے سو طب نبوی سے ہر کسیکو فائدہ نہین ہوتا ہے مگر
اوس شخص کو کہ جسکا ایمان مضبوط ہے سو بعضے ملحد لوگ اس جگہ اعتراض کرتے ہین کہ شہد تو اسہال
پیدا کرتا ہے سو وہ واسطے دفع کرنے اسہال کے کیونکر مفید ہو ویگا پس جواب اسکا یہ ہے کہ اسہال
کبھی تو بدہضمی سے ہوتا ہے اور کبھی مواد فاسد سے کہ جو معدے مین ہوا کرتا ہے اسہال اوس سے بھی
ہوتا ہے سو ایسے اسہال کے بند کرنے سے فساد ہوتا ہے اسکا نکال ڈالنا بہت مناسب ہے
سو اسکے نکالنے کے واسطے شہد خصوصاً گرم پانی مین ملا کر دینا بہت مفید ہوتا ہے پس حضرت نے
اسواسطے اوسکو فرمایا کہ جا کر اوسکو شہد پلا تا کہ مواد فاسد اوسکا نکلجاوے اور اچھا ہو جاوے حضرت
ورسول اسی طرح فرماتے علاج بدن تنزیہ الشریعۃ مین لکھا ہے ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ

اسہال

بدن فربہ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پنیر بھی بیماری ہی اور جوز بھی بیماری ہی اور جب دونون ترجیاو دین
پیٹ مین تو ہو جاتی ہے شفا ف اِس حدیث مین اگرچہ بعضے علما نے کلام کیا ہی مگر یہ قول موافق
طب کے ہے اسواسطے کہ پنیر دوسری درجہ مین سرد تر ہے اور جوز دوسرے درجہ مین گرم و خشک ہے
ان دونونکو ملاکر کھاوے تو دونون کا اعتدال ہو جاتا ہے کیونکہ پنیر کی سردی کو جوز کی گرمی دفع
کرتی ہی اور جوز کی گرمی کو پنیر کی سردی مارتی ہی اور جوز کی یبوست اور تری پنیر کی رطوبت ملکر معتدل ہوجاتی ہے

سونٹھ

علاج برای فوائد بدن ابو نعیم نے روایت کی ہے ابو سعید رضؓ سے کہ تحفہ بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
بادشاہ روم نے ایک برتن سونٹھ کا یعنے مربا سونٹھ کا پس کھلایا رسول اللہ نے تھوڑا تھوڑا سبکو
ف علما نے لکھا ہے کہ اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ استعمال کرنا معجونات کا قوت بدن کے واسطے
شریعت مین منع نہین ہے کیونکہ مربا سونٹھ کا کھانیکو ہضم کرتا اور بھوک کو زیادہ کرتا اور قے کو بند کرتا ہی
اور کسل کو کھو دیتا اور وسواس کو دفع کرتا ہی اور ریاح تحلیل کرتا ہی اور حافظہ زیادہ کرتا اور خلط غلیظ کو
نکال دیتا ہے

حفاظت بدن

علاج برائے بقائے بدن ابو اللیث نے بستان مین لکھا ہے کہ کہا حضرت علی
علیہ السلام نے جو شخص کہ ارادہ رکھتا ہے باقی رکھنے بدن کا یعنے محافظت کرنا بدن اور درستی
بدن کا تو چاہیے اوسکو کہ صبح اور عشا کے وقت کھانا کھایا کرے اور قرض سے اپنے تئین ہلکا کرے
اور ننگے پانوٗن پھرا نہ کرے اور عورت سے قربت کم کیا کرے

استسقا

علاج برای استسقا بخاری مین
آیا ہی کہ اِس مرض کے واسطے ایک قوم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کا بول اور اونٹنی کا
دودھ ملاکر پلوایا تھا یہانتک کے وہ اچھی ہوگئی اِس قصہ کو بسبب طول کے ہمنے نہین لکھا ہی جسکا جی
چاہے بخاری وغیرہ مین دیکھ لیوے **ف** شیخ الرئیس نے قانون مین لکھا ہے کہ شیر شتر کو بول شتر
کے ساتھ ملاکر پلانا اس مرض کو بہت فائدہ کرتا ہی اب انتہا کو جاننا چاہیے کہ استسقا تین قسم ہی ایک زقی
دوسرے لحمی تیسرے طبلی زقی اوسکو کہتے ہین کہ مشک کی طرح شکم پانی سے بھر جاوے اور طبلی اوسے
کہتے ہین کہ طبلی کیطرح پیٹ بولا کرے بجانے سے اور لحمی اوسے کہتے ہین کہ بدن پر ورم آجاوے شیر شتر اور
بول شتر سے علاج لحمی کا ہی اِس عاجز نے بعضی کتابون مین لکھا دیکھا ہی کہ وہ لوگ جو حضرت کے پاس آئے تھے
اونکو استسقای لحمی تھا واللہ اعلم

جراحت

علاج برای بند کردن خون جراحت سفر السعادت مین لکھا ہی کہ جنگ
اُحد مین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر پڑے اور خود جو سر پر تھا اوسکی میخ رخسارہ مبارک مین چبھ گئی

درد سر و شقیقہ

یہانتک کہ ایک صحابی نے اوس میخ کو اپنے دانتون سے زور سے کھینچکر نکالا کہ انکے دانت اوسکے بھی ٹوٹ گئے
اور حضرت فاطمہؓ اس خون کو دھوتی جاتی تھین اور علی علیہ السلام پانی ڈالتے تھے اور وہ خون بند نہوتا تھا
آخر کو حضرت فاطمہؓ نے بموجب فرمانے آنحضرت کے ایک ٹکڑا بوریے کا جلا کر اوس زخم مین بھر دیا اوسیوقت خون
بند ہو گیا علاج برای دفع درد سر و شقیقہ وغیرہ و برای فساد خون بخاری اور مسلم مین آیا ہے اور مضمون اس
حدیث کا یہ ہے کہ پچھنے لگوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونون مونڈھونپر اور گدی مین اور
بعضی روایت مین آیا ہے کہ پچھنے لگوائے اپنے سر مین اسواسطے کہ اونکے سر مین درد تھا اور بعضی روایت مین
شقیقہ کے جہت سے آیا ہے اور ایک روایت مین آیا ہے بہتر دوا اونمین پچھنے لگوانا ہے اور فرمایا حضرت نے
کہ معراج کی رات مین نہ گذرا مین کسی فرشتہ پر مگر کہا اوسنے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم حکم کر اپنی امت کو
کہ پچھنے لگوایا کرین ف شاہ عبد الحق دہلوی نے لکھا ہے کہ مراد یہانسے خون نکلوانا ہے پچھنے سے ہو یا فصد سے
اور سب اطبا قائل ہین اس بات کے کہ گرم شہرونمین پچھنے افضل ہین فصد سے غرض یہانسے معلوم ہوا
کہ امراض دموی کو خون نکلوانا بہت مفید ہے اور صداع شقیقہ کو بھی نہایت فائدہ کرتا ہے شقیقہ کہتے ہین
آدھے سر کے درد کو اور سارے سر مین ہو تو داء البیضہ کہتے ہین اور جالینوس نے کہا ہے کہ جس شخص نے
چالیس برس تک خون کی عادت نہ کی ہو تو بعد اوسکے عادت خون کی نہ کرے اور شرعۃ الاسلام مین
لکھا ہے کہ خون نکلوانا سنت ہے اور نفع دیتا ہے ہر مرض کو اور نہار منھ خون لینے مین بہت شفا ہے اور
پیٹ بھرے پر بہت ضرر کرتا ہے اور بستان مین لکھا ہے کہ بہت گرمی مین خون لینا اچھا نہین ہے اور اسیطرح بہت
سردی مین خون لینا اچھا نہین اور بہتر فصل خون لینے مین موسم ربیع کا ہے اور ضرورت کو ہر وقت مناسب ہے اور
تاریخ ہفدہم اور نوزدہم اور بست ویکم بہتر ہے اور دنون مین پنجشنبہ اور دوشنبہ اور سہ شنبہ خوب ہے اور کوئی شخص
شنبہ اور چہارشنبہ کو خون لیوے اور اوسے کچھ مرض ہو جاوے تو ملامت کرے مگر اپنے تئین اور بعضی
کتابون مین دیکھا ہے کہ خون اون دنونمین جو منحوس ہوتا ہے اسی جہت سے حضرت رحمۃ للعالمین نے اپنی امت کو
منع کیا ہے اور اگر تاریخ اور دن موافق حدیث کے برابر آوے تو سال بھر کی بیماریونکو فائدہ ہوتا ہے اور شرعۃ الاسلام
مین لکھا ہے کہ پچھنے سر پر لگوانا شفا ہے سات امراض سے جنون سے اور جذام سے اور برص سے اور اونگھ سے اور
دانتون کے درد سے اور آنکھونکے غبار سے اور سر کے درد سے ف علما نے لکھا ہے کہ سر کا درد کبھی ہوتا ہے
خلط حار سے اور خلط بارد سے اور کبھی بخار کے چڑھنے سے اور کبھی صحبت داری سے اور کبھی استفراغ سے اور

کبھی بہت کلام کرنے سے سوا ان سب باتون کو خون لینا مفید ہی ابوداؤد مین آیا ہی کہ پچھنے لگائے پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم نے اپنے سُرین مبارک پر چوٹ کے سبب سے ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ضرورت کیواسطے
ستر کو بھی کھولنا درست ہی کیونکہ سُرین ستر مین داخل ہین اور اطبا کہتے ہین کہ پچھنے کنپٹی پر لگوانا فائدہ
دیتے ہین سر کے مرض اور کانون کے مرض کو اور منہ اور ناک کے مرض اور دانتون اور آنکھون کے مرض کو اور
بعد خون نکلوانے کے تین روز جماع اور حمام کرنے اور مطالعہ کرنے اور پڑھنے اور سوار ہونے اور حرکت
زیادہ کرنے اور غم کھانے سے پرہیز کرے اور حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو شخص پچھنے لگواوے شنبے اور چہار شنبے کو
اور ہوجاوے اوسکو برص تو ملامت نہ کرے مگر اپنے تئین ف اور جاننا چاہیے جو رگین ہاتھ کی قابل فصد کے ہین
وہ چھ ہین ایک قیفال ہے کہ کنارہ دست پر ہوا کرتی ہی کیونکہ قیفال یونانی زبان مین کہتے ہین کنارے کو سو ہاتھ کے
کنارے پر جو یہ رگ واقع ہوئی ہی اسواسطے اوسکو قیفال کہتے ہین اور دوسری اکحل یہ رگ بازو کے بیچ مین
اونچی طرف کو ہوتی ہی اکحل یونانی زبان مین کہتے ہین ملی ہوئی چیز کو سو یہ رگ قیفال اور باسلیق سے ملی ہوئی ہی
اسواسطے اسکو اکحل کہتے ہین اور تیسری باسلیق کہ یہ رگ جگر سے ملی رہتی ہی اور اوسکی فصد اعضاء رئیسہ کو
فائدہ کرتی ہے باسلیق یونانی زبان مین بادشاہ عالیشان کو کہتے ہین اور چوتھی ابطی ہی کہ بغل کے تلے سے وہ رگ
آئی ہی اور پانچوین حبل الذراع ہی کہ اوپر قیفال کے واقع ہی اور چھٹی اسیلم ہی کہ درمیان خنصر اور بنصر کے ظاہر ہے
اور پانو کی بھی رگین بہت ہین ایک مابض کہ زانو کے تلے ہوتی ہی دوسری عرق النسا اور تیسری صافن غرض تحقیق ان
رگون کی جسکو منظور ہووے طب کی کتابون مین دیکھ لیوے بسبب طول کے اسکا ذکر چھوڑ دیا ہے اور
دوسرے یہ کہ اگر بیان اسکا پورا کرتے تو طب یونانی یہ کتاب ہو جاتی طب نبوی نہ رہتی علاج برای عرق النسا عرق النسا
سفر السعادۃ مین روایت کی ہی انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوا کیا کرو
تم عرق النسا کی عربی بکری کے ساتھ کہ پکائی جاوے پھر حصہ کیجاوے ہر روز ایک حصہ نہار منہ پیا جاوے
ف یعنے عربی بکری کے سُرین کا گوشت لیکر اوسکی یخنی پکاوے اور تین دن نہار منہ اوسکو پیا کرے
انشاء اللہ تعالی اوس درد کو بہت فائدہ ہوویگا عرق النسا نام ہی ایک رگ کا کہ وہ سُرین سے کعب تک طول
ہوجاتی ہی اور اوسکا درد آدمی کو بہت حیران کرتا ہی یہانتک کہ سب کچھ بھول جاتا ہی سو اسواسطے اوسکو عرق النسا کہتے ہین
کہ وہ اپنی سب چیز کو بھول جاتا ہے علاج برای دفع قبض سفر السعادۃ مین آیا ہے کہ آنحضرت نے پوچھا
اسماء بنت عمیس سے کہ تو اسہال طبیعت کا کس چیز سے کیا کرتی ہی کہا اوسنے شبرم سے فرمایا کہ یہ تو بہت گرم ہی برای دفع قبض

اوسنے عرض کی کہ پھر اسہال طبیعت کا سنا سے کرتی ہون فرمایا حضرت نے کہ اگر کوئی چیز موت کی دوا ہوتی
تو سنا ہی ہوتی مضمون حدیث کا تمام ہوا اوف شبرم ایک گھاس ہے ملک حجاز مین کہ چوتھے درجے مین گرم ہے
ایسی چیز سے بھی اسہال کرنا خوب نہین ہے اور ایک حدیث مین آیا ہی کہ اختیار کرو اے لوگو سنا کو اور
سنوت کو اسلیے کہ ان دونون مین شفا ہے ہر بیماری کی مگر موت سے نہین سنوت مین آٹھ قول ہین
یعنی شہد یا سویا ۱۲
صحیح یہ ہے کہ شہد کو کہتے ہین کیونکہ شہد اور سنا طبیعت کے اسہال کرنے کیواسطے یہ دونون بے نظیر ہین شہد کے
فوائد اوپر بیان ہو چکے ہین مگر سنا بہتر ہوا کرتی ہے ملکے کی اسہال کرتی ہی سودا اور بلغم کو اور فائدہ کرتی ہی اخلاط
سوختہ کو اور پاک کرتی ہی دماغ کو اور جلا کرتی ہے جلد کو اور دفع کرتی ہی امراض بلغمی کو اور مفید ہوتی ہی مرض
سوداوی کو اور نفع کرتی ہے جنون کو اور دور کرتی ہے مرگی کو اور دفع کرتی ہی شقیقہ کو اور سارے سر کے
درد کو اور تقویت دیتی ہی جرم قلب کو علاج برائے دفع امراض بدن مسلم نے ابو ہریرہ سے روایت کی ہے
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر بیماری کیواسطے دوا ہی کلونجی مین مگر موت کی نہین ہے
مضمون حدیث کا تمام ہوا اوف جالینوس نے کہا ہے کہ کلونجی تحلیل کرتی ہے نفخ کو اور جب کھاوے
اوسکو پیٹ کے کرمون کو قتل کرتی ہی اور جوش کرکے اوسکو سر پر لگادے تو زکام دفع ہو جاتا ہی اور بدن سے
اگر خشکی کی جہت سے چھلکے اوترتے ہون تو کھانا اوسکا بہت فائدہ کرتا ہے اور اگر بدن پر تل نکلتے ہوں وین
تو لگانا اسکا بدن کو صاف کرتا ہے اور بند ہوئے حیض کو کھولدیتا ہی اور ضماد اوسکا سر درد کو فائدہ کرتا ہے
اور پھوڑونکو توڑ ڈالتا ہے اور سرکہ مین اگر ملا کر کھاوے اوسکو تو ورم بلغمی دور کرتا ہی اور اوسکو ملا کر روغن ایسا
مین سونگھی تو آنکھون کے درد کو مفید ہوتا ہی اور کھانا اوسکا دم چڑھنے کو فائدہ بخشتا ہی اور کلی اوسکی دانتون کے
درد کو کھو دیتی ہے اور کھانا اسکا بول کو جاری کرتا ہی اور اگر گھر مین اسکی دھونی کرین تو مچھر اور کھٹمل دور
ہو جاتے ہین اور بعضے علما نے لکھا ہے کہ خاصیت اسمین یہ ہے کہ بلغمی اور سوداوی بخار کو دور کرتا ہی اور
کدو دانہ کو قتل کرتا ہے اور اگر اوسکی پوٹلی باندھکر زکام والے کے گلے مین ڈالدیوین تو زکام کو مفید ہوتا ہی
اور چوتھے دن کے بخار کو فائدہ بخشتا ہے اور اگر کسی عورت کا دودھ خشک ہو گیا ہو تو اوسکا کھانا
دودھ کو جاری کرتا ہے اور معدہ کی رطوبت کو خشک کرتا ہے اور مواد کو نکالدیتا ہے اور بچے کو
پیٹ سے گرادیتا ہے اور قولنج ریحی کو فائدہ دیتا ہے اور درد سینہ اور کھانسی کو کم کردیتا ہی اور متلی
اور قے کو دفع کرتا ہی اور استسقا اور طحال کو فائدہ بخشتا ہی اور مداومت اسکی روغن زیتون کے ساتھ رنگ کو سرخ

کرتی ہی اور چہرہ کو صاف کرتی ہی اور اگر سرکہ کے ساتھ اوسکو کھایا کرے تو کرم شکم کے مرجاتے ہین اور اوسکو سکنجبین
کے ساتھ کھاوے تو چوتھے دن کے بخار اور بلغمی بخار کو مفید ہوتا ہے اور اگر اسکو شہد کے ساتھ کھاوے
تو سنگ گردہ کو دور کرتا ہے اور اگر کلونجی کو جلا کر کھاوے تو بواسیر کو فائدہ ہوتا ہی اور اگر ورم سخت ہو تو وی شیرخوری
گدھے کے بول مین ملا کر کلونجی کو ضماد کرے تو ورم تحلیل ہو جاتا ہی اور اگر سرکہ ملا کر برص پر لگاوے تو
برص اچھا ہو جاتا ہی اور اگر بیضہ سوج گیا ہو تو سرکہ مین اوسکو بھی اسکا ضماد مفید ہی اور اگر اندرائن کے
پانی مین اسکو ملا کر ناف پر لگاوی تو کدو دانہ پیٹ کے مر جاتے ہین اور اگر کسیکے بال سفید ہو جاین اور ہر روز
تو ملا کرین تو اسکو آب حنا مین ملا کر لگاوے تو بال مضبوط ہوتے ہین اور اگر گلاب ملا کر لگاوے
تو سوداوی زخم کے واسطے بہت مجرب ہے اور اگر اسکو روغن زیتون مین ملا کر قضیب پر لگاوے تو قوت باہ
زیادہ ہوتی ہے اور قتادہ نے کہا ہے کہ جو کوئی کلونجی اکیس دانہ لیکر کپڑے مین باندھکر پانی مین جوش کرے
اور پہلے روز داہنے نتھنے مین دو قطرہ ٹپکاوے اور بائین مین ایک قطرہ اور دوسرے روز بائین مین
دو قطرہ اور داہنے مین ایک قطرہ اور تیسرے روز پھر داہنے نتھنے مین دو قطرہ اور بائین مین ایک
قطرہ اسی طرح سے تین روز تک اس عمل کو جو کرے تو دماغ کی بیماری سے امن مین ہیگا اسواسطے فرمایا
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کلونجی سوا موت کے ہر مرض کی دوا ہے علاج از جانب خدا تعالی
برائے دفع امراض بدن صاحب جامع کبیر نے لکھا ہے ایک حدیث کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ چار چیز کو برا نہ جانا کرو واسطے چار چیز کے ایک تو آنکھ کا دکھنا برا نہ جانا کرو اسلیے کہ آنکھ کا دکھنا
باز رکھتا ہے اندھے ہونے سے اور دوسرے زکام کا ہونا برا نہ جانا کرو کہ وہ جذام کے روگ کاٹ
ڈالتا ہے تیسرے کھانسی کا ہونا برا نجانا کرو کہ وہ فالج کے روگ کو کام کرتی ہے اور چوتھے پھوڑے پھنسی کو
برا نجانا کرو کیونکہ وہ کاٹا کرتا ہے برص کو فایدے اگر کبھی تمکو بیماریان ہوا کرین تو اونکو برا نجانا کرو
اسواسطے کہ انکے ہونے سے جو جو کہ چار بیماریان ہین وہ دفع ہوا کرتی ہین علاج برای دفع
امراض جان جمع الجوامع مین جلال الدین سیوطی نے ایک حدیث لکھی ہے دیلمی سے کہ اوس
حدیث کو دیلمی نے روایت کی ہے حضرت علی علیہ السلام سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ لہسن کھایا کرو ای لوگو اور دوا کیا کرو اسکے ساتھ سو اسواسطے کہ اوسمین شفا ہی بہت بیماریون سے
مضمون حدیث کا تمام ہوا اس حدیث کی صحت مین اگرچہ گفتگو ہی علما کو مگر اطبا کے نزدیک لہسن مین فائدے

بہت سے ہیں ورم کو تحلیل کرتا ہی اور حیض کو کھولدیتا ہی اور بول کو ادرار کرتا ہی اور عرق بدن میں جاری
کرتا ہے اور سدہ جگر کو کھولدیتا ہے اور بوسیدگی دفع کرتا ہی اور معدہ کو جلا کرتا ہی اور رطوبت امعا و
معدہ کی خشک کرتا ہے اور خون کو رقیق کرتا ہی اور ریاح کو اور امعا کی دور کرتا ہی اور آواز کو صاف
کرتا ہی اور اخلاط غلیظ کو منقطع کرتا ہی اور قولنج ریحی کو مفید ہی اور نسیان کو دفع کرتا ہی اور طحال کو فائدہ
کرتا ہی اور کمر کے درد کو جو ریح سے ہو تو مفید ہی اور مرطوب مزاج والے کو قوت باہ پیدا کرتا ہے اور منی کو
زیادہ کرتا ہے اور گرم مزاج والے کی منی کو خشک کرتا ہی اور درد معدہ کو مفید ہی اور درد مفاصل کو
بہت فائدہ کرتا ہی اور شکم کے کرمون کو دفع کرتا ہی اور جو پیاس کہ بلغم کے سبب سے ہو تو اوسکو مارتا ہی اور
رخسارے کو صاف کرتا ہی اور ضیق النفس کو مفید ہی اور فالج اور رعشے کو فائدہ کرتا ہی اور سنگ گردہ کو
دفع کرتا ہی اور اگر اوسکو جوش کر کے کلی کرین تو دانت مضبوط ہو جاتے ہین لیکن کثرت اسکی خون کو
جلا دیتی ہی اور بواسیر کو ضرر کرتا ہے اور حاملہ عورت کو خلل کرتا ہی اور صفرا پیدا کرتا ہی اور نگاہ کو ضعیف کرتا ہی
اور ضماد اسکا دودھ مین ملا کر دنبل کو کھولدیتا ہے اور اگر نوشادر کے ساتھ ملا کر برص پر لگاوے
تو برص دور ہوتا ہی اور اسی طرح خصیہ سوجے ہوئی کو ضماد اسکا فائدہ کرتا ہی مگر بے ضرورت کھانا اسکا
خوب نہین اسلیے کہ فرشتون کو اسکی بو سے نفرت ہی اسواسطے آنحضرت نے منع کیا ہی کہ اسکو کچا کھا کر مسجد
مین آیا نہ کرو علاج برای دفع برص سیوطی نے نقل کیا ہے کہ کہا عمر نے کہ نہایا نہ کرو دھوپ کے گرم
پانی سے اسواسطے کہ یہ وارث کر دیتا ہی برص کو علاج برائے دفع خارش کہ از گزیدن ہوام باشد
بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے انس بن مالک رضی سے کہ کہا انس نے کہ کھجلی پیدا ہوئی عبد الرحمن
اور زبیر بن العوام کو یہانتک کہ اوس سے نہایت حیران ہوئے تھے سو رخصت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ ریشمی کپڑا پہنا کرین اور مسلم کی بعض روایت مین آیا ہے کہ انہون نے جوئن کی کسی جنگ
مین شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پس رخصت دی حضرت نے ریشمی کرتہ پہننے کی
مضمون حدیث کا تمام ہوا ف جاننا چاہیے کہ اس حدیث مین دو باتین معلوم ہوئین ایک تو یہ کہ
ریشمی کپڑا مردون کو استعمال کرنا حرام ہی کیونکہ لفظ رخصت کا دلالت کرتا ہے اسکی حرام ہونے پر اگر
نہ ہوتا تو رخصت کی کیا حاجت تھی اور دوسری یہ کہ ضرورت کیواسطے منع چیز کی رخصت ہو جاتی ہی
اور یہ معلوم ہوا کہ ریشمی کپڑا خارش کو فائدہ کرتا ہے کیونکہ ریشم قوت دیتا ہے قلب کو

اور فرحت مین لاتاہی دلکو اور دفع کرتاہی امراض سوداوی کو اور موجز مین لکھاہی کہ ابریشم گرم ہی اور فرحت
دینی والا ہی اور پہننا اسکا دفع کرتاہی جوون کو علاج برای دفع ذات الجنب ترمذی نے روایت کی
زید بن ارقم سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دوا کرو اے لوگو ذات الجنب کی
قسط بحری اور زیت کے ساتھ ف جاننا چاہیے کہ قسط دو قسم ہے ایک شیرین اور دوسرا تلخ شیرین
سفید ہوتا ہے اور تلخ سیاہ ہوتا ہی اور ذات الجنب کی بھی دو قسم ہین ایک تو ورم ہوتا ہی سینہ مین گرم ورم
عضلات مین پیدا ہوا کرتاہی پھر باطن سے ظاہر مین آجاتاہی سو یہ قسم نہایت برا ہوتاہی اور علامت
اوسکی یہ ہے کہ بخار اور کھانسی اور ضیق النفس اس سے ہوا کرتاہی اور درد ناخس بہت ہوتاہی اور پیاس کا غلبہ
رہتا ہے اور ذہن مختلط ہوجاتاہے اور دوسری قسم ذات الجنب کی یہ ہے کہ ریح کے بند ہوجانے سے
پہلو مین ایک درد ہوتاہی سو قسط بحری علاج اس درد کا ہی سو پیسواکر روغن زیت مین ملاکر اوس درد کی جگہ پر
مل دیوے اور اوسمین سے تھوڑا سا کئی بار چاٹ بھی لیوے تو اوس درد کو یہ علاج انشاء اللہ تعالی فائدہ
کریگا اور اگر پہلی قسم کو جو اوپر بیان ہوئی ہے بلغم کے سبب سے ورم ہو تو یہ علاج اوسکو مفید ہی اور اگر وہ ورم
صفراوی یا دموی ہوویگا تو یہ علاج فائدہ نہ کریگا اور ایک حدیث مین آیاہی کہ حاصل اسکا یہ ہی کہ حضرت
صلعم ایکبار بیمار ہوے گھر کے لوگون نے جانا کہ آپ کو ذات الجنب ہے یہ سمجھکر قسط اور روغن زیت اونکی
مونہہ مین ڈالنے لگے حضرت نے اشارے سے منع کیا مگر کسی نے نمانا پھر جب حضرت ہوشیار ہوے تو
پوچھا کہ یہ کیا تھا اونھون نے کہا قسط تھا اور زیت لوگ اس مرض کو ذات الجنب سمجھے تھے فرمایا کہ حق تعالی
اوس مرض سے مجکو بچا رکھیگا اور فرمایا کہ جسنے میری مونہہ مین دوا ڈالی ہی اوسکی مونہہ مین بھی دوا ڈالی جاویگی
ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جسکو طب مین دخل نہ ہووے تو وہ ہرگز علاج کرے کیونکہ اگر کسیکو
ضرر ہوجاویگا تو ضمانت لازم آویگی اور صفر السعادۃ والے نے مرفوعاً روایت کی ہی عمرو بن العاص سے کہ جو
شخص نادانی سے طبابت کرے اور علاج سے واقف نہ ہووے تو وہ ضامن ہے ف علما نے لکھا ہے کہ جو شخص
نادانی سے کسیکا علاج کرے اور وہ مریض ہلاک ہوجاوے تو اوسپر ضمانت لازم آوے گی اور اگر کسیکا
علاج کرنیکے واسطے دو حکیم جمع ہوجاتے تھے تو حضرت نے فرمایا کہ جو حاذق ہو تمھارے بیچ مین وہ اس مرض کا
علاج کرے یعنی اگر نادانی سے کریگا تو اوسپر ضمانت لازم کیجاویگی امام مالک نے موطا مین اس حدیث کو بیان کیا ہی اوسکا حاصل یہ ہے
کہ جو بیان ہو چکا ہی جسکو منظور ہو موطا مین اس حدیث کو دیکھ لیوے علاج برای دفع درد سر ابن ماجہ مین آیاہی کہ

ذات الجنب

جب سر مین درد ہوا کرتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تو لیپ کیا کرتے تھے اپنے سر پر مہندی کا اور فرمایا کرتے تھے کہ بیشک یہ فائدہ کریگی اللہ کے حکم سے حاصل اس حدیث کا تمام ہوا ف یہ علاج ہے اوس درد کا کہ جو بادی ہوا اور اگر بادی ہو وے خون کے سبب سے تو اسکا علاج حجامت ہے یعنے پچھنے لگوانا چنانچہ ابو داؤد مین آیا ہی کہ جسنے شکوہ کیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے درد سر کا تو اوسکو فرمایا حجامت کرواور جسنے شکوہ کیا اپنے پیٹ کے درد کا اوسکو بھی فرمایا ہی کہ مہندی کا لیپ کر اور جامع ترمذی مین ام رافع سے روایت کی ہی کہ جب نبی کو پھوڑا یا پھنسی ہوتا تھا یا کوئی کانٹا لگتا تھا تو اوسپر مہندی لگایا کرتے تھے ف اطبانے لکھا ہے کہ مہندی شدون اور رگون کے مُنھ کو کھول دیتی ہی اسواسطے حضرت صلعم نے پیٹ کے درد کو اسکا لیپ کیا ہی اور خاصیت اسمین یہ ہے کہ رطوبت کو زیادہ خشک کرتی ہی اور اگر سات مثقال شکر کے ساتھ اوسکو کھاوے تو ابتدا کے جذام کو بہت فائدہ کرتی ہی اور بعضون نے لکھا ہے کہ اگر ایک مہینہ اسکو کھاوے اور اوسپر بھی ابتدا کا جذام نجاوے تو پھر کسی علاج کے قابل نہین ہے اور اگر کسی کے ناخن جاتے رہے ہون تو پانی اوسکا نتھار کر دس مثقال دس روز تک پیا کرے تو ناخن اصلی پیدا ہو جاوینگے اور لیپ اسکا بند بول کو کھول دیتا ہی اور اگر نیم مثقال پیسکر اوسکو پیے تو قولنج کو دفع کرتا ہی اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو بھی فائدہ کرتا ہی اور اگر آبلے پر لگاوے تو آبلہ پھوٹ جاتا ہے اور اگر مُنھ مین قرحہ ہو جاوے تو مضمضہ اسکا بہت فائدہ کرتا ہی اور درد زانو کو لیپ اسکا بہت مجرب ہے علاج براے غدرہ کہ طفلان را میشود غدرہ ایک بیماری ہے کہ شیرخوارہ لڑکے کے حلق مین ہوا کرتی ہے اور اس بیماری کے ہونیکا سبب یہ ہے کہ دائی جو اونگلی حلق مین ڈالکر زور سے گلا دباتی ہی تو اوس جہت سے یہ مرض ہوا کرتا ہے اور بعضے وقت خون کی جہت سے بھی یہ مرض ہوا کرتا ہے اور علامت اوسکی یہ ہے کہ لڑکے کے مُنھ اور ناک سے خون بہت جاتا ہے سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا عورتون کو کہ لڑکے کے حلق کو بہت دبایا نہ کرین اور اوس بیماری کا علاج اسطرح سے فرمایا ہے چنانچہ امام احمد حنبل نے اپنے مستدرک مین لکھا ہے کہ داخل ہوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ رض کے گھر مین اور نزدیک عائشہ رض کے ایک لڑکا تھا کہ اوسکے نتھنون سے خون جاتا تھا فرمایا حضرت نے کہ کیا ہوا اسکو کہ خون اسکے نتھنون سے جاتا ہے لوگون نے کہا کہ اسکو غدرہ ہی اور اسکے سر مین درد ہے فرمایا کہ واے ہے تمکو قتل نہ کیا کرو اپنی اولاد کو یعنے حلق آتنا دبایا نہ کرو کہ لڑکے کی یہ حالت ہو پہنچی پھر فرمایا کہ جس لڑکے کو غدرہ ہووے تو لس چاہیے اوس عورت کو لیوے تھوڑا سا قسط بحری

پھر پانی مین حل کرے اوسکو اور ڈالدیوے لڑکے کی ناک مین پھر عائشہ صدیقہؓ نے بتایا یہ علاج
اوس عورت کو غرض وہ لڑکا اچھا ہوگیا حاصل حدیث کا تمام ہوا اف اطبانے لکھا ہی کہ قسط بحری ادرار کرتا ہے
بول و حیض کو اور جذب کرتا ہی مادہ بدن کو اندر سے اور سدہ جگر کو کھول دیتا ہی اور ورم رحم اور درد سینہ کو
مفید ہی اور معدے کو قوی کرتا ہی اور اخلاط غلیظہ کو قطع کرتا ہی اور قوت کو زیادہ کرتا ہے اور معدہ کے
کرمون کو قتل کرتا ہے اور دماغ مین جو ہمیشہ درد ہوا کرے تو اوسکو دور کرتا ہی اور درد مفاصل کو فائدہ
کرتا ہی اور ریاح کو تحلیل کرتا ہی اور سکنجبین کے ساتھ ملا کر اگر کوئی چاٹے تو چوتھے دن کی بخار کو فائدہ کرتا ہی اور
اگر شہد کے ساتھ چاٹے تو دم چڑھنے اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتا ہی اور رطوبات کو گھلا دیتا ہی اور رعشی کو بھی کھول
دیتا ہے اور دھونی اسکی وبا اور زکام کو مفید ہی اور ضماد اسکا کلف کو فائدہ کرتا ہی اور عرق النسا کو بہت
مفید ہی اور روغن زیتون کے ساتھ کان کے درد کو فائدہ بخشتا ہی اور اگر سر کے درد کے واسطے اسکو
پیسوا کر سونگھا کرے تو درد جاتا رہتا ہے اور جاننا چاہیے کہ اگر کوئی حکیم اعتراض کرے اور کہے کہ قسط بحری
تو گرم ہی اور عذرہ بھی گرمی سے پیدا ہوتا ہی تو پھر کیونکر اس بیماری کو فائدہ ہوگا جواب اسکا یہ ہی کہ عذرہ
بھی پیدا ہوتا ہی خون سے اور بلغم سے بلکہ اگر بلغم زیادہ ہوتا ہی اور خون کم ہوتا ہی سو قسط بحری کی
گرمی کو بلغم کی رطوبت جذب کرتی ہے پس اسواسطے یہ دوا اس بیمار کو فائدہ کرتی ہی اور بعضے علمانے
جواب دیا ہے کہ معجزہ حضرت کا ہی اسمین کلام کرنا محض نادانی ہی علاج ہے واسطے دفع درد دل ابوداؤد نے درد دل
روایت کی ہی سعد سے کہ ایکبار بیمار ہوا مین سو آئے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری خبر کو
پس رکھا ہاتھ مبارک اپنا میرے سینہ پر یہانتک کہ سردی پائی مین نے اپنے دل پہ فرمایا کہ
تیرے دل مین درد ہے سو جا تو حارث بن کلدہ کے پاس اسواسطے کہ وہ علاج کیا کرتا ہی لوگون کے
پھر لیوے حارث سات کھجورین مدینے کی کھجورون مین سے پھر ادنکو گٹھلی سمیت کوٹ ڈالے
پھر تجھے کھلاوے مضمون حدیث کا تمام ہوا اف علمانے لکھا ہی کہ مدینے کی کھجور مین حق تعالے نے
خاصیت رکھی ہی کہ دل کے درد کو فائدہ کیا کرین یہ جو فرمایا کہ سات کھجورین لیوین سو اس گنتی کے معنے کی
خاصیت کو اللہ اور رسول کے سوا کوئی نہین جانتا اس جگہ سب حکیمون کی حکمت عاجز ہی کیونکہ صاحب وحی خوب
جانتا ہی اور دوسرا کوئی کیا جانے یہ حکمت علاقہ رکھتی ہی وحی سے اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی صبح کو
سات کھجورین کھایا کرے تو اوسکو زہر اور جادو کبھی اثر نہ کریگا مضمون حدیث کا تمام ہوا اف اس جگہ بھی عقل

حکیمون کی عاجز ہے کوئی حکیم ہرگز معلوم نہین کرسکتا ہی کہ کیا حکمت ہے کیونکہ جادو مین اور کھجور کھانے مین
عقل کے نزدیک ہرگز علاقہ معلوم نہین ہوتا ہی مگر اس جگہ اعتقاد قوی چاہیے جیسا اعتقاد اللہ اور رسول پر
ہووےگا ویسا فائدہ بھی ظاہر ہووےگا اسیواسطے ہمنے اوپر ذکر کردیا ہی کہ جسکو علاج کرنا طب نبوی کے ساتھ منظور
ہووے وہ اول اپنے اعتقاد کو درست کرے اور اعتقاد درست کرنیکے یہ معنی ہین کہ اوسکو شک اور
خوف ان علاجون کے کرنے مین ہرگز نہ آوے اگرچہ کوئی حکیم بھی اوسکو منع کرے تو یہ جانے کہ ان حکیمون کے
علم ظنی ہین اور رسول کا علم یقینی ہی ظن اور یقین کیونکر برابر ہوسکتا ہی اور جسکو درجہ یقین کا حاصل ہو تو اوسکو
چاہیے کہ علاج انہین حکیمون کا کرے کیونکہ اسمین ایمان جانیکا خوف نہین ہے اور جاننا چاہیے اس بات کو
جہان علاج کرنا سنت ہی وہان پرہیز کرنا بھی سنت ہے کوئی یہ نجانے کہ پرہیز کرنا مخالف شرع کی ہے کیونکہ
پرہیز کرنا ثابت ہوتا ہی قرآن سے جیسا کہ حق تعالی نے فرمایا ہی کہ اگر تم مریض ہو تو تیمم کرلو اور حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی صہیب رومی کو کہ تو کھجور نہ کھا اسلیے کہ تیری آنکھ دکھتی ہی پرہیز سے اور ایسا ہی پہلے مین
اور بیان ہوچکا ہی کہ حضرت علی رض کو بھی کھجور کھانیسے منع کیا اور فرمایا کہ اسکو نہ کھا کیونکہ تو نقاہت رکھتا ہی
اور آنکھ دکھتی ہے اور خود بھی قربت سے پرہیز کرتے تھے اسکا بیان بھی اوپر ہم کرآئے ہین سو ان دلیلون سے
معلوم ہوا کہ بیماری مین آدمی کو پرہیز کرنا بھی ضرور ہی حکیم حاذق دیندار جو اوسکو کہے اوسکے کہنے سے
عدول نہ کرے مگر بے ضرورت اگر کوئی چیز حرام کھلاوے تو اوسکا کہنا نمانے کیونکہ معلوم ہوا کہ وہ
حکیم دیندار نہین ہے اوسوقت اوسکا کہنا قبول نہ کرے اور تندرستی کا بھروسہ اپنے رب سے رکھے خدر
علاج براے دفع خدر جاننا چاہیے کہ خدر اوس بیماری کو کہتے ہین کہ آدمی کے بدن مین
کسی سبب سے حس و حرکت نہ رہے اور نہ گرمی اور سردی اوسکی بدن مین ہرگز معلوم ہو سو علاج اوسکا
یہ ہے سفر السعادۃ مین لکھا ہے کہ کئی آدمی ایک درخت کے پاس گئے اور اوسمین سے نادانستہ کچھ توڑ کر
کھا گئے فی الفور اوس جگہ پر اکڑ گئے اور حس و حرکت اونمین ذرا نرہی سو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ ٹھنڈا کرو پانی کو مشک مین بھر بھر کر اوسپر دو اذان کے بیچ مین یعنے مابین فجر کی اذان اور
تکبیر کے اس پانی کو اوسپر چھڑک دو یہ علاج طب یونانی کے بھی موافق ہی اسواسطے کہ جسکو غشی آجاوے
تو اوسکے منھ پر پانی ٹھنڈا چھڑکا کرتے ہین علاج براے دفع بثرہ جاننا چاہیے کہ بثرہ کہتے ہین ہندی بثرہ
زبان مین پھوڑے کو علاج اوسکا سفر السعادۃ مین لکھا ہے کہ کہا کسی بی بی نے حضرت کی بی بیون سے

کر آئے میرے یہان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میری اونگلی مین نکلا تھا پھوڑا پس فرمایا کہ کچھ تو تیری
پاس زریرہ ہی مین نے عرض کی کہ ہے فرمایا کہ لگا دے اوسکو مضمون حدیث کا تمام ہوا ف زریرہ کہتے ہین
قصب الزریرہ کے میدہ کو یعنے قصب الزریرہ جب پرانا ہو جاتا ہے تو اوسکے اندر سے ایک چیز مانند
گھون کے نکلتی ہے اوسکو زریرہ کہتے ہین اور جالینوس نے لکھا ہی کہ زریرہ کو پانی مین پیسکر اگر پھوڑے پر
لگا دے تو اچھا ہو جاتا ہی علاج برای خوش کردن دل مریض بسخنان خوش آیندہ یعنی اچھی باتین کرنی
مریض کے روبرو یہ بھی مرض کو دفع کرتی ہین سفر السعادۃ مین روایت کی ہی ابو سعید سے کہ جب داخل ہو تم
اوپر مریض کے ڈھیل بیان کرو عمر کی مدت مین اسواسطے کہ یہ کہنا ٹال نہین دیتا ہی کسی چیز کو لیکن خوش کرتا ہی
مریض کے دل کو ف یعنے جب بیمار کی خبر کو جایا کرو تو کہا کرو کہ تم غم نہ کھایا کرو یہ عمر تمھاری بہت ہے
انشاء اللہ تعالی اب تم جلدی تندرست ہو جاؤگے سو یہ کہنا تمھارا تقدیر کو نہین ٹالتا مگر فائدہ
اسمین یہ ہے کہ بیمار کا دل خوش ہو جاتا ہی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مریض کے روبرو خوشی کی باتین کہی
کہ مریض کا دل ہلکا ہوتا ہی مگر اتنا لحاظ کیا چاہیے کہ جھوٹے قصے اور کہانی نہ کہا کرے کیونکہ اسمین جھوٹ بھی
گنہگار ہوویگا اور اوس مریض کو گنہگار کریگا ایسے وقت مین بیمار کو چاہیے کہ ہر وقت توبہ اور
استغفار کرے اور اپنے رب کی طرف ہر دم رجوع کرے یہ وقت کہانیون اور قصون کا نہین ہے
مگر کوئی شخص بطور مزاح کے جسمین فحش نہ ہووے کبھی کبھی مریض کے دل کو خوش کیا کرے تو کچھ مضائقہ
نہین ہے کیونکہ اسمین مرض کو تخفیف ہوا کرتی ہے مگر استہزا نہ کرے استہزا ایک مرض روحانی ہی کہ آدمی
واسطے طمع دنیا کے اپنی عزت کو امیرون کے پاس اور سردارون مین کھو بیٹھتا ہی اور امیر لوگ اوسکو
مسخرہ جانکر اوس سے ہمیشہ ہنسی اور ٹھٹھا کرتے ہین سو ایسا شخص نزدیک حق تعالی کے بدترین خلائق ہی
اور اوسکی صحبت سے دلون کو زنگ لگتا ہے سو علاج اس مرض کا یہ ہی کہ طمع اور حرص کو اپنے بیچ مین سے
دفع کرے اور قناعت کو اپنا شیوہ گردانے تا کہ ذلت کا بدلا عزت حاصل ہو جاوے علاج
برای دفع غضب یعنے جاننا چاہیے کہ غصہ بھی ایک مرض ہے امراض نفسانی مین سے کہ ضرر اسکا
اپنے تئین بھی ہوتا ہے اور غیر کو بھی ہوتا ہے اور صفرا جوش کرتا ہے اور بعضے وقت اوسکی زیادتی سے
روح اور حرارت غریزی باہر آجاتی ہے اور پھر اس سبب سے تپ آجاتی ہے اور درد دم
اور خفقان اور غشی اور سوا اسکے بیماریان طرح طرح کی پیدا ہوتی ہین اور آخر کو گمان کفر کی منہ سے

نکالنے لگتا ہی اور عزت اور وقار آنکھون مین لوگون کے کم ہوجاتا ہی اور اسی طرح غصہ کرنیوالے کے دشمن
بہت ہوجاتے ہین اور دوست کم ہوا کرتے ہین اور حسد اور کینہ اور بغض اور عداوت یہ جتنے امراض ہین
اس سے پیدا ہوا کرتے ہین اور اگر قدرت رکھتا ہے تو دوستون کو ضرر پہونچاتا ہی اور اگر عاجز ہوتا ہے تو
مثل مشہور ہے کہ غصہ درویش بجان درویش وہ خود اپنی جان کو ہلاک کرتا ہے اور گالیان اپنی تئین
دینے لگتا ہے اور اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اپنے تئین تلوار سے یا کسی اور ہتھیار سے
قتل کر ڈالتا ہی اسیواسطے حضرتؐ نے فرمایا ہی کہ ای لوگو غصہ ایک چنگاری ہی کہ وہ سلگائی جاتی ہی
آدمی کے دل مین اسیواسطے آنکھین اوسکی سرخ ہوجاتی ہین اور گردن کی رگین پھول جاتی ہین یعنے دلیل
اوسکے آگ ہونیکی یہ ہے کہ رنگ اوسکا متغیر ہوجاتا ہی اور سارا جسم جوش مین آجاتا ہی ف اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ غصہ ایک آگ ہے کہ دل مین پیدا ہوتا ہے پھر اوسکے بدن پر ظاہر ہوجاتا ہی سو آدمی کو تئین
چاہیے کہ اپنے تئین اس سے کہ یہ آگ ہے بچاوے اور اگر آجاوے تو علاج اسکا حدیث شریف مین تین طرح سے
آیا ہے بعض وقت تو فرمایا ہے کہ سرد پانی پی لیوے اور اوس سے وضو کرے یہ علاج اطبا کے بھی موافق ہے
چنانچہ حکیم علی شیرازی نے قانون کی شرح مین لکھا ہی کہ اسوقت روح اور حرارت غریزی آدمی کی حرکت
مین ہوتی ہی ایسے وقت مین سرد پانی پینے اور بدن پر ڈالنے سے نفع کلی حاصل ہوتا ہے اور بعضے وقت
علاج اسکا یون فرمایا ہے کہ اگر کسیکو غصہ آوے اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جاوے اور بیٹھا ہو تو لیٹ جاوے
ف بعضے علما نے لکھا ہی کہ لیٹ جانیسے حضرتؐ کی مراد یہ ہی کہ عاجزی کرنے لگے اور نفس کو اپنے سمجھاوے
کہ تو مٹی سے پیدا ہوا ہی تو آگ کی کیون ریس کرتا ہی زمین کو دیکھ کہ اسپر بول و براز کرتے ہین اور تھوکتے ہین
اپنے اوپر سب چیزونکو انگیزتی ہے تجھکو بھی چاہیے کہ جس چیز سے تو بنا ہی اوس چیز کی ریس کر تجھے
آگ سے کیا کام ہے کیونکہ یہی آگ ابلیس مین بھڑکی تھی کہ آخر کو ملعون اور مردود ہو کر حقتعالی کی جناب مین سے
نکالا گیا واللہ اعلم بامرارہ و اسرار رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تیسرا علاج حضرتؐ نے یہ فرمایا ہی کہ جب کسیکو غصہ آوے تو اعوذ پڑھے اور
حقتعالی کو یاد کرنے لگے یعنی غصہ کے وقت اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہے کیونکہ غصہ کرنا سنت ہے شیطان
راندہ گئے کی اسلیے حضرت آدمؑ پر اول غصہ شیطان ہی نے کیا تھا سو اوسکے حال کو یاد کرکے اپنے غصہ کو
دفع کرے اور یہ جو فرمایا کہ حقتعالی کو یاد کرے یعنے اپنے نفس کو سمجھاوے کہ دن بھر تو خدا تعالی کی بہت گناہ کرتا ہی
اور وہ باوجود اس قدرت کے تجھے ہر کام مین عفو کرتا ہی اور تو عاجز ہی تجھکو لازم ہی کہ اوسکے بندونسے ہر وقت

تلبینہ برای حزن

عفو کیا کرتی تاکہ قیامت کے دن بھی تیری گناہ معاف کیے جاوین **علاج** برای دفع حزن سفر السعادۃ مین لکھا ہے
کہ جب حضرت کے گھر مین لوگون کا کوئی رشتہ دار یا حضرت عائشہ رض کا کوئی رشتہ دار مرجاتا تھا تو تلبینہ پکوایا
کرتی تھین اور اوسکو ثرید کے ساتھ ثرید پر ڈالکر کہتی تھین گھر کے لوگون کو کہ کھاؤ تم اسکو اسلیے کہ اسمین شفا ہے اور
حضرت عائشہ رض کہتی ہین کہ مین نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کرتے تھے کہ تلبینہ راحت ہے
دل کی بیماری کو اور کھو دیتا ہی بعض غم کو اور بعض حدیث مین آیا ہی کہ جب کوئی کہتا تھا رسول اللہ صلعم سے کہ
فلانا شخص بیماری کی سبب سے کھانا نہین کھاتا ہی تو فرماتے تھے کہ تلبینہ پلاؤ اوسکو قسم ہے ذات پاک کی کہ جان میری
اوسکی ہاتھ مین ہی مقرر تلبینہ دھو ڈالتا ہی شکمون کو جیسا کوئی دھوتا ہی منھ اپنا میل سے حاصل حدیث کا تمام ہوا
ف جاننا چاہیے کہ تلبینہ ایک چیز ہے رقیق کہ اوسکو پیا کرتے ہین اور ترکیب اوسکے بنانیکی یہ ہی کہ جو کا آٹا
بغیر چھنا لیکر اوسکو شیر مین پکاتے ہین پھر جب پکنے پر آیا تو اوسمین تھوڑا سا شہد ملا دیتے ہین پھر ٹھنڈا کرکی اوسکو
پیا کرتے ہین اور بعضے وقت ثرید مین ملاکر اوسکو کھایا کرتی ہین اور ثرید کا ذکر اوپر ہو چکا ہی جسکو منظور ہو وہین دیکھ لیوے
سو یہ غذا قوت دماغ اور قوت قلب کیواسطے بہت فائدہ کرتی ہی اور شکم کی آلائش کو دفع کرتی اور معدی کو جلا کرتی
اور غم کے واسطی نہایت مفید ہی اور جاننا چاہیے اس بات کو کہ تلبینہ طب نبوی مین ایسا ہی کہ جیسا طب یونانی مین
آشجو اسیواسطے جالینوس نے لکھا ہی کہ جو کے برابر کوئی غذا پیدا نہین ہوئی ہے کیونکہ یہ غذا تندرستون کو بھی
کام آتی ہے اور بیمارونکی بھی کام آتی ہی اسیواسطے بیمارونکو آشجو پلاتے ہین آش گندم نہین پلاتے کیونکہ جو بیماری کو
مارتا ہے اور خون کے جوش کو مٹاتا ہی اور صفرا کو دور کرتا ہی اور بلغم کو جلا کرتا ہی اور ستو اوسکی شیرین کرکی کھاوے
تو بہت ہی خوب غذا ہی اور بعض علمانے لکھا ہے کہ جو کے بہتر ہونیکی یہ دلیل ہی کہ جمیع انبیا علیہ السلام اکثر اوسکو
کھاتے ہین پس مسلمان کیواسطے تو دلیل اسکے بہتر ہونیکی کافی ہی جالینوس اور بقراط وغیرہ کہین یا نہ کہین **علاج**
برای دفع زہر سفر السعادۃ مین لکھا ہی کہ ایک عورت یہودیہ نے گوشت مین زہر ملاکر پکایا اور پھر حضرت صلعم
کے پاس لائی پھر حضرت نے اوسمین سے تھوڑا سا کھایا اوس گوشت کو حقتعالی نے زبان بخشی اور
وہ گوشت پکا ہوا بولا کہ مین زہر آلودہ ہون آپ کھانا موقوف کرین پھر حضرت صلعم نے اوس عورت
سے پوچھا کہ تو نے اسمین زہر کیون ملایا تھا اوسنے جواب دیا مین نے تمھارے آزمانے کو ملایا تھا
اسواسطے کی اگر تم نبی ہو تو تمکو خلل کچھ نہین کرے گا غرض اوسوقت معجزہ ظاہر ہونے کیواسطے
کچھ خلل ظاہر نہ ہوا مگر باطن مین وہ زہر تاثیر کر گیا سو اسواسطے جب اوسکا خلل معلوم ہوتا تھا تو پچھنے اپنے مونڈھے

اور گردن پر لگوایا کرتے تھے اس مقدمے کے بعد حضرت تین برس زندہ رہے تھے پھر آخر کو انتقال کے وقت
فرمایا تھا کہ وہ جو مین نے زہر کھایا تھا اسوقت اوسنے میری سینے کی رگون کو توڑ ڈالا غرض اسی حال مین
انتقال فرمایا اس جگہ سے علما کہتے ہین کہ حضرتؐ کو شہادت نصیب ہوئی ہی حقتعالی نے اس مرتبہ سے اونکو
خالی نہین رکھا ہے اور جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا یہودیون نے تو حضرتؐ نے جب بھی اپنے
سر مبارک پر پچھنے لگوائے تھے اور جادو ہونیکا بیان ادویات طبیعی مین مناسب نہین ہے ادویات الٰہی مین اوسکا
بیان کیا جاویگا ف جاننا چاہیے کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خون نکلوانا جادو کو بھی فائدہ کرتا ہی اس جگہ
بعضی ملحدین کہ جنکو ذرہ بھی ایمان سے حصہ نہین ملا ہی وہ لوگ طعن کرتے ہین کہ خون نکلوانے مین اور جادو مین کچھ بھی
مناسبت نہین ہے فقط اپنی اٹکل سے اپنا علاج کیا کرتے تھے اور دوسرون کو اسیطرح سے بتایا کرتے تھے
طب مین اونکو ہرگز دخل نہین تھا جواب اوسکا یہ ہے کہ ارسطاطالیس اور جالینوس اگر اس علاج کو بیان کرتے
تو یہ طعن کرنیوالے ہرگز یہ اعتراض نہ کرتے اور یہ کہتے کہ یہ لوگ عقل کے پتلے تھے اونکو کہین سے یہ علاج
معلوم ہوا ہوگا ہمکو عقل دوڑانا اسمین کچھ ضرور نہین ہے یہی جواب اگر رسولؐ کے مقدمے مین بھی دیتے اور کہتے
کہ یہ علاج وحی سے متعلق ہے عقل کو اسمین کیا دخل ہے تو اوسکے حق مین کیا خوب ہوتا دوسرا جواب اسکا یہ ہے
کہ جادو تاثیر کیا کرتا ہی بدن مین اور روح حیوانی مین اور روح حیوانی پیدا ہوتی ہی خون سی پس حکیم روحانی نے اوس خون کو
جو مادہ تھا روح حیوانی کا خارج کرنا ٹھہرایا کیونکہ خون کے نکلنی سی روح حیوانی ضعیف ہو جاتی ہی اسواسطے
حضرتؐ نے اس علاج کو تجویز کیا اور دوسرا علاج کہ جس سے جادو بالکل دفع ہو گیا تھا اوسکا بیان انشاءاللہ تعالے
ادویات الٰہی مین بیان کیا جاویگا واللہ اعلم باسرارہ علاج برای قے مشکوٰۃ وغیرہ مین روایت آئی ہے ۸۰
ابو داؤدؓ سے کہ قے کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وضو کیا ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضرت
بعضے وقت قے کے ساتھ بھی علاج کیا کرتے تھے اسواسطے اطبا نے لکھا ہی کہ قے کے ساتھ دماغ پاک ہوتا ہی اور معدے کو
صفائی حاصل ہوتی ہی اور معدے کی رطوبت خشک ہو جاتی ہے بقراط نے لکھا ہے آدمی کو چاہیے کہ
مہینے مین دو بار قے کیا کرے اگر پہلی بار کچھ رہگیا ہو تو دوسری بار مین بالکل نکلجاوے مگر بہت عادت
قے کی نہ کرے اس سے سینے اور معدے مین درد پیدا ہوتا ہے جالینوس نے لکھا ہی کہ قے بالخاصہ مضعف معدہ ہے
اور آتی ہوئی قے کو روکے بھی نہین کیونکہ اس سے آخر کو امراض سخت پیدا ہوتے ہین اور سفیدہ پھیلجاتا ہی اور
جاننا چاہیے کہ شیخ الرئیس نے کہا ہی کہ اگر اندر سے مادہ جوش کرے اور جسقدر جوش کرے اوسقدر نکل آوے

تو اوسکو قے کہتے ہین اور اگر قدری قلیل نکلے تو اوسکو تہوع کہتے ہین اور اگر جی متلاوے اور کچھ نہ نکلے تو اوسکو غثیان کہتے ہین اس جگہ سے معلوم ہوا کہ امام ابو حنیفہ کے نزدیک وضو جاتا ہی کہ جب قے منھ بھر کر آوے کیونکہ قے نام اوسیکا ہی کہ جسقدر اندر سے جوش کرے اوسیقدر باہر آوے اور اگر اوسقدر نہ نکلے تو اوسکا نام تہوع ہے قے نہین **علاج** براے دفع بوے ترب یعنے مولی سفر السعادة مین نقل کی ہی تنزیة الشریعة سے اور اوسنے روایت کی ہی ابن مسعودؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص مولی کھاوے اور اوسکو خوف ہووے اوسکی بو کا تو چاہیے کہ یاد کرے مجکو اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ فرمایا درود بھیجے مجھپر مضمون حدیث کا تمام ہوا **ف** بعضون نے کہا ہے کہ یہ حدیث منقطع ہے یعنے قول ابن مسعودؓ کا ہی اور بعضے راوی مجہول ہین مگر بعضے علمانے کہا ہی کہ اسکا تجربہ ہمنے کیا ہی مقرر بو کم ہو جاتی ہی واللہ اعلم اور فوائد اوسکے یہ ہین کہ اشتہا پیدا کرتی ہے اور آواز صاف کرتی ہے اور امراض حلق کو دفع کرتی ہے اور بواسیر کو مفید ہوتی ہی اور سنگ گردہ کو فائدہ کرتی ہے اور تخم اسکا بول کو کھول دیتا ہی اور اگر بعد کھانے کے چابے تو ریاح کو فائدہ کرتا ہے اور چہرہ کے رنگ کو صاف کرتا ہی اور ہمیشہ کھانا اسکا گرے بالون کو نکالتا ہی اور عرق اسکا سدّے کو کھول دیتا ہی **علاج** جامع کبیر مین لکھا ہی کہ ہر شفا ہی ہر بیماری کی اور اوسی مین لکھا فائدہ ہر کے یہ ہین کہ جلا کرتی ہی معدی کو اور تحلیل کرتی ہی ریاح کو اور ادرار کرتی ہی بول کو اور بڑھاتی ہی دودھ کو اور کھولدیتی ہی حیض کو اور دفع کرتی ہی سنگ گردہ کو اور اسہال کرتی ہی بلغم کو اور کھولدیتی ہی سُدون کو اور فائدہ دیتی ہی بواسیر کو اور مربا اسکا قوت دیتا ہی باہ کو **علاج** جامع کبیر مین لکھا ہی کہ کرفس کھایا کرو اسلیے کہ وہ زیادہ کرتا ہی عقل کو اور سونگھا کرو نرگس کو اللہ کے نام کے ساتھ اگرچہ دن بھر مین ایکبار ہو یا مہینے مین ایکبار یا سال مین ایکبار **فوائد** کرفس کے یہ ہین کہ شکم کو قبض کرتا ہی اور بھوک کو پیدا کرتا ہی اور دل کو قوت دیتا ہی اور بلغم کے فساد کو دور کرتا ہی اور منی کو زیادہ کرتا ہے اور شکم کے کرمون کو قتل کرتا ہے اور اوسکے کھانے سے جی کا متلانا ٹھہر جاتا ہی لیکن شکم مین سوزش پیدا کرتا ہے اور ذہن کو تیز کرتا ہے **فوائد** نرگس کے یہ ہین کہ جذب کرتی ہے مواد کو اور قتل کرتی ہی شکم کے کرمون کو اور تحلیل کرتی ہی ریاح کو اور اوسکی جڑ پانی مین پکا کر پیوے تو قے آجاتی ہی اور پاک کرتی ہی رحم کو اور گرادیتی ہی بچے کو اور جو مواد معدی مین جمع ہو تو اوسکو نکالدیتی ہے اور زخمون کو بھر لاتی ہے اور اوسکو اگر پیسکر شہد مین ملا کر درد مفاصل پر ملے تو بہت فائدہ ہوتا ہی اور اگر عصب پر اسکا ضماد کرین تو سخت ہو جاتا ہی اور ٹوٹے ہوے عضو کو لیپ اسکا جوڑ دیتا ہے اور درد اعضا کو ساکن کرتا ہی اور خون جراحت کو بند کرتا ہی اور جاڑے کے

موسم میں سونگھنا اسکا نزلے کو منع کرتا ہے علاج اور یہی کھانا دفع کرتا ہے دل کی ظلمت کو اور فوائد جبن
بھی کئے ہیں کہ کھانا اسکا بول کو ادرار کرتا ہے اور معدے کو قوت دیتا ہی دل اور دماغ کو قوی کرتا ہی اور
روح حیوانی کو فرحت میں لاتا ہی اور کھانا اسکا سستی اور وسواس کو دفع کرتا اور اسہال کو بند کرتا ہی اور
سونگھنا اسکا روح کو طاقت بخشتا ہی اور عورت کے پیٹ گرنیکو تھام رکھتا ہی اور ضعف جگر کو فائدہ رکھتا ہی اور
نزلہ کو بند کرتا ہی اور دلکو جلا کرتا ہی اور فائدہ لوبیہ کا یہ ہی کہ باہ کو حرکت دیتا ہی اور منی کو پیدا کرتا ہی اور دودھ کو لوبیا
عورت کے بڑھاتا ہی اور بول کو ادرار کرتا ہی اور بند حیض کو کھولدیتا ہی اور بدن کو موٹا کرتا ہے اور درد کمر اور
درد گردے کو فائدہ کرتا ہے لیکن دیر ہضم ہے اور نفخ کرتا ہے اور خلط غلیظ اوس سے پیدا ہوتا ہے مصلح اسکا
اسکا خردل اور زنجبیل ہے اور اگر حمل میں لوبیا اکثر کھایا کرے تو لڑکا عاقل پیدا ہوتا ہی اور فائدہ خربزہ کا اگر خربزہ
حاملہ عورت کھایا کرے تو لڑکا خوبصورت پیدا ہوتا ہی فائدہ اور پانچ چیزین ہیں کہ اوس سے نسیان پیدا ہوتا ہے
ایک تو پنیر کھانا دوسرے موش کا جھوٹا پینا تیسرے سیب ترش استعمال کرنا چوتھے ہری دھنیے کی
کثرت کرنا پانچویں اکثر گردن پر پچھنے لگوانا چھٹے دو عورتوں میں چلنا ساتویں مصلوب کی طرف نظر کرنا آٹھویں
کھٹمل اور جون کو زندہ چھوڑ دینا نوین قرآن شریف ہمیشہ قبرستان میں پڑھنا اور نہار منھ کھجور کھانا عقل کرتا ہی
شکم کے کرمون کو اور جو شخص ارادہ کرے حفظ کا چاہیے اوسکو کہ اکثر شہد کھایا کرے روائتین
یہ سب جامع کبیر میں لکھی ہیں واللہ اعلم علاج صاحب جامع صغیر نے روایت کی ہے صمت بن اکوع سے مشک
کہ ملا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشک سے اپنے سر اور اپنی ریش مبارک کو ف علما نے
لکھا ہی کہ حکمت اسمین یہ ہی کہ مشک مسام کو صاف کرتا ہے اور قوت دیتا ہی دل اور دماغ کو اور مقوی کرتا ہی باہ کو
اور وحشت اور غم کو دفع کرتا ہی اور خفقان بارد کو دفع کرتا ہی اور سدون کو کھولدیتا ہی اور اخلاط بارد کو تحلیل کرتا ہی اور
سونگھنا اسکا نزلہ بارد کو اور صداع بارد کو منع کرتا ہی اور ضماد اسکا باہ کو حرکت دیتا ہی اور اگر کسیکی آنکھ میں غبار ہووے
یا سفیدی ہووے تو اوسکو آنکھ میں لگاوے بہت فائدہ حاصل ہوویگا اور غشی کو اوسکا سونگھنا بہت فائدہ کرتا ہی
اور اگر کسیکا بدن سن ہو جاوے تو ملنا اسکا بدن میں حس و حرکت پیدا کرتا ہی اور فالج اور لقوہ کو بہت فائدہ کرتا ہی اور
رعشہ اور نسیان کو مفید ہوتا ہی ابوداؤد کی بعضی روایت میں لکھا ہے کہ حضرت کا ایک سنگھا تھا کہ اوسمین خوشبو لیا کرتے تھے
ف جاننا چاہیے کہ سنگھا اوسکو کہتی ہیں کہ چند چیزین خوشبودار لیوین اور اونکو پانی میں خوب حل کرین پھر تھوڑا اسا
خوشبودار تیل اوسمیں دو درہم یا زیادہ اوس سے مشک ملا کر چار گھڑی خوب کھرل کرین پھر خوب خشکی پر آجاوے

تو اوسکی قرص بنالیوین پھر جب وہ خشک ہوجاوین تو اونمین سوراخ کرکے ایک ہار بنا رکھین جب اوسکی خوشبو
لینے کو دل چاہے تو ہاتھ مین لیکر سونگھا کرین اور بعضے علما نے لکھا ہے کہ اگر وقت قربت کے کوئی اوسکو اپنے
گلے مین پہنا کرے تو قوت باہ بڑہ جاتی ہے واللہ اعلم اس جگہ ایک بات اور بھی جاننا چاہئے کہ حضرت کو
خوشبو کی حاجت کچھ نہ تھی کیونکہ اونکی ذات کی خوشبو ایسی تھی کہ دوسری خوشبو ہرگز برابری کر سکتی تھی چنانچہ
انس رض بن مالک نے کہا ہے کہ جو خوشبو حضرت کے عرق مین تھی مین نے کسی عنبر اور مشک اور عطر مین ویسی نہین دیکھی اور
کہا ہے انس رض بن مالک نے کہ جس گلی سے حضرت گذرتے تھے ایسی خوشبو ہوتی تھی اور پھیل پڑتی تھی کہ لوگ
جانتے تھے کہ حضرت اس گلی مین گذرے ہین اور ام سلیم رض حضرت کا عرق لیکر عطر مین ملا کر لگایا کرتی تھین اسواسطے
کہ وہ عطر سب عطرون سے زیادہ خوشبودار ہوجاتا تھا اور عتبہ بن فرقد کے بدن پر ایک مرض پیدا ہوا تھا حضرت نے
اوسکے بدن پر اپنا ہاتھ پھیرا سبب اس کے بدن اوسکا خوشبودار ہوگیا یہانتک کہ اوسکی چار عورتین تھین اور ہر روزہ
وہ عورتین خوشبو لگایا کرتی تھین مگر عتبہ کے بدن کی خوشبو کو کوئی خوشبو نہین پہونچ سکتی تھی چنانچہ طبرانی نے معجم
صغیر مین اس قصے کو لکھا ہے **علاج** ابوداؤد نے روایت کی ہے کہ حکم کیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے سرمہ خوشبودار کا سوتے وقت یعنے فرمایا کہ وقت سونے کے سرمہ لگایا کرو **ف** بعضی علما نے لکھا ہے خوشبودار سے
مراد اس جگہ وہ سرمہ ہے کہ جسمین مشک ملا ہوا ہو اور ابن ماجہ مین روایت آئی ہے کہ سب سرمون مین بہتر سرمہ اثمد ہے کہ
روشن کرتا ہے نگاہ کو اور اوگاتا ہے پلکون کو ترمذی کی شرح مین لکھا ہے کہ اثمد کہتے ہین سرمہ اصفہانی کو اور بعضی حدیث
مین آیا ہے کہ جو شخص سرمہ لگاوے پس چاہیے کہ طاق لگاوے **ف** علما نے کہا ہے کہ سرمہ لگانیکے تین طور ہین
ایک طور یہ ہے کہ دو سلائی داہنی آنکھ مین دیوے اور دو سلائی بائین آنکھ مین پھر ایک سلائی داہنی آنکھ مین
لگاوے اور دوسرا طور یہ ہے کہ تین سلائی داہنی آنکھ مین لگاوے اور دو سلائی بائین آنکھ مین دیوے اور
تیسرا طور یہ ہے کہ تین تین سلائی دونون آنکھون مین لگاوے **علاج** سفر السعادۃ مین لکھا ہے کہ کوئی شخص آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو دیتا تھا تو رد نہ کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اگر کوئی تمکو خوشبو دیوے تو رد نہ کرو
ف علما نے لکھا ہے کہ حکمت اسمین یہ ہے کہ خوشبو لگانے اور سونگھنے اور مکان کو ستھرا رکھنے سے
بدن کو صحت بہت حاصل ہوا کرتی ہے اور یہ عمل تقویت قلب کیواسطے بہت فائدہ کرتا ہے اور خوشبو اور ستھرائی سے
مکانونکی طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہے چنانچہ مسند بزاز مین آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ مقرر اللہ پاک ہے اور پاک کو
دوست رکھتا ہے اور ستھرائی رکھنے والے کو دوست رکھتا ہے اور کریم ہے کریم کو دوست رکھتا ہے اور بخشش والا ہے

خوشبو

بخشش کرنیوالے کو دوست رکھتا ہی سو ستھرائی رکھا کرو اپنے گھروں میں اور صحنوں کو اور دہلیزوں کو صاف رکھا کرو یہود یونکی طرح نہ ہو جاؤ کہ وہ جمع کیا کرتے تھے کوڑا اور گھورا اپنے صحنوں میں بقراط نے کہا ہی کہ بدبو سے آدمی کو بیماری پیدا ہو جاتی ہے چاہیے کہ بدبوانے سے دور رکھے اور اپنے تئین بدبو سے بچاوے غرض حاصل کلام یہ ہے کہ آدمی کو چاہیے کہ اپنے تئین اعتدال میں رکھے اعتدال سے آگے قدم نہ بڑھاوے کہ افراط اور تفریط ہر امر میں بری ہی نہ تو مخنثوں کیطرح ہر وقت بناؤ سنگار کیا کرے اور نہ جاہل فقیروں کی طرح نہانا دھونا چھوڑ دے اور بھبھوت ملکر سر پر لٹین رکھو اکر اپنے تئین بے غسل کر دے کیونکہ دوا بھی جب فائدہ کرتی ہی کہ وہ مثل غذا نہ ہو جاوے اور بعض علما نے کہا ہی کہ آدمیونکو چاہیے کہ اپنے مکانونمین شیر کے پوست کا فرش نہ رکھیں اسلیے کہ اس سے وحشت پیدا ہوتی ہی اور خفقان پیدا ہوتا ہے اور صلوۃ مسعودی مین لکھا ہے کہ شب کو جھاڑو دینی سے محتاجی آتی ہے اور ابو اللیث نے بستان مین لکھا ہے کہ جو شخص جھاڑو دیا کرے کپڑے سے تو آخر کو محتاج ہو جاویگا واللہ اعلم علاج صاحب سفر السعادہ نے لکھا ہے کہ ہرگز جمع نہ کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مچھلی اور دودھ کو اور جمع نہ کرتے تھے ترشی اور دودھ کو اور ہرگز جمع نہ کرتے تھے دو غذا گرم کو اور ہرگز جمع نہ کرتے تھے دو غذا سرد کو اور ہرگز جمع نہ کرتے تھے دو قابض کو اور جمع نہ کرتے تھے دو مسہل کو اور جمع کرنیسے مراد یہ ہی کہ معدی مین جمع نہ کرتے تھے یعنی کبھی ایسا اتفاق نہین ہوا ہی کہ حضرت نے کبھی مچھلی بھی کھائی ہو اور بغیر ہضم ہوے اوسکی اوپر دودھ پی لیا ہو یہی معنی ہین ایک جگہ جمع ہونیکی بس اسیطرح سب کے معنی ہین اور جاننا چاہیے کہ حضرت دودھ اور انڈے کو جمع نہ کرتے تھے اور گوشت اور دودھ کو بھی جمع نہ کرتے تھے یعنے بغیر ہضم ہوے ایک کے دوسری چیز نہ کھاتے تھے اور دو چیز مختلف کو بھی جمع نہ کرتے تھے یعنے قابض اور مسہل اور سریع الہضم اور بطی الہضم اور گوشت پکا ہوا اور بھونا ہوا بھی جمع نہ کرتے تھے اور تازہ گوشت اور باسی گوشت ملا ہوا بھی نہ کھاتے تھے کیونکہ معدی کو مختلف دو چیز کا ہضم کرنا مشکل ہے اور جاننا چاہیے اس بات کو کہ حفظ بدن کیواسطے حرکت بہت فائدہ کرتی ہی چنانچہ فرمایا نبی صلعم نے کہ ہضم کرو کھانے کو ذکر اور نماز کے ساتھ اور بعد کھانے کے اوسیوقت سو نجایا کرو اس سے دل تمھارا سخت ہو جاویگا ف مواہب مین آیا ہے کہ جسے تندرستی اپنی منظور ہووی تو بعد کھانے رات کے صد و پنجاہ قدم پھرا کرے اور شیخ وغیرہ اکثر اطبا کہتے ہین کہ حرکت زیادہ نہ کرے اسلیے کہ حرارت غریزی تحلیل ہو جاتی ہی اور قوت ضعیف ہو جاتی ہی اور بعضوں نے کہا ہی کہ زیادہ حرکت حواس کو مکدر کرتی ہی مگر سکون بھی زیادہ اختیار نہ کرے کیونکہ اس سے برودت بہت ہو جاتی ہی اور آدمی کو سست کرتی ہی اور حرارت غریزی ضعیف ہو جاتی ہی قانون کی شرح مین لکھا ہی کہ حرکت

جھاڑو بہوت [illegible]

منع در جمع دو چیز [illegible]

اور سکون دیدہ دونون سرد مزاج ہین یعنے دونونکا مزاج بارد ہی اسواسطے حرکت طوبت اور حرارت کو تحلیل کرتی ہے
اور سکون فضلات اور رطوبات کو پیدا کرتا ہے اور اعتدال ان دونون کا زیادہ کرتا ہے حرارت غریزی کو
اور ہضم کرتا ہی کھانے کو اور تیز کرتا ہی حواس کو اور بہت کرتا ہی اشتہا کو اور جلا کرتا ہی قوی کو اور اسی طرح واسطے
محافظت بدن کے ایک علاج سفر کرنا ہی چنانچہ ابونعیم نے کتاب الطب مین ابوہریرہ رضہ سے روایت کی ہے کہ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کرو تندرستی پاؤگے روزی دیئے جاؤگے ف اس حدیث کے
علما کئی طرح سے معنی کہتے ہین مگر یہان اسیقدر جاننا چاہیے کہ سفر کرو تم کیونکہ اسمین تفریح طبع حاصل ہوتی ہی
اور ہر جگہ کی ہوا مین حقتعالی نے جدا جدا فائدی اور تاثیرات پیدا کیی ہین اگر کوئی ہوا تمھاری بدن کے موافق
آجاویگی تو تم بوجہ احسن تندرست ہوجاؤگے یعنی ہر طرح کی غذا کھایا کروگے غرض اس حدیث سی معلوم ہوا کہ نقل مکان کرنا
واسطے بیماری کے کچھ مضائقہ نہین ہے کیونکہ شاید کسی جگہ کی ہوا مریض کو موافق آجاوے اور اوس سے
تندرستی ہوجاوے مگر منحوس جانکر اوس مکان کو نچھوڑے کیونکہ اسمین بوشرک کی آتی ہی ہر جگہ پر بھروسا اپنے
رب پر رکھے اور ہر کسیکی کہنے سی وہم مین گرفتار نہووے واللہ اعلم بامرارہ علاج طبرانی نے لکھا ہے معجم اوسط مین
ابن عباس رضہ سے مرفوعًا روایت کی ہی کہ مسواک پاک کرتی ہی منہ کو اور خوش کرتی ہی رب العالمین کو اور روشن مسواک
کرتی ہی منہ اور نگاہ کو اور جامع کبیر مین لکھا ہی کہ مسواک زیادہ کرتی ہی فصاحت کو اور پاک کرتی ہی منہ کو اور
راضی کرتی ہی رب کو اور صاف کرتی ہی دانتون کو اور خوشبودار کرتی ہی منہ کو اور مضبوط کرتی ہی مسوڑھون کو
اور صاف کرتی ہے حلق کو بلغم سی اور قطع کرتی ہی رطوبت کو اور تیز کرتی ہی نگاہ کو اور دیر مین لاتی ہی بڑھاپے کو
اور سیدھا رکھتی ہے پشت کو اور مضاعف کرتی ہی اجر کو اور آسان کرتی ہی نزع کو اور یاد دلاتی ہی موت
کے وقت کلمۂ شہادت کو اور ہضم کرتی ہی طعام کو اور سیاہی کا ٹیکا لگاتی ہی شیطان کے اور وسیع کرتی ہے
روزی کو اور دور کرتی ہے دانتون کے میل اور درد دندان کو اور قوی کرتی ہے معدے کو اور زیادہ
کرتی ہی عقل کو اور پاک کرتی ہی دل کو اور نورانی کرتی ہی منہ کو اور قوت دیتی ہی دل اور بدنکو اور شفا دیتی ہے
ہر بیماری کو علاج جاننا چاہیے کہ بدن کے علاجون مین خواب ہے یعنے سورہنا بھی ایک علاج ہے چنانچہ خواب
حقتعالی نے فرمایا ہے قرآن شریف مین کہ اللہ ایسا ہے کہ مقرر کیا واسطے تمھاری رات کو تاکہ تم آرام کرو
بیچ اوسکے یعنے آرام کرو رات کو تاکہ دن بھر کی ماندگی تمھاری اوتر جاوے اور تندرستی تمھاری
بنی رہے تاکہ عبادت مین اپنے رب کی مشغول رہو ف اسیواسطے جالینوس نے کہا ہی کہ جسکو تحلیل کرنا کھانے کا

منظور ہو اور اپنا مواد شکمی توچاہیے اوسکو کہ وہ سو رہے مگر اعتدال کیطرف کو ایمین بھی نگاہ رکھے کیونکہ بہت
سونا بھی آدمی کو ضعیف کرتا اور سست کر ڈالتا ہی اور قیامت کے دن مفلسون میں اوٹھیگا چنانچہ حضرت
سلیمانؑ کی والدہ نے حضرت سلیمانؑ کو کہا کہ ای لڑکے تو بہت سویا نہ کر کیونکہ بہت سونا قیامت کو مفلس
کر کے اوٹھاویگا ف علما نے لکھا ہے کہ آدمی چار وقت سویا نہ کرے ایک تو صبح اور ایک چاشت اور
اور ایک بعد ظہر اور ایک بعد مغرب کے شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ سونا صبح کا ضعیف کرتا ہی بدن کو اور پراگندہ کرتا ہے
حواس کو مگر قیلولہ کہ عین دوپہر کے وقت کو کہتے ہین سو وہ سونا سنت ہے اور دماغ کو قوی کرتا ہی اور عقل کو زیادہ
کرتا ہے اور جاننا چاہیے کہ سونا چار طرح ہے ایک چت دوسرے داہنی کروٹ تیسرے بائین کروٹ چوتھے اوندھا
سو چت سونا کام انبیا علیہم السلام کا ہی اور داہنی کروٹ پر سونا کام اولیا اور علما کا ہی اور بائین کروٹ پر سونا
کام اہل غنا کا ہے کیونکہ بائین کروٹ پر سونے سے کھانا خوب ہضم ہوتا ہی اور اوندھا سونا کام شیطان کا ہی
اور جو شخص کھانا کھاوے شکم بھر تو لائق ہے اوسکو کہ تھوڑی دیر اول داہنی کروٹ پر سوئے بعد اوسکے
پھر جاوے بائین کروٹ پر اسی طرح کا سونا خوب ہضم کرتا ہے کھانے کو اور شیخ الرئیس نے کہا ہے کہ دن کو بہت
سویا نہ کرے کیونکہ بہت سونا دن کا سوتے حوتکو جگاتا ہے اور طحال مین سختی اوسی سے پیدا ہوتی ہے اور رنگ سیاہ
ہو جاتا ہی مگر قیلولے کا مضائقہ نہین ہے کیونکہ اس سے دماغ اور عقل کو قوت پیدا ہوتی ہی جاننا چاہیے کہ تمام رات کا
جاگنا بھی بدہضمی کرتا ہے اور دماغ کو ضعیف کرتا ہی اور بدن کو خشک کرتا ہی بلکہ آخر کو دیوانہ کر چھوڑتا ہے
اسیواسطے حضرت صلعم نے عثمان بن مظعون کو تمام رات جاگنے سے منع فرمایا ہے اور کہا ہے تیری نفس کا بھی
تجھپر حق ہے اور تمام رات کا سونا بھی خوب نہین ہے بلکہ صبح ہونے کے پہلے اوٹھ بیٹھا کرے کیونکہ صبح کے
وقت سونے سے شیطان کان مین موت جاتا ہے باقی احوال خواب کا انشاء اللہ تعالی ادویات الٰہی مین
عنقریب بیان کیا جاویگا **علاج** روایت کی جزری نے حصن حصین مین کہ آب زمزم شفا ہے واسطے ہر چیز کے
پس اگر پیوے تو اوسکو شفا ہی جانکر تو شفا دیگا تجکو اللہ اور اگر پیوے تو اوسکو پناہ جانکر پناہ دیگا
تجکو اللہ جل جلالہ اور اگر پیوے تو اوسکو واسطے دفع ہونے پیاس کے دفع کریگا اوسکو اللہ تعالے اور ابن عباس جب پیا
کرتے تھے آب زمزم کو تو پڑھا کرتے تھے اس دعا کو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ
کُلِّ دَاۤءٍ یعنی ای اللہ سوال کرتا ہون مین تجھسے علم نفع دینے والا اور رزق وسعت دینے والا اور شفا ہر بیماری سے
علاج جامع کبیر مین ابوہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم نے کہ جب پیا کرو تم

پانی کو تونہ پیا کر دا و سکو ایک دم مین اسواسطے کہ اس طرح کا پانی پینا سینہ مین درد پیدا کرتا ہی اور ابو حاتم نے انس
بن مالک سے روایت کی ہی کہ دم لیا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برتن مین تین بار اور فرماتے تھے
کہ مقرر یہ خوب پیاس بجھاتا ہے اور خوب پچاتا ہی کھانا اور بہت تندرست رکھتا ہی اور بعضی حدیث مین
کھڑے ہوکر پانی پینا منع آیا ہی چنانچہ ترمذی وغیرہ نے انس بن مالک سے روایت کی ہی کہ منع کیا حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے کہ پانی پیوے کوئی شخص کھڑا ہوکر اور بعضی اطبا نے لکھا ہے کہ کھڑے ہوکر
پانی پینے سے شکم مین درد پیدا ہوتا ہے اور بعضی علما نے کہا ہی کہ تین پانی کھڑے ہوکر پینا چاہئے ایک آب وضو
دوسرے آب سبیل تیسرے آب زمزم مگر بعضے حدیث مین شک ہے کھڑے ہوکر پینا درست معلوم ہوتا ہے
اور بعضے اطبا کہتے ہین کھڑے ہوکر پانی پینا یا لیٹ کر پانی پینے سے ضعف ہوتا ہی معدہ اور اعصاب مین ضعف
پیدا ہوتا ہی اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ پانی شیرین اور ٹھنڈا حضرت کو بہت پیارا تھا چنانچہ ابو داؤد نے حضرت
عائشہ سے نقل کی ہی کہ منگوایا جاتا تھا پانی شیرین واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سقیا کے کنوین سے سقیا
نام ایک منزل کا ہے کہ مدینے سے دو دن کی راہ ہی ف شیخ الرئیس نے کہا ہی کہ پانی شیرین بہتر ہے سب پانیون سے
اور بہتر وقت وہ ہے اسکے پینے کا کہ جب کھانا ہضم پر آوے اور اگر بعد ہضم کے پیوی تو بہت مفید ہے
اور بعضے اطبا نے لکھا ہے کہ پانی پینا پہلے کھانے سے بجھاتا ہی حرارت معدہ کو اور بعد ہضم کھانے کے
گرمی پیدا کرتا ہی معدہ مین اور موٹا کرتا ہی بدن کو اور اکثر اطبا نے کہا ہی کہ پانی پینا کھانے پر ضرر کرتا ہی اور نہار منھ
بگاڑ کرتا ہی ہاضمہ کو اور بعد کھانے کے ہضم کرتا ہی غذا کو اور احیاء العلوم مین لکھا ہے کہ نہ پیا کرو غزالی نے
تم پانی بعد سونے کے اسواسطے کہ حرارت غریزی کو بجھاتا ہے اور جاننا چاہیے کہ بعد حمام کے پانی پینا
منع ہے اور بعد قربت کے بھی ہرگز نہ پینا چاہیے اس سے رعشہ پیدا ہوتا ہے اور بعد میوہ کھانے کے بھی
پانی پینا خوب نہین کیونکہ اس سے زبان مین زخم پیدا ہوتا ہے اور جاننا چاہیے کہ سب سے بہتر پانی
میٹھا ہے بعد اسکے آب جاری کہ مشرق سے مغرب کی طرف یا مغرب سے مشرق کی طرف یا شمال سے
جنوب کی طرف بہتا ہو اور سوا اسکے اور بھی بہتر مین جسکا جی چاہی طب کی کتابون مین دیکھ لیوے اور آب چاہ اور
آب نہر کو جمع کرکے پینا خوب نہین ہے کیونکہ اس سے امراض سخت پیدا ہوتے ہین ف جاننا چاہی کہ صاحب سفر السعادۃ نے
لکھا ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ڈھانک دیا کرو برتنون کو اور بند کیا کرو مشکون کے منھ کو
اسواسطے کہ ہر سال مین ایک رات آیا کرتی ہی کہ نازل ہوتی ہے اوس رات مین وبا اور نہین گذرتی ہے

کسی کھلے برتن پر اور نہ کھلی ہوئی مشک پر مگر گر پڑتی ہے بیچ اوسکے یعنے پانی کے برتن رات کو ڈھانپ رکھا کرو
کیونکہ سال بھر میں ایک رات آتی ہے کہ اوسمین بیماری نازل ہوتی ہے جو برتن پانی کا کھلا پاتی ہے اوسمین
گرا کرتی ہے اور جاننا چاہیے کہ بعضے وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دودھ مین پانی ملا کر پیتے تھے
اسواسطے کہ تازہ دودھ مین ایکنوع کی گرمی ہوتی ہے پانی کے ملانے سے معتدل ہو جاتا ہے اور اسی طرح بعضے
وقت شہد مین سرد پانی ملا کر پیا کرتے تھے تاکہ رتبہ اعتدال کا اوسمین آجاوے اور بعضے وقت کھجور کو
پانی مین بھگو کر ایک رات اور کبھی دو رات بعد اوسکے اوسکا عرق نتھار کر پیا کرتے تھے ف
علمانے لکھا ہے کہ یہ علاج قوت باہ اور قوت دل اور دماغ کو بہت فائدہ کرتا ہے لیکن کوئی شخص نہو بعب
کیواسطے بیوی تو اوسکی حق مین اسکا پینا حرام ہے مگر عبادت کرنے کیواسطے کبھی کبھی پیوے تو اوسکی حق مین درست ہے
واللہ اعلم ف جاننا چاہیے اس بات کو کہ ادویات کے دو قسم ہین ایک تو ادویات طبیعی اور دوسری ادویات
الٰہی اور ادویات روحانی بھی اسے کہتے ہین اس رسالہ مین سوا ادویات طبیعی کہ جسمین اطبا بھی شریک ہین
بیان اوسکا ہو چکا ہے مگر ادویات الٰہی کہ جو سوا حضرات انبیا علیہم السلام کے کوئی نہین جانتا ہے اوسکا
بیان یہان شروع کیا جاتا ہے وباللہ التوفیق مگر ادویات الٰہی کے ساتھ علاج کرنا کئی طرح آیا ہے
کبھی تو آیات قرآنی سے کیا کرتے ہین اور کبھی اسمای الٰہی کے ساتھ اور کبھی دعا سے اور کبھی رقیہ سے کہ جسے
فارسی مین افسون اور ہندی زبان مین منتر کہتے ہین مگر منتر وہ درست ہے کہ جو قرآن شریف کی آیات کے ساتھ
ہووے یا اسمای الٰہی کے ساتھ اور معنی اوسکے معلوم ہووین اسواسطے کہ کہین شرک اور کفر مین گرفتار نہو جائے
اسیواسطے حضرت کا معمول تھا کہ جو کوئی منتر کرنیکا فتویٰ پوچھا کرتا تو اپنے روبرو اوسکو پڑھوایا کرتے تھے
اور اوسمین کسی طرح کا شرک نپایا جاتا تھا تو اوس شخص کو اجازت دیتے تھے اور فرماتے تھے
کہ کرو اسکو اور فائدہ پہونچاؤ اپنے بھائیون کو اور ابوداؤد وغیرہ مین ابن مسعود سے روایت آئی ہے
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رقیہ اور تمائم اور تولہ شرک ہے ف اس حدیث سے معلوم ہوا
کہ بعضے منتر بھی شرک ہین سو شرک اون منترون مین ہے کہ جو قرآن اور اسمای الٰہی سے نہووین اور معنی اوسکے
معلوم نہووین اور اگر قرآن حدیث کے موافق ہون تو اوسکا کرنا کچھ مضائقہ نہین ہے ف تمائم جمع تمیمہ کی ہے اور
کتب مین خرمہرہ کو اور شیر کے ناخن وغیرہ بھی اسمین داخل ہین عرب کے لوگ اپنی لڑکون کی گلے مین نظر بد کی خوف سے خرمہرہ وغیرہ
ڈال دیا کرتے تھے سو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو شرک فرمایا ہے اور جاننا چاہیے کہ گنڈا اور تعویذ

اس طرح کا کہ جسمین آیات قرآنی اور آیات الٰہی نہ ہووین یا ہووین مگر اونکے ساتھ دوسرونکے نام سوا ذات الٰہی
کے ملے ہون اس طرح کا بھی تعویذ اور گنڈہ رکھنا درست نہین ہے اس جگہ سے معلوم ہوا کہ لڑکون کو کسی کے نام کا
گلے مین طوق یا کان مین بُندہ یا پانون مین بیڑی بھی پہنانا لائق نہین ہے کیونکہ یہ بھی سب قسم تمائم مین داخل ہین دلیل
اوسپر یہ ہے کہ فقط خرمہرہ یا شیر کے ناخن کو گلے مین ڈالنا شرک نہین ہے کیونکہ اسمین کوئی صورت شرک کی پائی
نہین جاتی ہے مگر شرک اسمین یہ ہے کہ وہ شخص جانتا ہے کہ اس سے میرے لڑکے کی محافظت ہوگی اور اوسکو کسیکی
نظر نہین لگے گی سو یہی نیت طوق اور بیڑی پہنانے مین بھی ہوا کرتی ہے واللہ اعلم اور ٹونہ ایک ٹوٹکا ہے
کہ عورتین کیا کرتی ہین اپنے خاوندون پر محبت کے واسطے تو حضرتؐ نے ان سب باتون کو شرک فرمایا اور
منع کیا ہے کہ یہ باتین نہ کیا کرین اور جاننا چاہیے کہ جو منتر ایسا ہو کہ اوسکے معنی معلوم ہون مگر حضرت رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے سنکر اوسکو جائز رکھا ہو تو اوس منتر کے کرنیکا کچھ مضائقہ نہین ہے کیونکہ اگر اوسمین
شرک ہوتا تو حضرت اوسکو منع کردیتے اس جگہ سے علمانے کہا ہے کہ سکوت شارع کا دلیل ہے اوس فعل کے
جائز ہونے پر اور اس بات کو جاننا چاہیے کہ اگر علاج کرنا ادویات روحانی کے ساتھ کسیکو منظور رہے
تو پہلے اپنے عقیدے کو خوب طرح سے صاف کرے نہین تو فائدے سے محروم رہیگا اوسوقت ملامت
نہ کرے کسیکو مگر اپنی جان کو کیونکہ دوا بھی جب فائدہ کرتی ہے کہ تب مادہ درست ہو اور جب مادہ بالکل
تباہ ہوجاوے تو اوسوقت دوا بھی فائدہ کچھ نہین کرتی ہے کیونکہ کپڑے پر رنگ جب چڑھیگا کہ جب وہ کپڑا
مضبوط اور صاف ہو اور بالکل بوسیدہ نہو جاوے کیونکہ بوسیدہ کپڑے پر رنگ اچھی طرح نہین چڑھتا ہے
سو اس جگہ قصور کپڑے کا ہے رنگریز کا نہین ہے اسی طرح عقیدے کا حال ہے کہ دوا روحانی بغیر عقیدے کے
فائدہ نہین کرتی ہے مگر بعضے وقت عقیدہ اچھا ہوتا ہے لیکن وہ علاج فائدہ نہین کرتا ہے سو اسکا سبب ہے کہ
یا تو وہ شخص غفلت کے ساتھ اوس دعا کو پڑھا کرتا ہے یا حرام وغیرہ سے پرہیز نہین کرتا ہے اور کبھی یون ہوتا ہے
کہ دعا اوس شخص کی کہ جس غرض کے واسطے پڑھی تھی اوسکے بدلے کوئی اور بلا آئی ہوئی کو اوسپر سے
ٹال دیتی ہے اور آدمی اپنی نادانی سے جانتا ہے کہ میری دعا قبول نہین ہوتی ہے چنانچہ حدیث شریف مین آیا ہے
کہ دعا اور بلا کے آپسمین کشتی ہوا کرتی ہے بلا چاہتی ہے کہ مین اوسپر گرون اور دعا اوسکو گرنے نہین دیتی ہے
یہانتک کہ وہ دونون قیامت تک لڑا کرتے ہین غرض ادویات روحانی کے ساتھ علاج کروانا ہر کسی سے خوب
نہین ہے مگر عالم متقی دیندار سے اس علاج کو کروایا کرین کیونکہ نیکونکی زبان مین بھی حق سبحانہ تعالیٰ نے ایک طرح کی تاثیر رکھی ہے

علاج باسماے الٰہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مشکوۃ شریف وغیرہ مین آیا ہی کہ جسکو بخار آوے تو یہ دعا اوسپر پڑھکر دم کری یا وہ خود پڑھکر اپنے اوپر دم کرے دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ **علاج** جزری نے لکھا ہے حصن حصین مین کہ جسکی آنکھین دکھتی ہووین تو یہ دعا پڑھا کری اور دم کری اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ **علاج** سفر السعادۃ مین ابو داؤد سی روایت کی ہی کہ سنا مین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی کہ جو شخص بیمار ہووے تو چاہیے اوسکو کہ یہ دعا پڑھا کری رَبَّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ وَاَنْزِلْ رَحْمَۃً مِّنْ رَّحْمَتِکَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجَعِ بعد اسکی فرمایا کہ جب پڑھا کریگا اسکو اچھا ہو جاویگا اللہ کے حکم سی اور اگر کسیکو سنگ گردہ ہو جاوے یا کسیکا بول بند ہو جاوے تو اوسکو بھی یہ دعا فائدہ کرتی ہی **علاج** گزیدن مار مسلم نے روایت کی ہی ابو سعید خدری سی کہ حاصل اوسکا یہ ہی کہ کئی صحابی ایک مکان پر گئے ہوئے تھے اتفاقاً اوس مکان کے سردار کو سانپ کاٹ گیا تھا اون لوگون نے اونسے کہا علاج کو اونھون نے کہا کہ اگر تمھارا صاحب اچھا ہو جاوے تو تم ہمکو کیا دوگے غرضکہ ایک گلہ بکریون کا اونسی مقرر ٹھہرا اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ سب تیس بکریان تھین آخر اون صحابیون مین سے ایک شخص نے جاکر سورہ فاتحہ کو پڑھکر اوسپر دم کیا اوسیوقت وہ سردار اچھا ہو گیا پھر صحابہ نے آکر حضرت صلعم سے یہ قصہ تمام بیان کیا حضرت نے فرمایا کہ تمنے خوب کیا لیکن تمنے کیونکر جانا کہ یہ سورہ منتر ہی پھر فرمایا کہ ان بکریون کو آپسمین تقسیم کر دو اور ایک حصہ ہمارا بھی اوسمین سے مقرر کرو حاصل حدیث کا تمام ہوا ف جاننا چاہیے کہ اس سے معلوم ہوا کہ جو بدن کا علاج قرآن اور حدیث مین آیا ہے اگر اوسپر اجرت لیکر کری تو کچھ مضائقہ نہین ہے اور وہ اجرت اوسکی حق مین حلال ہے اور طیب کیونکہ جب کہ حضرت نے فرمایا کہ ایک حصہ میرا بھی مقرر کرو تو اوس سے معلوم ہوا کہ اس اجرت مین ذرہ بھی شک نہین ہے کیونکہ اگر اس اجرت مین شک ہوتا تو حضرت اپنے اوپر اوسکا کھانا ہرگز جائز نہ رکھتے اور اس حدیث سی ایک بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ اگر کوئی طبیب اجرت لیکر علاج کیا کری تو وہ اجرت اوسکے حق مین حرام نہین ہے مگر شرط اوسمین یہ ہی کہ ایک تو حرام چیز سی علاج نہ کری اور دوسرے فریب نہ کری بلکہ علم طب سے اگر واقف نہ ہووے تو وہ اجرت حرام ہی چنانچہ ابو بکر صدیق رضی کا غلام اسی طرح سی علاج کرکے مقدمہ مین فریب کرکے کوئی چیز لایا تھا حضرت صدیق رضی کو بعد کھانے کے معلوم ہوا کہ یہ علاج سی واقف نہین تھا فریب کرکے

لایا ہے اوسیوقت اونگلی حلق مین ڈالکر قے کرڈالی اور اوس کھانے کو اپنے شکم سے نکالا پس اس قصہ سے
معلوم ہوا کہ اگر فریب سے کسیکا کھاوے علاج کرکے تو اُجرت اوسکی اوسپر حرام ہی حق تعالیٰ ہدایت دے
فال اور گنڈے والون کو کہ اپنی غذا اور پوشاک کو حرام نہ کیا کرین کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ حرام کھانے سے دعا
قبول نہین ہوتی ہے اور جاننا چاہیے اس بات کو کہ قرآن فائدہ کرتا ہی امراض جسمانی اور امراض روحانی کو
چنانچہ ابن ماجہ وغیرہ مین حدیث نقل کی ہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہ بہتر دوا قرآن ہی اور بیہقی نے روایت کی ہی واثلہ
بن اسقع سے کہ شکوہ کیا ایک شخص نے نبی سے حلق کے درد کا فرمایا کہ اختیار کر قرآن کے پڑھنے کو اور ابن ماجہ اور ابن
مردویہ نے بیان کیا ہی ابو سعید خدری سے کہ شکوہ کیا ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر اپنے سینے کے درد کا
فرمایا حضرتؐ نے کہ قرآن پڑھا کر کیونکہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہی قرآن شفا ہی واسطے اوس بیماری کے کہ جو سینے مین ہے
مضمون حدیث کا تمام ہوا اور جاننا چاہیے کہ سورۂ فاتحہ ہر مرض کو مفید ہی چنانچہ بعضی حدیث مین آیا ہی کہ سورۂ فاتحہ
سوا موت کے ہر بیماری کی دوا ہی اور بیہقی نے ابو سعید خدری سے نقل کی ہی کہ سورۂ فاتحہ دوا ہی زہر کی اور
بزاز نے انس بن مالکؓ سے حدیث روایت کی ہی کہ فرمایا مجکو حضرتؐ نے کہ جب تو سونیکا قصد کرے تو پڑھا کر سورۂ فاتحہ
اور قل ہو اللہ احد کو سوای موت کے امن مین رہیگا تو ہر بلا سے اور جزری نے لکھا ہے اپنی کتاب مین کہ جسکو
جنون ہو جاوے تو چاہیے اوسپر تین دن تک صبح اور شام تین بار سورۂ فاتحہ کو پڑھکر دم کیا کرے علاج
برای دفع جنون صاحب اتقان نے حدیث نقل کی ہی ابی بن کعب سے کہ حاصل اوسکا یہ ہی کہ کہا ابی بن برای دفع جنون
کعب نے کہ ایک وقت بیٹھا تھا مین پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اتنے مین آیا ایک اعرابی اور کہا اوسنے کہ
یا رسول اللہ بھائی میرا بیمار ہی فرمایا کہ کیا بیماری ہی اوسکو اوسنے کہا کہ اوسکو جنون ہی کہ دیوانہ ہو گیا ہی فرمایا کہ تو
اوسکو میرے پاس پکڑ لا وہ جاکر اوسکو پکڑ لایا پس حضرتؐ نے اوسکو روبرو اپنے بٹھا لیا پھر پڑھوایا اوپر سورۂ
فاتحہ کو اور چار آیت اول سورۂ بقر کی مُفلِحُون تک اور وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ اور ایک آیۃ الکرسی اور تین
آیتین آخر سورۂ بقر کی اور ایک سورۂ آل عمران کی شَهِدَ اللّٰهُ سے حَكِيْمُ تک اور ایک آیت سورۂ
اعراف کی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ تک اور ایک آیت سورۂ مومنون کی فَتَعٰلَى اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ اور ایک آیت سورۂ جن کی وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اور دس
آیتین اول صافات کی عَذَابٌ وَّاصِبٌ تک اور تین آیتین آخر سورۂ حشر کی اور قل ہو اللہ اور معوذتین پس کھڑا ہو گیا
وہ شخص اور اچھا ہو گیا گویا کبھی بیمار ہی نہین ہوا تھا علاج برای دفع درد دندان جزری نے اپنی کتاب مین لکھا ہے درد دندان

کہ جس کسیکے کہین درد ہووے تو چاہیے اوسکو کہ داہنا ہاتھ رکھے درد کی جگہ اور پڑھے اس دعا کو سات بار اور
ہر بار پڑھکر ہاتھ اوٹھالیوے بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَّجَعِیْ ھٰذَا
ف برای دفع جمیع امراض بعضی حدیث مین آیا ہی کہ حضرت صلعم جب بیمار ہوتے تو جبرئیل عم رقیہ یعنی اس منتر کو
پڑھا کرتے تھے بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ وَّحَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ
بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ علاج گزیدن عقرب ابن ابی شیبہ کی مستدرک مین روایت آئی ہی عبد اللہ ابن مسعودؓ سے کہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اونگلی مین ڈنک مارا ایک بچھو نے نماز مین پس جب نماز سے فراغت پائی تو فرمایا کہ
لعنت کری اللہ بچھو کو کہ نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی دوسرے کو امت مین سے پھر ایک برتن مین نمک کو پانی مین
گھولکر اونگلی اوسمین رکھدی پھر قل ہو اللہ اور معوذتین پڑھنا شروع کیا یہانتک کہ درد جاتا رہا اور بعضی روایت مین
اسکا علاج سورہ فاتحہ کا پڑھنا بھی سات بار آیا ہی اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ کسی صحابی نے عرض کی کہ ہمکو بچھو کا
منتر آتا ہی حضرتؐ نے اوسکو سنکر فرمایا کہ اسکو کیا کرو اور نفع لوگونکو پہونچایا کرو اور وہ منتر یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ شَجَّۃٌ قَرْنِیَّۃٌ
مِلْحَۃٌ بَحْرٌ قَفْطَا گئی بار اسکو پڑھکر اوسپر پھونکدی ف جاننا چاہیے اسجگہ اگرچہ اس منتر کے معنی ہمکو معلوم
نہین ہین مگر جب حضرتؐ نے سنکر جائز رکھا تو معلوم ہوا کہ اسکے کرنیکا کچھ مضائقہ نہین ہے کیونکہ اگر اسمین
شرک ہوتا تو حضرت اس منتر کو پڑھنے کی اجازت نہ دیتے علاج برای دفع جراحات و قروح جس کسیکے
پھوڑا یا پھنسی یا کوئی طرح کا زخم ہووے تو چاہیے اوسکو اول اونگلی شہادت کی زمین پر رکھے اور پھر اوٹھا کر اوس
پھوڑے پر رکھے یا زخم پر اور اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا
ہر روز اسی طرح کیا کرے اللہ کے حکم سے آخر کو اچھا ہو جاویگا چنانچہ مسلم وغیرہ نے اس حدیث کو عائشہ رضؓ سے
روایت کی ہے اور بعض حدیث مین آیا ہے کہ حضرتؐ کے پاس ایک شخص آیا اور اوسنے کہا کہ جب سے
مین مسلمان ہوا ہون تب سے میری بدن مین درد رہتا ہے فرمایا کہ ہاتھ اوسجگہ پر رکھکر تین بار کہا کر بِسْمِ اللّٰہِ
اور سات بار کہا کر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ
آدمی جب اچھی راہ اختیار کرتا ہے تو بعضے وقت شیطان بیماری کی شکل بنکر بدن مین گھسجاتا ہی کہ وہ شخص
پھر اوسی طرح کافر ہو جاوے مگر اللہ تعالی نے اوسکو بچالیا ایسے وہم سے ہزارون مسلمان دین کو
چھوڑدیتے ہین اور اپنے دل مین کہتے ہین کہ دین اختیار کرتے ہمپر تنگی آیا کرتی ہے علاج برای دفع وبا
بعضی حدیثون مین آیا ہے کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ طاعون ایک عذاب ہے

گزیدن عقرب برای دفع جمیع امراض درد بدن

جراحات وقروح

وبا

کہ بھیجا گیا ہی اوپر گروہ بنی اسرائیل کے اور اوپر اونکے جو تم سے پہلے تھے پھر جس وقت سنو تم اس بیماری کو کسی
زمین پر پس داخل ہو بیچ اوس زمین کے اور جو واقع ہوئے اوس زمین مین کہ جسمین تم ہو پس نکل نجاؤ اوس
ملک سے بھاگ کر **ف** طاعون سے مراد اس جگہ وبا ہے کہ صراط المستقیم مین لکھا ہے حاصل اس حدیث کا یہ ہے
کہ وبا بھی ایک طرح کا عذاب ہے حق تعالی جلشانہ گناہون کے سبب سے اس عذاب کو بھیجا کرتا ہے سو جس
شہر مین تم سنو وہان وبا ہی قصد کر کے جاؤ گے کیونکہ قصد ہلاکت مین ڈالنا اپنے تئین درست نہین ہے اور اگر اوس
شہر مین طاعون آوے جسمین تم ہو تو اوس شہر سے بھاگو بھی نہین کیونکہ تقدیر الہی سے بھاگنا خوب نہین ہے
بلکہ بعضی حدیث مین آیا ہے کہ طاعون شہادت ہے واسطے ہر مسلمان کے **ف** اگر صبر کرے اور بھاگے نہین
اوس شہر سے تو درجہ شہادت کا ہے یعنے اگر اوس وبا مین مر جاوے تو شہید مرے اور بعضی حدیث مین آیا ہے
کہ طاعون وبا کو نچا ہے جنون کا یعنے جن لوگ کو نچا دیا کرتے ہین آدمی کے بدن مین اوس سبب سے
جسم مین آدمی کے زہر پھیل جاتا ہے اور وہ آدمی مرنے لگتا ہے **ف** اس حدیث سے جاننا چاہیے
کہ نزدیک حکیمون کے حقیقت وبا کی یہ ہے کہ ہوا فاسد ہو جاتی ہے یہانتک کہ اوسکی سبب سے
آدمی کے بدن مین زہر پھیل جاتا ہی پیدا ہو کر اس سبب سے اکثر لوگ مر جاتے ہین سو بعضے علما نے حدیث مین
اور حکیمون کے قول مین مطابقت اور موافقت کی ہے اس طرح سے کہ شاید وبا کبھی تو آتی ہووے جنون کے
کونچے سے اور کبھی پھیلتی ہووے ہوا کے فساد سے مگر حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو
سبب عقل مین سما سکتا تھا اوسکو بیان نفرمایا کیونکہ ہر حکیم معلوم کر سکتا ہی کہ یہ فساد ہوا کا ہی اور جو بات
وحی کے متعلق تھی اور عقل اوسی ہر گز نپا سکتی تھی اوسکو بیان فرما دیا کہ جنون کے سبب سے بھی وبا آیا کرتی ہے
واللہ اعلم اور بعضی علما نے جواب دیا ہی کہ اگر وبا ہوا کے فساد سے ہوتی تو کوئی چرند اور پرند اور آدمی بھی
ہر گز جیتا نرہتا کیونکہ ہوا ایسی چیز نہین ہی کہ کسیکو لگے اور کسیکو نہ لگے پس جب ہمنے دیکھا کہ کوئی مرتا ہی اور کوئی
نہین مرتا ہی اس سے معلوم ہوا کہ فساد ہوا کا نہین ہے بلکہ حق وہی ہی کہ جو حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا یعنے جنون کا کونچا باذن اللہ ہی کہ اوسکے سبب سے بدن مین زہر پھیل جاتا ہی اور اگر کوئی کہی کہ اسمین
کیا حکمت ہے کہ وبا لانے کیواسطے جنون کو مقرر کیا ہی اور کوئی دوسری چیز مقرر نفرمائی تو اوسکا جواب یہ ہی کہ وبا جو آیا
کرتی ہی تو اکثر گناہون کی جہت سے آتی ہی خصوصا حرامکاری اور زناکاری کے سبب سے بہت آیا کرتی ہے اور آدمی کا
معمول ہی کہ حرام چھپکر کرتا ہی اور اس گناہ کو بازار اور مجلس مین کرنیسے پرہیز کرتا ہے سو حکمت الہی نے تقاضا کیا کہ

که اوپر دشمن بھی چھپے مسلط کیجیے تاکہ چھپے گناہ کی سزا چھپی ہووے اگر کوئی کہے کہ حرام تھوڑے سے لوگ کیا کرتے ہیں سارے شہر پر کیون وبا آتی ہے تو اوسکا جواب یہ ہے کہ کشتی کو ایک ہی آدمی ڈبوتا ہے مگر اوسکے ساتھ سب کی سب کشتی بھی ڈوبجاتی ہے اس جواب سے یہ معلوم ہوا کہ جیسا کشتی توڑنیوالے کو سب اہل کشتی منع کیا کرتے ہیں ویسا ہر قوم اور ہر محلہ کو لازم ہے کہ حرامکار کو منع کیا کریں حرام سے اور کہیں کہ ہم اور تو ایک کشتی مین سوار ہیں یعنی ایک نبی کی اُمت ہیں اپنی ساتھ ہمکو بھی ڈبوئیگا اور یہ جو فرمایا ہے کہ جہان وبا پڑی وہان نجاؤ اور جس شہر مین تم ہو وہان وبا پڑی تو بھاگو بھی نہین اگر کوئی کہے کہ اسمین منع کرنیسے کیا حکمت ہے تو اسکا جواب یہ ہے کہ جان بوجھکے ایسی جگہ جانا گویا اپنی جان کو آپسے ہلاکت مین ڈالنا ہے اور حق تعالیٰ نے منع فرمایا ہے اپنی تئین ہلاکت مین ڈالنی سے چنانچہ قرآن شریف مین آیا ہے وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ یعنی نہ ڈالو تم اپنی ہاتھونکو ہلاکت مین سو اس جہت سے حضرتؐ نے منع فرمایا ہے جانیسے اور یہ جو فرمایا کہ جہان وبا پڑی وہانسے بھاگو بھی نہین تو اسمین حکمت یہ ہے کہ وبا کے مرض مین اکثر لوگ گرفتار ہوا کرتے ہین پھر اگر شرع مین نکلنی کا درست ہوتا تو تندرست لوگ سب نکلکر نکلجایا کرتے اور بیمار اونکے پیچھے تباہ ہوا کرتے کیونکہ خدمت کرنیوالا اونکا کوئی باقی نرہتا اور دوسری حکمت اسمین یہ ہے کہ توکل اور صبر کرنیوالے کو عادت ہوجاے جب بلا کوئی آجایا کرے تو اوسپر صبر کیا کرے اور تیسری حکمت اسمین یہ ہے کہ اگر آدمی وبا سے بھاگ کر دوسری شہر مین جا رہتا اور اتفاقاً وہان بچ جاتا تو اوسکو یہی یقین ہوتا کہ اگر وہان سے نکل آتا تو اونکے ساتھ مین بھی وبا مین گرفتار ہوجاتا اس عقیدے سے وہ شرک خفی مین بھی گرفتار ہوتا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جہان کہین ہو موت تمکو آگھیریگی پس معلوم ہوا کہ بھاگنے سے وبا کے کچھ فائدہ نہین ہے اور بعضے علما نے کہا ہے کہ نکل جانا حضرتؐ نے اسواسطے منع کیا ہے کہ وبا مین حرکت کرنا بھی خوب نہین ہے کیونکہ یہ منع کرنا حضرتؐ کا موافق حکمت کے ہے چنانچہ طبیبانے لکھا ہے کہ جسکو وبا سے پرہیز کرنا منظور ہووے تو چاہیے اوسکو کہ ان روزون مین غذا کم کھاوے اور رطوبت زائدہ کو کسی تدبیر سے اپنے بدن مین خشک کیا کرے اور ریاضت اور حمام کرنے سے پرہیز کیا کرے کیونکہ فضلات ردیہ اس سے جوش کرتے ہین اور لازم ہے ان دنون مین کہ آرام اور سکون اور آسائش کو اختیار کرین تاکہ اخلاط جوش مین آکر وبا نہ ڈالین سو اسواسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اور فرمایا کہ دوسرے شہر مین وبا کی جہت سے نکل نہ جاؤ کیونکہ حرکت کے سبب سے کہین اخلاط جوش مین آکر تمکو وبا مین گرفتار نہ کر دیوین اس تقریر سے معلوم ہوا کہ منع کرنا حضرت صلعم کا نکلنی سی یہ بھی وبا کے علاجون مین سے ایک علاج ہے کیونکہ آرام کرنا اس مرض مین

لازم ہی گویا اس حدیث مین روحانی اور جسمانی دونون علاج فرمائے روحانی علاج صبر اور توکل ہی اور جسمانی
آرام اور سکون کرنا ہی کیونکہ نکلنا منع ہی واللہ اعلم اور جاننا چاہیے کہ وبا مین درجہ شہادت کا اسواسطے ہی کہ جہاد ہی
کفار جنون سے کیونکہ حضرت نے فرمایا ہے کہ وبا کونچا ہی تمھارے دشمنون کا جنون مین سے پس اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ وبا ڈالنے والے پر شیاطین مقرر ہین اور جو لوگ جنون مین مسلمان ہین وہ لوگ ہمین نہین ستاتے سو جیسا
ہمین کفار انس سے جہاد مین بھاگنے کا حکم نہین ہے ویسا ہی کفار جن سے بھاگنے کو منع فرمایا اور یہ سبب جانتے ہین
کہ جہاد مین مرجانے سے درجہ شہادت کا ہی سو اسی طرح وبا مین بھی اگر مرجاویگا تو درجہ شہادت کا پاویگا
اور جاننا چاہیے کہ وبا گناہون کی جہت سے ہوا کرتی ہے اور گناہ آدمیون سے شیاطین کروایا کرتے ہین
سو وبا ڈالنے پر بھی شیاطین ہی کو مقرر کیا تاکہ جنکے کہنے سے گناہ کرتے ہین اونھین کے ہاتھون سے اونکو
مارنا بھی چاہیے تاکہ معلوم ہووے کہ جو شخص کسی کے کہنے سے اپنے رب کا گناہ کرے اور اپنا دوست
جانکر اوسکا کہنا مانے تو حق تعالی اوسیکو اوسپر مسلط کرتا ہی یہانتک کہ اوسکے ہاتھون سے اوسکو ہلاک کردیتا ہے
اور جاننا چاہیے کہ غرض اس بیان سے یہ ہی کہ وبا جو پڑتی ہی تو گناہون کی جہت سے پڑتی ہی پس آدمی کو چاہیے کہ گناہون سے
پرہیز کرے خصوصًا حرام سے اپنے تئین بہت بچاوے کہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ جس قوم مین جب زنا
ظاہر ہوتا ہے تو اوس قوم مین بیشک موت پڑا کرتی ہے پس اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بڑا علاج وبا کے
دفع کرنیکا یہ ہے کہ آدمی توبہ اور استغفار کو اپنے اوپر لازم کرے اور بجای سکنجبین اور گلاب کے شربت دعا کا پیا کرے
کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی استغفار اپنے اوپر لازم کرے تو حق تعالی اوسکو ہر غم اور دکھ سے نجات دیتا ہی
اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ دعا فائدہ کرتی ہے اوس بلا کو کہ جو نازل ہوئی ہی اور اوس بلا کو جو ابھی نازل
نہین ہوئی اور چاہیے آدمی کو کہ ان دنونمین خیرات بہت سی کیا کرے حدیث مین آیا ہی کہ خیرات کرنا بجھا دیتا ہی
حق تعالی کے غضب سے اور بجھا دیتا ہی غصے کو اور چاہیے کہ ان دنونمین آلو بخارے کے دانونکی جگہ سبحان اللہ کے
دانون کو منھ مین رکھا کرے کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ سبحان اللہ کہنا دفع کرتا ہی عذاب خدا کو اور جاننا چاہیے
کہ اطبا کہتے ہین کہ وبا مین عطر اور مشک وغیرہ سونگھنا بہت فائدہ کرتا ہی مگر علما نے لکھا ہے کہ عطریات وغیرہ کی
جگہ درود کو ان دنونمین اپنے اوپر پڑھنا اختیار کرے تو بہت خوب ہے اوسکے حق مین کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ
پڑھنا درود کا کفایت کرتا ہی غم کو اور جاننا چاہیے کہ لازم پکڑے ان دنونمین اپنے اوپر لا حول و لا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ لا حول دوا ہی ننانوے بیماری کی اور چاہیے کہ ان دنونمین نمار کی نہر مین غوطہ لگایا کرے

کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی غم آتا تھا تو نماز نفل پڑھا کرتے تھے اور چاہیے
کہ ان دنون کافور کی جگہ تقوی کی بو سونگھا کرے تو حق تعالی اوسکی برکت سے نجات دیتا ہی اب جاننا چاہیے
اس بات کو کہ علاج روحانی وبا کے بیان ہو چکے مگر علاج جسمانی بھی موافق طب کے تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہی
چاہیے آدمی کو کہ ان دنون مین سایہ دار مکان مین بہت رہا کرے اور خوشبوئیات کو مانند کافور کے اور مشک
اور عنبر اور عود اور عطر وغیرہ کو سونگھا کرے اور سرکہ اور لیمون اور سکنجبین اکثر کھایا کرے اور کافور اور عود وغیرہ کو
اپنے گھر مین سلگایا کرے اور سرکہ اور گلاب ہر گوشے مین چھڑک رکھے اور پیاز کو فتہ کر کے طاقون مین
رکھا کرے اور ہوا مین بہت پھرا نہ کرے اور اگر کہین جانا ضرور ہووے تو کان اور ناک اپنے کپڑے سے بند کر کے
جایا کرے اور عطر کو اپنے ساتھ راستے مین ضرور رکھا کرے اور ترکاریان جو اس فصل کی پیدا ہوتی ہون ہرگز نہ کھاوے
اور گوشت سے بھی پرہیز کرنا لازم جانے علاج برای دفع سحر حدیث مین ہی کہ لبید بن عاصم یہودی نے
حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا اور حضرت اوسکی سبب سے بیمار ہو گئے اور بعضے کہتے ہین
چھ مہینے بیمار رہے غرض یہانتک ہوا کہ قوت زائل ہونے لگی اتفاقاً ایک روز دو فرشتون کو خواب مین دیکھا
اور ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ اس سوال کو کیا بیماری ہی اوسنے جواب دیا کہ اسکو جادو ہوا ہی پھر اوس پہلے نے
پوچھا کہ اسپر کسنے جادو کیا ہی اوسنے کہا لبید بن عاصم نے پھر دوسرے نے کہا کس چیز مین کیا ہی اوسنے کہا کہ اسکی بالون مین اور
کنگھی کے دندانے مین کمان کی زہ کیسی بارہ گرہ دیکر کھجور کے غلاف مین رکھکر ذروان کے چاہ مین پتھر کے تلے دفن کیا ہی
پھر جب صبح ہوئی تو حضرت اوس کنوین پر گئے اور دو یار حضرت کے اوس کنوین مین گئے اور اوس جادو کو
نکال لائے اور بعضے کہتے ہین کہ وہ دونون حضرت علی اور حضرت عمار تھے اور فتح الباری مین لکھا ہی کہ
جب اوس جادو کو نکالا تو اوسکے اندر حضرت کی صورت کی بنی ہوئی موم کی اور اوسمین سوئیان چبھی
ہوئی تھین جون جون سوئی اوسمین سے نکالتی تھی وہ وہ حضرت کو آرام ہوتا جاتا تھا غرض وہ بارہ گرہ ہرگز
نہ کھل سکتی تھین پس اسواسطے حضرت جبرئیل معوذتین کو لیکر نازل ہوئے اور کہا کہ ان دو سورتون کی بارہ
آیتین ہین انکو پڑھکر اسپر دم کرو اسکی برکت سے یہ بارہ گرہ کھل جاوینگی حاصل حدیث کا تمام ہوا اور
بعضی روایت مین آیا ہے کعب احبار کہا کرتے تھے کہ اگر نہ کہا کرتا مین صبح اور شام ان کلمات کو تو یہودی
اپنے جادو سے مجکو کتا یا گدھا بنا ڈالتے ف یعنے یہودی میرے مسلمان ہونیکے سبب سے ایسے
دشمن ہو گئے تھے کہ اگر صبح و شام مین اس دعا کو پڑھا نہ کرتا تو یہودی مجکو آدمیت سے کھو دیتے مگر حق تعالی نے

مجھکو اسکی برکت سے اونکے شر سے بچا رکھا ہے دعا یہ ہے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَأَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ الْجَلِيلِ الَّذِي لَا يُخْفَرُ جَارُهُ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اس دعا کو صبح شام پڑھ لیا کرے تو جادو سے امن میں رہیگا ف اگر کوئی کہے کہ حضرت حق تعالی نے جادو کیون ہونے دیا اور اوسکے اثر سے کیون نہ بچا رکھا تو اوسکا جواب یہ ہے کہ اکثر لوگ اونکو جادوگر جانتے تھے اور معمول یون ہے کہ جادوگر پر جادو کا اثر نہیں ہوا کرتا ہے پس حکمت الہی نے تقاضا کیا اس بات پر کہ نبی پر جادو اثر کر جاوے تاکہ سب معلوم کرین کہ یہ شخص جادوگر نہیں ہے اگر جادوگر ہوتا تو جادو اوسپر اثر نہ کرتا واللہ اعلم باسرارہ

علاج دفع نملہ جاننا چاہیے کہ نملہ ایک پھوڑی کا نام ہے کہ وہ آدمی کے پہلو مین ہوا کرتا ہے اور آدمی جانتا ہے کہ گویا اوسمین چیونٹیان پھر رہی ہین سو علاج اوسکا یہ ہے کہ ابو داؤد مین آیا ہے روایت شفا بنت عبد اللہ سے کہ کہا اوسنے کہ ایک دن تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر مین اور مین حفصہ کے پاس بیٹھی تھی پس فرمایا کہ کیون نہین سکھاتی ہے تو اوسکو یعنی حفصہ کو منتر نملہ کا جیسا سکھایا تو نے اوسکو لکھنا غرض منتر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ صَلَبَتْ حَتَّى تَعُودَ مِنْ أَفْوَاهِهَا اَللّٰهُمَّ اكْشِفِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ ترکیب اسکی یہ ہے کہ اس دعا کو کسی چوب پر پڑھے پھر سرکہ تیز لیکر ایک پتھر پر اوس چوب کو اوس سرکہ مین سودہ کرکے اوس پھوڑی پر طلا کرے پورے ف جاننا چاہیے اس حدیث مین معلوم ہوا کہ عورت کو لکھنا سکھانا مکروہ نہین لیکن سوا اونکے اور عورتون کو مکروہ ہے واللہ اعلم

علاج برائے دفع نقصان اگر کسیکا کچھ نقصان ہو جاوے تو یہ کلمات کہے حق تعالی اوسکے بدلے اوس سے بہتر چیز دیویگا دعا یہ ہے إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا ف ابو سلمہ کہ پہلا خاوند تھا ام سلمہ کا جب وہ انتقال کر گیا تو حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ کو یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسیکا نقصان ہو جاوے اور وہ اس دعا کو پڑھے تو حق تعالی اوسکے عوض بہتر چیز اوسکو دیویگا ام سلمہ کہتی ہین کہ مین اپنے دل مین کہتی تھی کہ ابو سلمہ سے مجکو بہتر خاوند کون ملیگا پس چند روز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح کر لیا سو اسوقت مین نے جانا کہ یہ اوسکی برکت سے ہے اور اوسکا اثر ظہور ہوا

علاج برائے دفع چشم زخم جاننا چاہیے کہ نظر ایک اثر ہے کہ حق تعالی نے بعضے آدمی کی آنکھون مین اوسکو رکھا ہے

نملہ

نقصان

چشم زخم

جیسا کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان مین زہر رکھی گئی ہین اسی طرح سے آدمی کی آنکھ مین بھی مقرر کی گئی ہو
اور یہ نجانے کہ نظر غیر کی لگا کرتی ہے اپنی نہین لگتی ہی بعضے وقت اپنی بھی لگجاتی ہی اور یہ نجانے کہ فقط
آدمی ہی پر لگتی ہی دوسری چیز پر نہین لگتی بلکہ لڑکے اور جانور اور کھیتی اور باغ اور دولت اور اسباب
سب چیز پر نظر لگا کرتی ہے سو حق تعالی نے اوسکا علاج اپنے رسول کی زبان سے بیان کروایا تا کہ خلقت کو
فائدہ ہووے چنانچہ حسن بصری نے کہا ہی کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرے
تو وہ اس آیت کو جو سورہ نون مین ہے پڑھکر تین بار دم کردیا کرے وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تا آخر
اور اگر کسیکو کوئی چیز پسند آوے اور وہ مال ہو یا اولاد یا زوجہ یا مکان یا باغ یا اوسکے سوا کوئی اور
چیز ہو تو اوسیوقت کہے جب آنکھون مین وہ چیز اچھی لگی مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اسکی کہنے سے
حق تعالی نظر کی تاثیر کو ہونے نہین دیتا ہے اور اگر کوئی جانے کہ میری نظر بڑی سخت ہی تو چاہیے اوسکو کہ
کیسکی چیز کو دیکھا کرے اور اگر کیسکی چیز پر نظر پڑجاوے تو کہے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ اس کلمہ کی برکت سے نظر
اثر نہین کریگی صراط المستقیم مین لکھا ہے کہ امام شیخ ابو القاسم قشیری نے کہا ہی کہ ایکبار لڑکا میرا بیمار ہوا
یہانتک کہ مرنے کے قریب پہونچا اتفاقا مین نے خواب مین دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو شکایت کی
مین نے اوسکے بیماری کی فرمایا تجھکو کہ تو کیون غافل ہو رہا ہی آیات شفا سے وہ یہ ہین پہلی آیت وَيَشْفِ
صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ اور دوسری وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ اور تیسری يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ
اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اور چوتھی وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اور پانچوین
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ اور چھٹی قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ پس ان آیات کو لکھکر اوپانی مین
گھولکر اوس بیمار کو پلایا مین نے اوسیوقت شفا پائی گویا کبھی بیماری اوسے ہوئی نہ تھی عبد اللہ ایک عالم ہین کہتے ہین
کہ مین سفر مین تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا اتفاقا ایک جگہ پر جو اوترا کسی نے کہا
مجھسے کہ اس جگہ ایک شخص ہے کہ نظر لگانے مین مشہور ہے اور تمہارا شتر بہت خوب ہے ایسا نہو
کہ کہین وہ نظر لگا جاوے اور تمہارا اونٹ ضائع ہوجاوے مین نے کہا کہ میرے اونٹ پر اوسکی نظر
نہین لگنے کی یہ خبر اوسکو جو پہونچی تو اوسنے اوسیوقت آکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا اوسکے دیکھتے ہی
اونٹ گر پڑا اور مضطر ہونے لگا تو لوگون نے مجھسے کہا کہ فلانا شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگا گیا ہی مین نے
اوسکو بلاکر اپنے روبرو بٹھایا اور یہ منتر پڑھا بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَحَجَرٌ يَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُ

حَبْسُ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلَى أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ کہین جسوقت پڑھا مین نے اس منتر کو اوسیوقت آنکھ اوسکی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہو گیا غرض اس نقل سے یہ ہی کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہی اگرچہ وہ عائن یعنی نظر لگانیوالا سامنے نہ ہووی کیونکہ حق تعالی کے نام مین بڑی تاثیر ہی جب جادو غائب اور دور کے رہنی والے پر اثر کر جاوی تو خدا کا نام کیونکر اثر نہ کریگا واللہ اعلم علاج برای دفع چشم زخم مالک نے لکھا ہی کہ عامر بن ربیعہ نے نہاتے ہوے دیکھا سہیل بن حنیف کو اور اوسکی بدن میں دیکھکر کہا کہ قسم ہے اللہ کی نہین دیکھا ایسا بدن کسی مرد اور نہ کسی عورت کا سہیل اوسیوقت بیہوش ہوکر گر پڑا یہ خبر رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچی حضرت نے عامر پر غصہ کیا اور فرمایا کہ کیون ہلاک کرتا ہی ایک ہمارا بھائی اپنے کو اور کیون نہ برکت کی دعا کی تو نے یعنے جب تو نے اوسکے بدن کی خوبصورتی دیکھی تو کیون اِس دعا کو نہ کہا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ یعنے اگر تو اس دعا کو کہتا تو تیری نظر اوسکو نہ لگتی پھر فرمایا کہ دھو واسطے اوسکے اپنے اعضا کو پس عامر نے ایک برتن مین دھویا منھ اپنا اور ہاتھ اپنے اور کہنیان اپنی اور پانون اپنے اور جگہ استنجے کی اپنی پھر ڈال دیا اوپر اوسکی یعنی سہیل کے پھر اوسیوقت ہوش مین آکر اوٹھ کھڑا ہوا وہ حاصل حدیث کا تمام ہوا ف ترکیب دھونیکی مواہب مین یون لکھی ہے کہ ایک برتن مین پانی لیوے پھر اوس عائن سے کہے کہ داہنے ہاتھ مین پانی لیکر کلی کرے پھر اوسی برتن مین ڈالدے اور بعد اوسکے اوسی برتن مین منھ دھووے پھر بائین ہاتھ سے پانی لیکر داہنے ہاتھ کی کہنی دھووے اور داہنے ہاتھ سے پانی لیکر بائین ہاتھ کی کہنی دھووے پھر بائین ہاتھ سے داہنا پانون دھووے پھر داہنے ہاتھ سے بائین پانون کو دھووے پھر اپنے استنجے کی جگہ کو لیکن برتن پانی کا زمین پر نہ رکھے بعد اسکے اوس پانی کو نظر لگنے والے پر ڈالے انشاء اللہ تعالی اوسیوقت اچھا ہو جاویگا ف اس جگہ آدمی کو چاہیے کہ ایمان کی راہ پر چلے اور اپنی عقل کو دخل نہ دیوی کیونکہ عقل اس جگہ عاجز ہی ہرگز نہین معلوم کر سکتی ہے اللہ اور رسول کے بھیدون کو پس مسلمان کو چاہیے کہ یقین کو پورا کرکے ہی کہی کہ خدا تعالی خوب جانتا ہی اپنے اور اپنے رسول کے بھید کو اور اگر کوئی فلسفی اعتراض کری اور کہی کہ یہ تو علاج عقل مین نہین آتا ہی تو اوسکا جواب یہ ہے کہ دوای الہی بعضے وقت بالخاصیتہ مفید ہوا کرتی ہے اور فائدہ بالخاصیتہ اوسکا نام ہی کہ جو عقل مین حکیم کے آوی نہین پس جیسے بعضی دوا کو بالخاصیتہ مفید جانتا ہے

اور عقل کو دخل نہین دیتا ہی پس اسی طرح اس علاج کو بالخاصیتہ مفید سمجھے اور موافق عقل کے گفتگو نہ کرے
اور بعضی حدیث مین آیا ہے کہ حضرت نے ام سلمہ کے گھر مین ایک لڑکے کو دیکھا اور وہ زرد ہو رہا تھا
فرمایا کہ افسون کرو واسطے اسکے مقرر اسکو نظر ہوئی ہی یعنی جن کی نظر اسکو ہوتی ہی ف اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ جیسے آدمی کی نظر لگا کرتی ہی اوسی طرح جن کی بھی نظر لگا کرتی ہی اور جاننا چاہیے کہ افسون
بچھو یا سانپ یا نظر کا درست ہی کہ اوسمین نام اللہ تعالی کا ہووے یا اوسکی معنی معلوم ہون اور جو افسون
کہ جسمین نام حق تعالی کا نہ ہووی اور اوسکی معنی بھی معلوم نہ ہووین تو وہ افسون کرنا درست نہین ہی کیونکہ
خوف ہے اوسمین کفر کا مگر بعضی جاہل یہ کام کرتے ہین کہ بعضی نامون کو کہ جن نامون کے معنی معلوم نہین ہین
حق تعالی کا نام پاک ملا کر پڑھا کرتے ہین تاکہ لوگ جانین کہ اسنے یہ افسون اللہ کے نام سے کیا ہے
ہرگز یہ افسون مسلمان کو کرنا نہی ہے کیونکہ شیطان کا معمول ہی کہ بیماری کی شکل بنکر آدمی کے بدن مین گھسجاتا ہے
اور بعضی وقت بچھو اور سانپ بنکر کاٹ کھاتا ہی پھر جب اوسکے نام کے افسون اور منتر پڑھی جاتی ہین
تو اوسکی بدن سے نکل جاتا ہے اور خوش ہوتا ہے اور کہتا ہی کہ بھلا تیرے نام کے ذکر کرنے والے
ابھی جہان مین ہین اور یہ کمال بھروتی ہی کہ وہ لوگ ہر وقت میرا نام جپا کرین اور میری بھاٹ بنی رہین
اور مین اوسوقت بھی اونکے کہنے سے نہ ہٹ جاؤن پس احمق لوگ جانتی ہین کہ فلانے عامل ہے اور اوسکو
افسون کرنیسی ہمکو بڑا فائدہ ہوتا ہے یہانتک کہ ہمارے جورو بچے اچھے ہو جاتے ہین غرض اعتقاد اونکا
اون افسون گرون پر کامل ہو جاتا ہی یہانتک کہ اونکو عامل اور بزرگ جانتی ہین اور اہل حق کو باطل
اور جھوٹا کہنے لگتی ہین بلکہ بعضے وقت آپسمین ٹھٹھہ کرکے کہتے ہین کہ یہ عالم لوگ ظاہر کا علم پڑھنے والے ہین
اونکو علم باطن سے کیا علاقہ ہے حق تعالی اس اعتقاد سے توبہ نصیب کرے سب مسلمانون کو کیونکہ
ہزارون مسلمان اسی مرض مین اور اسی طرح کے وہم مین گرفتار ہو رہی ہین بلکہ یہانتک نوبت پہونچی ہی
کہ اگر کوئی ہندو اونسے کہے کہ تم جاپ اور تاپ کرو اچھے ہو جاؤگے تو اوسکے بھی کرنیکو موجود ہین اور
اپنے دل مین کہتے ہین کہ کافر ہو جاویگا تو وہ کرانیوالا ہو ویگا ہمین کیا کام ہی باللہ اور یہ نہین سمجھتے ہین
کہ کفر کرنیوالا اور کفر کرانے والا اور کفر پر راضی ہونیوالا یہ سب کے سب کفر مین برابر ہین اور
اسی طرح بعضے لوگ نظر اور بیماری کیواسطے کلیجی اور سری چوراہی مین اوتار کر رکھواتی ہین اور بعضی
لوگ خشکا اور دہی تراہی مین اوتار کر رکھتے ہین اور بعضی کالے کتے کو ڈھونڈھ کر کھلاتے ہین اور اسی طرح سے

اور رواہیات کرتے ہین پس مسلمانون کو چاہیے کہ ان باتون سے پرہیز کرین اور کسی بد دین اور جاہل کے کہنے سے نہ آجاوین اور نظر وغیرہ کیواسطے وہی علاج ہے جو شرع مین درست ہو عبداللہ ابن مسعود نے اپنی بی بی کے گلے مین کوئی گنڈہ دیکھا پھر اوس سے پوچھا کہ یہ کیسا گنڈہ ہے بی بی نے کہا کہ میری آنکھ مین درد رہتا ہے جبسے فلانے یہودی نے یہ گنڈہ مجھے دیا ہے اوس روز سے میری آنکھ اچھی ہو گئی ہے عبداللہ نے کہا کہ شیطان تیری آنکھ مین کونچا دیتا تھا جب تجھسے اوسنے شرک کروالیا اوس روز سے تیرے پاس نہین آتا ہے پس لازم تھا تجھکو کہ تو وہ کہتی کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سُقْمًا اس قول سے معلوم ہوا کہ آنکھ دکھنے کو یہ بھی دعا فائدہ کرتی ہے علاج برای دفع چشم زخم جس کسیکو نظر لگ جاوے تو چاہیے اوسکو کہ یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا اور اگر کسیکو جانور وغیرہ سے نظر لگجاوے تو اس دعا کو پڑھے چار بار اوسکے داہنے نتھنے مین پھونکدے اور تین بار بائین نتھنے مین اور بعد اوسکے اس دعا کو کہے لَا بَاسَ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ علاج برای دفع جمیع بلیات وآفات جو شخص صبح اور شام اس دعا کو پڑھے تو ہر آفت سے اللہ کی پناہ مین رہیگا دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ف نقل ہے کہ ابو دردا صحابی سے کسی نے کہا کہ تمہارے گھر کو آگ لگی ہے اور وہ جل گیا ابو درداء نے کہا کہ میرا گھر جلنے کا نہین ہے کیونکہ اس دعا کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جب سے سنا ہے مین نے اوس روز سے کبھی ناغہ نہین کی میرا گھر کیون جل سکیگا غرض اوس گھر کو دیکھا کہ اطراف اوسکے جل گئے تھے اور اوسکو ہرگز ذرہ آفت نہ پہونچی تھی علاج برائے دفع غم وغیرہ صراط المستقیم مین لکھا ہے کہ جو کوئی سات بار صبح وشام اس دعا کو پڑھے تو ہر غم سے حق تعالی اوسکو نجات دیتا ہے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ علاج برای قضای حاجات اگر کسی شخص کو کچھ حاجت ہو وہ بارہ سو دفع بارہ دن تک اس دعا کو پڑھے تو حق تعالی اوسکی حاجت روا کرتا ہے وہ دعا یہ ہے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ اس علاج کو قول الجمیل مین بیان کیا ہے علاج برائے گزیدن سگ دیوانہ

جس شخص کو دیوانہ کتا کاٹ کھاوے تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھکر
کھاجایا کرے تو اوسکی شر سے مقر امن مین ہیگا آیت یہ ہی اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ
أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا علاج برای محافظت طفلان اوسی کتاب مین لکھا ہے کہ جو شخص اس تعویذ کو لکھکر
لڑکے کے گلے مین ڈالے تو حق تعالی اوس لڑکے کو امن مین رکھتا ہے اور وہ تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ أَلْفِ أَلْفِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ علاج برای آسیب زدہ لکھا ہے کہ جو شخص اس تعویذ کو لڑکے کے
گلے مین باندھے اور جس لڑکے کو شیطان ستاوے اور آسیب ہوجاوے تو اوسکے بائین کان مین سات بار
اس آیت کو پڑھکر پھونکدے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ اگر اس سے بھی
نجاوے تو سات بار اوسکے بائین کان مین اذان کہدیوے اور اگر اس سے بھی جاوے تو آسیب زدہ پر سورہ فاتحہ
اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور آخر سورہ حشر اور اول سورہ صافات تمام پڑھکر دم کردیا کرے
انشاء اللہ تعالی اوسکی برکت سے وہ آسیب دفع ہوجاویگا اور شیطان جلجاویگا اور اگر شاید اس سے بھی
نجاوے تو آیت أَفَحَسِبْتُمْ کو آخر تک اوسکی کان مین پڑھدیا کرے اور پانی کو ایک تن مین لیکر اوسپر سورہ فاتحہ
اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیت اول سورہ جن کی پڑھکر دم کردیوے اور اوسکے منہ پر چھڑک دیا کرے اس علاج سے
اوسکو ہوش آجاویگا اور اگر کسی مکان پر جن کا اثر ہووے تو اوس مکان مین اس پانی کو چھڑک دیوے تو
اوس مکان سے وہ جاتا رہیگا اور کوئی جن یا شیطان کسی کے گھر مین پتھر پھینکتا ہووے تو چار کیلین
لوہے کی لیکر اس آیت کو پڑھکر چارون طرف گھر کے دبادیوے تو پتھر آنے موقوف ہوجاوینگی مگر ہر ایک
کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے وہ آیت یہ ہے اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ
أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا علاج برای محافظت بدن ابوداؤد کے حدیث مین آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنی کسی بیٹی کو یہ دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ جو کوئی اس دعا کو صبح و شام پڑھے تو حق تعالی کے
امن مین رہیگا دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
علاج برای ادا شدن قرض ابوداؤد نے ابوسعید خدری سے روایت کی ہے کہ ایک شخص آیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ مجکو غمون نے اور دین نے ستا رکھا ہے کیا علاج کرون مین اسکا فرمایا

کر سکھادوں نہیں تجکو ایک کلام کہ جسوقت تو کہے اوسکو تو لیجاوے حق تعالی تیرے غم کو اور ادا کرے تیرے
قرض کو اوسنے کہا سکھادو مجکو یا رسول اللہ فرمایا کہ ہر صبح اور شام کہا کر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ
وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ اوس شخص
نے کہا کہ مین نے اس دعا کو پڑھا حق تعالی نے دور کیا مجھسے غم میرا اور ادا کیا مجھسے قرض میرا علاج برای دفع غم
فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی صبح و شام اس دعا کو پڑھا کرے تو حق تعالی اوسکا غم اور اندوہ دور کر دیگا — دفع غم
اور دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَعَافِیَةٍ وَسِتْرٍ فَاَتْمِمْ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَسِتْرَكَ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اور ایک شخص آیا نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا اوسنے کہ ہر وقت بلا
اور آفت مجکو گھیرے رہتی ہے فرمایا کہ ہر صبحکو یہ دعا پڑھا کر بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ علاج برای
دفع شیطان ابوداود مین آیا ہے کہ جو کوئی مسجد مین داخل ہو تو یہ دعا کرے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ شخص — دفع شیطان
آج کے دن میری شر سے بچگیا دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ
الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ علاج برای دفع عافیت بدن جب کسیکو منظور ہووے کہ بدن میرا خیر و عافیت سے رہے
تو چاہیے اوسکو کہ ہر صبح اور شام اس دعا کو پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ
اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ علاج برای دفع جمیع شر آفت جو کوئی چاہے کہ مین ڈوبجانے — عافیت بدن از شرور
اور جلجانے اور دبجانے اور سانپ بچھو کے کاٹنے سے اور سوا اسکے امن مین رہون تو چاہیے
اوسکو ہر روز اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَ
مِنَ الْهَدَمِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ
فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا اور فرمایا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی صبح اور
شام تین بار اس دعا کو پڑھا کرے تو اوسکو تکلیف نہ پہونچیگی دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ کہتے ہین کہ اس حدیث کے راوی کو فالج ہو گیا تھا
کسی نے کہا اونسے کہ تم اس دعا کو ہر روز پڑھتے تھے تمکو یہ مرض کیون ہوا کہا کہ مین پڑھنا اسکا بھول گیا تھا
علاج برای دفع غم و الم حدیث مین آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر غم آتا تو اس دعا کو پڑھا کرتے — دفع غم و الم
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اور جامع ترمذی مین آیا ہے کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی امر سخت آتا تھا تو یہ کلمہ پڑھا کرتے تھے یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اور بعضی روایت مین آیا ہی
کہ بعضے وقت فرمایا کرتے تھے کہ غم والے آدمی کی یہ دعا ہی یعنی جو کوئی غم مین گرفتار ہووے تو یہ دعا کری
اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
اور اسماء بنت عمیس کو فرمایا کہ تجکو سکھاؤن ایک کلمہ کہ اپنی غم کے وقت تو اوسکو پڑھا کر اونہی کہا
کہ ہان سکھائیی مجکو فرمایا کہ کہا کر سات بار اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اور فرمایا دعای ذوالنون
دفع کرتی ہی ہر غم اور دکھ کو یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور فرمایا
کہ جو کوئی اختیار کری استغفار کو تو حق تعالی ہر غم سی اوسکو نجات دیتا ہی اور صیغہ استغفار یہ ہے
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اور فرمایا ہی کہ جس کسیکو بہت غم اور دکھ
گھیری تو چاہیی اوسکو کہ بہت کہا کری لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اسلیی کہ یہ خزانہ ہی جنت کے خزانون سے
دفع بلا علاج برای دفع بلا سیوطی نے اتقان مین حدیث نقل کی ہی انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تو ارادہ کری سونے کا تو پڑھا کر الحمد اور قل ہو اللہ امن مین ہیگا تو سوا
موت کے ہر چیز سے اور مسلم مین حدیث آئی ہی ابو ہریرہ سے کہ نہین داخل ہوتا ہے شیطان اوس
گھر مین کہ جس گھر مین سورہ بقر پڑھی جاوے اور دارمی نے روایت کی ہی ابن مسعود سے موقوفا جو
کوئی چار آیت سورہ بقر کی پڑھے اول سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی سو خالدون تک اور آمن الرسول
آخر تک اوسکی پاس اور اوسکے اہل و عیال کے پاس اوس روز شیطان نہین آتا ہی اور نہین چھوتی کی
برائی اوسکو اور اگر یہ آیتین پڑھی جاوین کسی مجنون پر تو جنون اوسکا دور ہوجاتا ہے ف اور
دعای ذوالنون جاننا چاہیی کہ ترکیب دعای ذوالنون کے پڑھنے کی یہ ہے کہ اول وضو کرے اور پھر قبلہ کیطرف
منھ کرکے اندھیرے مکان مین بیٹھے اور ایک کٹورہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لیوے پھر اس
دعا کو تین سو بار پڑھے تین دن یا سات دن یا چالیس دن تک اسکو پڑھا کرے اور لمحہ لمحہ اوس
برای امن پانی مین ہاتھ ڈبو کر اپنے بدن مین اور اپنے منھ پر پھیر اکری حق تعالی اپنے کرم سے اوسکے غم کو
دفع کردیگا علاج برای امن محامل نے اپنے فوائد مین ابن مسعود سے روایت کی ہی کہ ایک
شخص نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بتادو مجکو کوئی ایسی دعا کہ نفع کری مجکو خدا تعالی
اوسکی برکت سے فرمایا پڑھا کر آیۃ الکرسی حق تعالی نگہبانی کریگا تیری اور تیرے اولاد کی اور

نگاہ مین رکھیگا تیری گھر کو یہانتک جو گھر پاس گھر تیری کے ہووے یعنے اوسکی برکت سے امن دیویگا
تجکو اور تیری ہمسایون کو علاج برای دفع نسیان دارمی نے روایت کی ہے عبد اللہ بن مسعود سے (نسیان)
کہ جو کوئی اپنے سونے کے وقت دس آیتین پڑھے سورہ بقر کی تو نہین بھولیگا اوسکو قرآن چار آیتین
اول کی اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیتین آخر کی علاج برای ادای دین طبرانی نے روایت (قرض)
کی ہے معاذ بن جبل سے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سکہاؤن مین تجکو ایسی دعا کہ اگر پہاڑ تجپر
قرض ہووی تو ادا کریگا اوسکو اللہ تجہسے اور وہ دعا یہ ہے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ بِغَيْرِ حِسَابٍ تک
اور بعد اسکی رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ
اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ علاج برای دفع سختی چارپایہ بیہقی نے (دفع شوخی چارپایہ و فرزند و بندہ)
ابن عباس سے روایت کی ہے کہ جب سختی پہونچے کسی چارپایہ سے یعنی شوخی کرے اور سواری نہ دے
یا بوجھ نہ اوٹھائے تو چاہیے اوسکو کہ اس آیت کو اوسکی کان مین پڑھکر پھونکدیا کرے اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ
يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
طبرانی نے معجم اوسط مین لکھا ہے کہ انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ جسکی لونڈی یا غلام شوخی کرے اور اپنے
میان کی تابعداری نہ کرے یا کسیکا لڑکا شوخ ہو تو اس آیت کو اوسکی کانمین پڑھکر دم کردیوے
تو شوخی اوسکی دور ہو جاوے اور لونڈی غلام اور بچے فرمانبردار ہو جاتے ہین علاج براے
دفع امراض بیہقی نے حضرت علی علیہ السلام سے مرفوعًا روایت کی ہے کہ جس بیمار پر سورہ انعام پڑھی (دفع امراض)
جاوے تو حق تعالی اوسکی برکت سے اوس بیمار کو شفا بخشدیتا ہے علاج برای یافتن امن از غرق ابن سنی نے (امن از غرق)
روایت کی ہے حسین بن علی علیہما السلام سے کہ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے امان ہے
واسطے امت کے غرق ہونے سے جسوقت کہ وہ سوار ہوویں کشتی مین تو یہ پڑھا کرین بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا
وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ علاج
برای دفع جادو ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہووے تو ان آیتون کو
پانی پر پڑھکر اوس بیمار پر ڈالدیا کرین اللہ چاہے آخر کو شفا ہے پس دو آیت سورہ یونس کی فَلَمَّآ
اَلْقَوْا سے مُجْرِمُوْنَ تک اور آیت سورہ اعراف کی فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ تک اور آیت

آیت سورہ طٰہٰ کی اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَّلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی علاج برای دفع بلاہا — جادو
حاکم نے ابوہریرہ سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب کبھی مجھ پر سختی
آگئی ہی تو ہی کہا جبرئیل نے مجھسے کہ یا محمد کہا کر تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا علاج برای دفع دزدی صاحب اتقان نے ابن عباسؓ سے حدیث نقل کی ہی کہ فرمایا — دزدی
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا آخر سورہ تک
امن مین رہیگا چور سی یعنی اسکو پڑھا کری تو اوسکی گھر مین چوری سی امن ہیگا ف بعضی کتابون سی
دیکھنے مین آیا ہی کہ رات کو اپنی گھر مین اسکو پڑھکر پھونکدیا کری اور کوئی شخص کہین سے مال لاوی یا کہین بھیجی
تو اس آیت کو لکھکر اوسمین رکھدیا کری تو حق تعالی اپنی فضل سے اوس مال کو چوری سی نگاہ مین رکھیگا
علاج برای یافتن شفا جو شخص بیمار کے کان مین اس آیت کو پڑھکر پھونکدیا کری تو آخر کو اوس مرض سے — شفا
شفا ہو جاویگی اور وہ آیت یہ ہی اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ آخر سورہ تک بیہقی نے ابن مسعود سے
روایت کی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو یقین کے
ساتھ پڑھے تو پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ٹلجاوے ف یعنی بیماری ٹلجانیکی کیا حقیقت ہی اگر پہاڑ پر یہ — دفع سختی دل
آیت پڑھی جاوے تو پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ٹلجاوے علاج برای دفع سختی دل مستدرک مین ابوجعفر
محمد بن علی سے روایت ہے یعنی امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ جو شخص پاوے اپنے دل مین سختی کو یعنی
آخرت کے عذاب سے بے پرواہ ہو جاوے اور رحم دلی اور شفقت خلقت پر اوسے ہرگز نرہے
اور کسی طرح کی نصیحت اوسے اثر نہ کرے تو چاہیے اوسکو کہ ایک رکابی پر سورہ یٰس کو زعفران سے لکھکر
پی لیا کرے اور جاننا چاہیے اوسکو کہ ایک رکابی پر سورہ یٰس کی کئی طرح خاصیت آئی ہی اگر موت کے وقت
پڑھی جاوے تو مرنا آسان ہو جاتا ہی اور اگر کسی حاجت کیواسطے پڑھی جاوے تو حاجت روا ہو جاتی ہے
اور اگر کسی دیوانے پر پڑھی جاوے تو اوسکا دیوانہ پن جاتا رہتا ہی اور اگر کوئی صبح کو پڑھے تو شام تک
اوسکو فرحت رہتی ہی علمانے کہا ہی کہ فرحت کیواسطے ہمنے اوسکو تریاق تجربہ پایا ہی اور اسی طرح جو شخص صبحکو
سورہ دخان پڑھی تو شام تک محافظت الٰہی مین رہیگا اور دارمی نے روایت کی ہے کہ جو کوئی پڑھی
وقت صبح کے سورہ دخان کو تو شام تک کسی طرح کا مکروہات اوسکو لاحق نہوگا علاج برای دفع فقر و فاقہ — دفع فقر و فاقہ

بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعاً روایت کی کہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھا کرے تو اوسکو فاقہ کبھی نہ ہویگا
یعنی کھانے سے وہ کبھی تنگ نہ ہویگا علاج برای آسانی پیدائش طفلان بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعاً
روایت کی ہے کہ جس عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو اور وہ بہت درد کے سبب سے حیران ہووے تو چاہیے کہ ان
کلمات کو لکھکر اوسکو دھو کر پلا دیوے وہ کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ
الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا
لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً
مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ صاحب لقان نے نقل کی ہے
ابن سنی سے کہ جب حضرت فاطمہ علیہا السلام کا زمانہ وضع حمل قریب پہونچا تھا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
آیہ سورہ اعراف اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ کو رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ تک اور معوذتین لکھ کر پلایا تھا تا کہ آسانی ہو علاج
برای دفع وسوسہ ابو داود نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ جب تو پاوے اپنے دل میں کسی چیز کو یعنی وسوسہ
تو کہا کر وَهُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ علاج براے
یافتن گم شدہ جزری نے اپنی کتاب میں نقل کی ہے کہ جس کسیکی چیز گم ہوجاوے یا لونڈی یا غلام بھاگ جاوے
تو چاہیے کہ وضو کرے اور پھر دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد اسکے ان کلمات کے ساتھ دعا کرے
بِسْمِ اللّٰهِ هَادِيَ الضُّلَّالِ وَرَادَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا
مِنْ عَطَايَاكَ وَفَضْلِكَ علاج برای دفع شر بازار جانا چاہیے کہ بازار میں طرح طرح کی برائی ہوا کرتی ہے
مسلمانوں کو چاہیے کہ بازار میں ہرگز نہ نکلیں جبتک جو علاج حضرت نے فرمایا اوسکو کر لیویں سو
جزری نے روایت کی ہے کہ جو کوئی بازار میں جاوے تو پہلے کہہ لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ
صَفْقَةً خَاسِرَةً اور اگر کسی بیمار کو دیکھکر یہ دعا پڑھ لیا کرے تو خدا تعالی اوس بیماری اور ہر بیماری میں
رکھتا ہے اور وہ مرض اوسے نہیں یا دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ
مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اور جس کسیکی زبان فاحشہ ہو جاوے تو اوسکا
علاج یہ ہے کہ اکثر استغفار پڑھا کرے چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص نے عرض کیا کہ
میری زبان میں فحش بہت ہے فرمایا کہ استغفار کیوں نہیں کرتا میں تو ہر روز سو دفعہ استغفار کرتا ہوں

علاج برای آسانی پیدائش طفلان

برای دفع وسوسہ

برای گم شدہ

برای دفع شر بازار

ف مسلمانونکو اس جگہ غور کرنا چاہیے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم معصوم اور رحمۃ للعالمین ہو کر ہر روز سو دفعہ حق تعالی سی مغفرت مانگتے تو ہم
گنہگارونکو ہر وقت مانگنا چاہیے علاج برائے وسواس حدیث مین آیا ہے کہ جس کسیکو وسوسہ آوے تو چاہیے اوسکو

وسواس

یہ کہا کرے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ اور بعضی روایت مین آیا ہے کہ کہا کرے اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور بعض حدیث مین آیا ہے جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے
نام اوسکا خنزب ہے پس چاہیے کہ اسوقت اعوذ پڑہے اور اپنی بائین طرف تہتکار دیوے علاج برائے

برای نعمت

زیادہ شدن نعمت فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے درود خدا کا اوپر کہ حق تعالی جب کوئی نعمت دیوے
اپنی بندہ کو اور بندہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تو خدا تعالی دیتا ہی اوسکو بہتر اوس سے کہ جو دیا

برای مال

علاج برای زیادہ شدن مال حدیث شریف مین آیا ہی کہ جس کسیکو منظور ہووے کہ میری مال کو زوال نہ ہو
اور برکت ہو تو کہا کرے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ف جاننا چاہیے کہ فوائد درود کے بہت ہین مگر جو احادیث

فوائد درود

صحیحہ اور روایات معتبرہ سی ثابت ہوا ہی اس کا تہوڑا سا بیان کیا جاتا ہی تاکہ طب نبوی کا فائدہ حاصل
ہووی سو بڑا فائدہ عمدہ یہ ہی کہ کوئی ایک دفعہ اگر حضرت پر درود بہیجے تو خدا تعالی اور فرشتے اوسکے
اوسپر دس دفعہ درود کہتے ہین اور دس درجے اوسکے بلند ہوتے ہین اور دس نیکیان اوسکے واسطے
لکہی جاتی ہین اور دس بدیان اوسکی محو ہو جاتی ہین اور دعا اوسکی قبول اور شفاعت حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی اوسپر واجب ہو جاتی ہی اور قیامت کو حضرت کے پاس جگہ ملے گی اور جنت مین
حضرت کے پاس ہوگا اور سختی کے روز حضرت اوسکا کام آوینگی اور پڑہنا درود کا دنیا مین سب حاجتون کو
روا کرتا ہی اور اوسکی پڑہنے سی مغفرت گناہونکی ہوتی ہی اور پڑہنا اوسکا قائم مقام صدقے کے ہو جاتا ہی اور ہر سختی
اوسکی برکت سی دور ہو جاتی ہی اور اوسکی پڑہنے سی بیمار کو شفا ہو جاتی ہی اور اوسکی پڑہنے سی دشمن پر
فتح ہوتی ہی اور رضای الہی حاصل ہوتی ہی اور اوسکی پڑہنے سی محبت اللہ اور رسول کی دلمین پیدا ہوتی ہے
اور ہمیشہ ہر وقت درود پڑہنے والے پر رحمت ہوا کرتی ہین اور صفائی قلب کی حاصل ہوتی ہی اور
اوسکے گہر مین برکت ہوتی ہے اور درود پڑہنے والے کی کئی پشت مین برکت کا ظہور ہو جاتا ہی اور
سکرات موت سے اوسکو نجات ہوتی ہے اور ہول قیامت سی امن مین رہیگا اور اوسکی پڑہنے والے کو
دوزخ سی نجات دینگی اور اوسکی برکت سی بہولا ہوا خواب یاد آجاتا ہی اور حضور ہو جاتا ہی اور پڑہنے والا

اسکا بخیل نہین کہلاتا ہی اور جس مجلس مین درود پڑھا جاتا ہی تو تمام اہل مجلس کو رحمت خدا کی ڈھانپ لیتی ہی
اور اوسکے پڑھنے والے کے واسطے پل صراط پر نور سب سے زیادہ ہوتا ہے اور اوسکے پڑھنے
والے کے پل صراط پر قدم ٹھہر جاوینگے اور طرفة العین مین اوسپر سے گذر جاویگا اور حضرت کی
مجلس مین نام اوسکا لیا جاتا ہی اور اوسکے پڑھنے والے کو حضرت سے محبت ہوجاتی ہی اور اوس سے
حضرت کو محبت ہوجاتی ہے اور اوسکے پڑھنے والے کو حضرت کی زیارت خواب مین میسر ہوتی ہے
اور روز قیامت کے مصافحہ بھی حضرت کا اوسکو نصیب ہوگا اور فرشتے قیامت کو مصافحہ بھی
اوس سے کرینگے اور مرحبا کہین گے اور فرشتے درود کو چاندی اور سونے کے قلم سے دفتر پر لکھتے ہین
اور پھر اوسکے واسطے حق تعالی سے نیکی چاہتے ہین اور بہت مغفرت طلب کرتے ہین اور
حضرت کے پاس اوسکا درود پہونچاتے ہین اس طرح سے کہ فلانے شخص نے آپکو سلام کہا ہے اور اگر
کوئی قبر مبارک پر جا کر سلام کرے تو حضرت بھی اوسپر سلام کرتے ہین اور حضرت کا سلام اگر
کسی پر ہوجاوے تو لاکھ کرامات سے اپنے حق مین بہتر سمجھے اور خاصیت درود کی یہ ہی کہ اسکے
پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک نہین لکھتے ہین اسواسطے کہ شاید یہ توبہ کرے تو گناہ نیست ہوجاوین
اور اوسکی برکت سے عرش کے سایہ مین کھڑا کیا جاویگا اور قیامت کے دن اوسکے پڑھنے والے کی
ترازو بھاری ہوجاویگی اور پیاس سے اوسکو اوس دن امن ہوگا اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
بعضے بزرگون کا مونھ بھی خواب مین چوم لیا ہے یعنی بوسہ لیا بسبب اسکے کہ وہ لوگ درود شریف
پڑھا کرتے تھے اور جسکے کان مین شور اور خلل رہتا ہو تو چاہیے اوسکو درود بہت پڑھا کرے

اور بعد اسکے یعنے درود کے یہ کلمہ کہے ذکر اللہ بخیر من ذکرنی فقط

خاتمة الطبع

الحمد للہ کہ یہ کتاب باہتمام حسنات قطب الدین احمد پروپرائٹر غفر لہ اللہ الصمد بار دوم
مطبع نامی لکھنؤ ماہ صفر سنہ ۱۳۳۱ھ مطابق فروری سنہ ۱۹۱۳ء مین زیور طبع سے آراستہ ہوئی

